ترتیب و تدوین
ابوالقاسم سید جلال الدین قادری (جمال پاشاہ)

مترجمین
مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی قادری
الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق

خاندان مشائخ غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے آزمودہ اوراد و وظائف کا مجموعہ

المسمّٰی بہٖ

اوراد الحبیب مسالک الرشید

المعروف بہٖ

اوراد و وظائفِ غوثیہ

ترتیب و تدوین

ابوالقاسم سید جلال الدین قادری (جمال پاشاہ)

مترجمین

مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی قادری

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

Ph: 37352022

نام کتاب : اوراد الحبیب ﷺ بمسالك الرشید رحمۃ اللہ علیہ

موضوع : خاندان سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے آزمودہ اوراد و وظائف

مؤلفین : شیخ فردوسی رحمۃ اللہ علیہ۔ شیخ السنوسی رحمۃ اللہ علیہ

عارف باللہ الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ (مصر)

مترجمین : مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی قادری شیخ الفقہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد انڈیا

مفتی غلام حسن قادری، دارالعلوم حزب الاحناف لاہور پاکستان

معاونِ مترجم ثانی قاری محمد ریاض مدنی، خادم مسجد نبوی (ریاض الجنۃ)

تصحیح و نظرِ ثانی : مولانا محمد عمران اعظمی۔ سابق صدر مصحح، دائرۃ المعارف العثمانیہ

پیشکش : ابوالقاسم سید جلال الدین قادری جمال پاشاہ

سن طباعت : ۱۴۳۵ھ م ۲۰۱۴ء

تعداد اشاعت : 1000

200/- PRICE: $20

شہزادۂ جلالۃ العلم حضرت علامہ مولانا سید شاہ حبیب اللہ قادری رشید پاشاہ صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ سابق امیر جامعہ نظامیہ و صدر مصحح دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد

sjquadri@yahoo.com / sjquadri@gmail.com

ترتیب

حمد باری تعالیٰ

حریم کعبہ کے اندر ترا احساس ہوتا ہے
کبھی تو چاہِ زمزم پر ترا احساس ہوتا ہے

گھروں سے باندھ کر احرام جب بھی جانبِ کعبہ
چلے جاتے ہیں ننگے سر ترا احساس ہوتا ہے

سعی کے درمیاں جب بھی نظر آتے ہیں آنکھوں کو
صفا مروہ کے کچھ پتھر ترا احساس ہوتا ہے

کئی رنگ ونسل کے لوگ آتے ہیں یہاں حج پر
کئی اِک بولیاں سن کر ترا احساس ہوتا ہے

زمیں ایسی کہ سبزہ بھی نظر آتا نہیں میلوں
ثمر تازہ یہاں پا کر ترا احساس ہوتا ہے

منیٰ میں ابتداء تا انتہاء تیرے ہی جلوے ہیں
مگر عرفات میں اِکثر ترا احساس ہوتا ہے

ترے احکام کی تعمیل میں شیطان کی خاطر
چُنے ہیں جب بھی ہم کنکر ترا احساس ہوتا ہے

نظر آئے نہ آئے تو، تری یہ شان ہے مالک
ہمیشہ قلب کے اندر ترا احساس ہوتا ہے

نوید صابری کے پیر نے کیا ذکر بتلایا
ہوا اُس کا جو میں خوگر ترا احساس ہوتا ہے

نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

راحتِ جان و ایماں تمہارا ہے عشق
یا نبی آپ کا کیا ہی پیارا ہے عشق

زُہد و تقویٰ ریاضت پہ تکیہ نہیں
روزِ محشر میں میرا سہارا ہے عشق

گھر بنائیں گے کیا دل میں تاریکیاں
نور کا جگمگاتا منارہ ہے عشق

تھک گئے جب بھی راہِ وفا میں قدم
مجھ کو آواز دے کر پکارا ہے عشق

اپنے محبوب کا ہو گا رُتبہ بلند
جن کا آنکھوں کا بن کر ستارا ہے عشق

نارِ دوزخ سے محفوظ ہوں گے وہی
یا نبی جن کے دل میں تمہارا ہے عشق

رکھ دیا سر کو قدموں میں اُن کے نوید
کس قدر مجھ کو اونچا اُبھارا ہے عشق

ایصال اجر و ثواب

جلالۃ العلم علامہ شیخ سید حبیب اللہ قادری معروف بہ رشید پاشاہ (از پادشاہ یعنی روحانیت کا بادشاہ متوفی ۱۴۱۹ھ - ۱۹۹۸ء) چشم و چراغ خاندان سیدی شیخ عبدالقادر الجیلانی علیہ الرحمۃ والرضوان کی روح پر فتوح کو اس کا اجر و ثواب نذر ہے۔

☆ جو مجلس علماء دکن کے صدر محترم تھے۔

☆ جو جامعہ نظامیہ حیدرآباد کے امیر مکرم تھے۔

☆ جو مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن موقر تھے۔

☆ جنہوں نے اپنی تدریس، تقریر، تحریر اور اپنے مواعظ سے شہر حیدرآباد کو فیضیاب کر دیا۔

☆ جنہوں نے علوم معارف و تحقیقات سے مملوء کتابیں یادگار چھوڑیں۔

حضرت ممدوح کی اہلیہ طیبہ سیدہ احمد صاحبزادی خیر النساء قدس سرہا العزیز اور بہو الشریفہ خدیجہ مدفون جنت البقیع کی ارواح کو بھی اجر و ثواب نذر ہے۔

رب تبارک تعالیٰ ان تینوں ہستیوں کے مزارات پر رحمت و انوار کی بارش فرماتا رہے اور ان کو اپنی رحمت و مغفرت واسعہ اور فضل و کرم سے ہمہ وقت نوازتا رہے اور جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین بجاہ شفیع المذنبین و بحق طٰہٰ و یٰسین۔

نذر کنندگان: خوش بخت اولاد جلالۃ العلم۔ حفظہم اللہ تعالیٰ

ايصال الأجر والثواب إلى روح

جلالة العلم العلامة الشيخ

سيد حبيب الله القادري المعروف:۔۔۔ رشيد بادشاه

عليه الرحمة والرضوان المتوفى ۱۴۱۹ھ

من سلالة سيدي الشيخ عبدالقادر الجيلاني

☆ الذي كان رئيساً لمجلس علماء الدكن ۔

☆ وكان أمير الجامعة النظامية في حيدرآباد ۔

☆ وكان رئيس قسم التصحيح بدائرة المعارف العثمانية ۔

☆ وكان عضواً فى مثبتة الأحوال الشخصية للمسلمين لعموم الهند

☆ الذي أفاض مدينة حيدرآباد بعلمه الكبير وعية العظيم
في ميدان التدريس والخطابة والكتابة وإلقاء المواعظ

☆ الذي ألف كتبا قيمة نافعة فاخرة بالعلوم والمعارف ۔

☆ وإلى روح قرينته الطيبة سيدة أحمد صاحبزادى خير النساء
عليها الرحمة والرضوان قدس سرهما العزيز

أنزل الله رحمته الواسعة على قبورهما وغشاهما بمغفرته وكرمه
وفضله ورفع درجتهما في جنات النعيم ۔

❁❁❁

تعارفِ کتاب

الحمد للہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیّدنا ومولانا محمد معلم الکتاب والحکمۃ ومزکی القلوب وعلیٰ آلہ الطیبین الطاہرین۔ انوار الحق فی الصلوٰۃ علیٰ سید الخلق سیّدنا ومولانا محمد ﷺ۔ یہ ایک الہامی دُرود کا مجموعہ ہے جس کو کہ عارف باللہ الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ بانی جماعتِ تلاوتِ القرآن الکریم جو کہ رسول پاک ﷺ کے سچے عاشق تھے اور اِس عشقِ لازوال میں رسول پاک، ارواحنا فداہ علیہ التحیۃ والسلام کی بارگاہ میں شب وروز ہزارہا مرتبہ دُرود شریف کا نذرانہ عقیدت پیش کرنے کی سعادت سے مشرف ہوتے رہے۔ عشق رسول ﷺ کے کمال کا اثر صاحب موصوف پر یہ ہوا کہ خواب اور بیداری میں سیّدنا رسول اکرم ﷺ کا دیدار نصیب ہوتا رہا اور شرف تخاطب سے بھی نوازے جاتے رہے۔ ذلك فضل الله يوتيه من يشاء

محبت الٰہی ومحبت رسول ﷺ ضرورت ایمان ہے

حدیث شریف میں آیا ہے: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ۔

یعنی آپ کی ذاتِ اقدس کو والدین، اولاد اور دوسرے لوگوں سے زیادہ عزیز رکھنا، یہی ایمان ہے۔ رسول پاک ﷺ کی ذات، صفات، آثار وافعال سے محبت لازم اور عین ایمان ہے۔

محبت رسول ﷺ عظمت اسلام ہے، محبت تاج انسانیت ہے، محبت غذائے روح ہے، محبت تپش ذوق ہے، محبت مدارِ عشق ہے، محبت شمع نور ہے، محبت نظارۂ حسن

ازلی ہے، محبت گلشن پُر بہار ہے، محبت علم و حکمت کا راز ہے، محبت فروغ لطفِ بندگی ہے، محبت اسرار الٰہی ہے، محبت گوہر نایاب ہے، محبت متاعِ حیات ہے، محبت رفعت پرواز ہے، محبت تسلیم و رضا ہے، محبت کمال صدق ہے، محبت موجب تسکین قلب و جان ہے، محبت سکون قلب و نظر ہے، محبت دولتِ لازوال ہے، محبت نعمتِ انمول ہے، محبت شوکت مسلمانی ہے، محبت شعلۂ جذب و مستی ہے، محبت آئینۂ وفا ہے، محبت منزل ہستی ہے۔ غرض کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب رسول اکرم ﷺ کی محبت منازل ولایت میں بڑی اعلیٰ اور بلند و بالا ہے بلکہ ولایت کا مقصود بھی اللہ کی محبت ہے، جو اس سے محروم رہا سمجھئے کہ وہ مقصد زندگی سے بے خبر رہا۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ (آل عمران ۳۱)

محبت کا کمال تو اسی میں ہے کہ محب اپنا وجود ہی ختم کر دے اور محبوب میں گم ہو جائے۔ اسی کو فنائیت تامہ کہتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ کی خاص دعاؤں میں سے ایک دعا

یاالٰہی! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور اُن لوگوں کی محبت عطا فرما جنھیں تجھ سے محبت ہے، اور ہر اُس چیز سے محبت کرنا سکھا دے جو مجھے تیری دوستی سے قریب تر کر دے اور اپنی محبت کو مجھ پر اس قدر غالب کر دے کہ مجھے اس میں ایسی لذت محسوس ہو جیسا کہ ایک پیاسے کو پانی ملنے پر لذت نصیب ہوتی ہے۔ (احیاء العلوم، امام غزالی)

انوار الحق فی الصلاۃ علی سید الخلق ہفتہ بھر کے اوراد کا مجموعہ ہے جو کہ ہفتہ سے شروع ہو کر جمعہ کے دن ختم ہوتا ہے۔ ان الہامی دُرودوں میں جو نادر الفاظ گہرے معانی کو سمیٹے ہوئے ہیں انھیں بغور پڑھنے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح حضرت عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں ان دُرودوں کیلئے نادر الفاظ القاء فرما کر ان مقبول دُرودوں کے نایاب مجموعہ کو ترتیب دینے کا شرف بخشا۔ ان

مرتبہ دُرودوں کے مجموعہ کو جو کہ انوار الحق کے نام سے موسوم ہے بارگاہِ بے کس پناہ، شافع روزِ جزا، رسول اللہ ﷺ سے اِس کی نشر و اشاعت کی منظوری حضرت مؤلف کو مرحمت ہوئی۔ صاحبِ کتاب انوار الحق مولانا عبد المقصود محمد سالم رحمہ اللہ ابتدا میں جب دوران امامت قرآن شریف کی تلاوت کر رہے تھے تو ایک مقامی عالم نے ان کو سختی سے منع کر دیا کہ وہ منصبِ امامت سے دور رہیں جب تک کہ وہ باضابطہ تجوید و قرأت قرآن کا علم حاصل نہ کریں۔ ابتدائی دور میں تو مولانا عبد المقصود علمی لحاظ سے کم اہلیت کے حامل تھے مگر حضور آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عشق و محبت میں ان کو وہ علمی ملکہ حاصل ہوا کہ نہ صرف انھوں نے نادر دُرودوں کے مجموعہ کی تالیف فرمائی بلکہ اِن کی علمی صلاحیتیں اور معرفتیں اتنی اُجاگر ہو گئیں کہ یہ خود علم لدنی کے مظہر بن گئے اور مصر میں جماعت تلاوت القرآن الکریم جو سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف کے قریب آج بھی جاری و ساری ہے۔ اس مرکز کے بانی ہوئے اور اِسی مرکز سے کلام پاک کی بہت ساری سورتوں کی دلپذیر تفسیر بھی ہوئی اور اِن تفاسیر اور دُرودوں کے مجموعہ کی علماء ازہر شریف کی جانب سے پذیرائی بھی کی گئی۔ جس میں خاص طور پر شیخ محمد جابر جو علماء ازہر شریف میں بہت نمایاں مقام رکھتے ہیں اور وہ مفتش بالمعاملات الدینیہ میں کارگذار ہیں۔ وہ مولف انوار الحق اور اُن کی دیگر تالیفات کو سراہتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ شیخ محمد عبد المقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ نے علم و عرفان کی حیران کن اور بہت ساری دوسری کتابیں بھی لکھی ہیں۔ ان کے علاوہ مصر سے مجلۃ المسلم جو کہ محمد ذکی ابراہیم کی ادارت میں مصر سے نکلتا ہے، اس میں شیخ محمد عبد المقصود سالم سے اپنی محبت اور ان کے دُرودوں کے سوغات کو پڑھ کر بیحد متاثر ہوتے ہیں۔ انوار الحق کی اشاعت مصر میں مولف کی زندگی میں سولہ مرتبہ ہوئی اور سترہویں مرتبہ مولف کے داماد محمد محمود عبد الحلیم نے اس کتاب کی اشاعت کا کام انجام دیا۔

مولا عزوجل اپنی شان جود و کرم و عطاء سے اپنے برگزیدہ بندوں کو محض اپنے فضل

وکرم سے ولایت عطاء فرماتا ہے۔ صرف مجاہدہ وریاضت کا اس میں کوئی دخل نہیں۔ جو شخص نبوت کو کسبی یعنی اعمال کے سبب سے مانے وہ کافر ہے اور جو ولایت کو محض کسبی جانے وہ بھی راہ راست پہ نہیں ہے۔ غالباً اعمال حسنہ اسی عطیۂ الٰہی یعنی ولایت کے ذریعہ ہوتے ہیں۔ مجاہدہ وریاضت راہِ ولایت کے لئے بمنزل شرط ہے۔ بغیر مجاہدہ یہ دولت نصیب نہیں ہوتی، اور جب یہ مرتبہ نصیب ہوتا ہے تو صرف مجاہدہ اِس کا موجب نہیں۔ اصل چیز صرف اور صرف فضل وکرم الٰہی اور عطائے ربانی سے ہے۔

مجھے انوار الحق ریاض میں ایک کتب فروش کے ہاں پر اسرار انداز میں دستیاب ہوئی۔ اس کے فوراً بعد مجھے اس کے وِرد کرنے کی سعادت دوران طواف وسعی نصیب ہوئی اور اس درود کی تلاوت سے قلبی وروحانی اثرات سے میں بہرہ ور ہوا۔ تب سے میری دیرینہ خواہش تھی کہ اِس نادر کتاب کی طباعت حیدر آباد دکن میں کرواکر اس کی نشر واشاعت کی سعادت حاصل کروں۔ اس کتاب کے کچھ تراجم پاکستان میں اِس سے قبل ہوئے لیکن میری خواہش پر مولانا مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی صاحب اور مفتی غلام حسن قادری صاحب نے ان دُرودوں کا تحت اللفظ ترجمہ کیا۔ جبکہ حافظ قاری محمد ریاض (مدنی) مترجم ثانی کے معاون بنے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعرفان میں وسعت عطا فرمائے۔ ان دُرودوں کا اُردو ترجمہ بہت ہی معیاری ہے اور ان دُرودوں کی مع اُردو ترجمہ کمپوزنگ کے بعد اس کی تصحیح کی ذمہ داری کا بوجھ مولانا بھی مفتی غلام حسن قادری آف لاہور نے خوب اُٹھایا کہ ماشاء اللہ پوری کتاب یعنی عربی متن واُردو ترجمہ لفظ بلفظ مسجد نبوی شریف کے اندر بیٹھ کر پڑھا۔ جس کیلئے میں ان کا بے حد ممنون ہوں۔ (یہ حضرت کی مہربانی ہے کہ آپ نے مجھے یہ سعادت عطا فرمائی۔ حسن)

اِس کتاب کی تیاری کے آخری مرحلہ میں مجھ بندۂ کمترین کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ اس کو لفظ بہ لفظ پڑھا جو کہ مصروفیات کی بناء پر ناممکن تھا، مزید اطمینان کیلئے یکے از با اعتماد دقیق ومصحح والدی معظم (حضرت مولانا رشید پاشاہ صاحب قبلہ رحمۃ اللہ) مولانا

محمد عمران اعظمی نے نظر ثانی کرتے ہوئے اِس ساری کتاب پر اپنی عالمانہ تدقیق وتصحیح فرمائی جس کیلئے میں موصوف کا بے حد ممنون ہوں۔

میں شخصی طور پر اپنے آپ کو بڑا ہی بخت آور وخوش نصیب سمجھتا ہوں کہ بارگاہِ بے کس پناہ سید عالم محمد رسول اللہ ﷺ کی مجھ پر بے پناہ عنایات ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اِس بندۂ عاجز سے یہ خدمت لی..... اللہ تعالیٰ یہ کام کسی اور سے بھی لے سکتا تھا مگر یہ کام میرے نصیب ومقدر میں تھا۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

اِن نادر دُرودوں کے مجموعہ کی یکجا طباعت جیسے صلوات اوصاف النبی ﷺ، سراپائے اقدس ﷺ اور مجموعہ ''انوار الحق ﷺ'' جس کو پہلی بار پاک وہند میں متعارف کروا کر اِس کی اہمیت وافادیت سے قرآن وحدیث کی روشنی میں قارئین کو روشناس کرانے کی خدمت میرے حصہ میں آئی۔ یقیناً یہ ایک مشکل اور صبر آزما مرحلہ تھا جیسا کہ دُرودوں کی کمپوزنگ، تخریج، تصحیح، طباعت وغیرہ وغیرہ جو بفضل ربی اور عزیزی محمد امان اللہ خان صاحب اور محمد وقار الدین صاحب کے مسلسل تعاون اور انتھک کوششوں سے بحسن وخوبی پایہ تکمیل کو پہنچا۔ والحمدللّٰہ علیٰ ذٰلک۔

یہ کام حضور ﷺ کی عنایت خاص اور کرم نوازی سے مجھ جیسے کم مایہ بے بضاعت شخص سے لے لیا گیا یا بس ہو گیا۔ یہ عاشقان رسول اللہ ﷺ کی خدمت کا کام ہے اللہ رب العزت جب چاہتا ہے جس سے چاہتا ہے جیسے چاہتا ہے لے لیتا ہے..... وہ چاہے بیت اللہ شریف، کعبہ معظمہ کی حفاظت کی خدمت ابابیلوں سے لے لے اور چاہے تو مکڑی کے ذریعہ سے غارِ ثور میں اپنے حبیب ومحبوب محمد رسول اللہ ﷺ اور اُن کے رفیق غار حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حفاظت کی خدمت لے لے۔

پیہم رحمت خداوندی کا نزول ہو ان اصحابِ کتب پر خاص طور سے صاحب کتاب انوار الحق عارف باللہ الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ، صاحب کتاب صلوٰۃ

الحلیہ مولانا حکیم ابوالقاسم شاہ محمد مجیب الحق کمالی ابوالحسنی الفردوسی رحمہ اللہ، مؤلف سراپائے اقدس رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم شیخ محقق بالتحقیق حضرت مولانا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ..... اللہ جل مجدہ وغفور ورحیم ان تمام حضرات کے مزارات پر شب و روز رحمت وقبولیت کے متواتر پھول نچھاور فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین وآلہ الطیبین الطاہرین۔

شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ۲۶ ر شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ بمطابق ۱۱ر اگست ۱۹۷۷ء لیلۃ جمعہ کو ہوا۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ امام کبیر کے قدموں میں مدفون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر پر پیہم انوار وتجلیات کی بارش فرماتا رہے اور ان درودوں کے مجموعہ کے ساتھ مولانا عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کا تالیف کردہ ایک اور نادر درود "صلوٰت النسب الشریف" شامل کیا جا رہا ہے جس کے بارے میں خود مؤلف رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ "جب مجھ پر کوئی مشکل تکلیف یا مصیبت آتی ہے تو میں اس صلوٰت النسب الشریف کا ورد کرتا ہوں تو اللہ تعالیٰ آنے والی مصیبتوں سے نکلنے کی کوئی نہ کوئی صورت یا راستہ میسر فرماتا ہے۔ جب کبھی کوئی تنگی یا تکلیف آئی تو میں نے اس درود کو پڑھا، میری کامل خصوصی مدد عالم بیداری میں یا خواب میں نصیب ہوئی۔ میں دیکھتا کہ مثلاً میرے لئے کسی مقام کے دروازے بند ہیں یعنی نکلنے کا کوئی راستہ نہیں۔ اس عالم میں "صلوات النسب الشریف" کے متبرک الفاظ کے وسیلے سے دعا کرتا تو مجھے زمین سے فضا کی طرف اُٹھایا جاتا اور مشکلات سے امن وسلامتی سے گزار دیا جاتا۔ یہاں تک کہ اس کے پڑھنے سے ساری بندشیں کھل گئیں اور کئی مشکلات آسان ہوگئیں۔ بہر صورت صلوات النسب الشریف پڑھنے والے کی نیت کے مطابق تمام معاملوں میں ہر جگہ مفید وکارآمد ہے۔ واللہ الموفق۔ قارئین "صلوات النسب الشریف" کا روزانہ ورد کریں اور اس کی برکتوں سے بہرہ ور ہوتے رہیں۔

اس کے علاوہ سراپائے اقدس رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، صلوات الحلیہ تالیف کردہ غواص معرفت وحقیقت

مولانا حکیم ابو القاسم شاہ محمد مجیب الحق رحمۃ اللہ علیہ، اوصاف النبی صلی اللہ علیہ وسلم، شیخ احمد شریف بن محمد الخطابی کے تالیف کردہ دُرودوں کو بھی اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ جن کا پڑھنا عشق و محبت کی جلا کیلئے از حد مؤثر اور مجرب نسخہ ہے۔ جو یقیناً قاری کے دل و دماغ میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے گداز کو اُجاگر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت سیّدنا سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعت بارگاہِ سید الانبیاء سیّدنا محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اِس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔

ان نایاب درودوں کا تحفہ ہمارے لئے نعمت تامّہ ہے، اللہ جلّ مجدہ اِس سے بے پناہ فائدہ اُٹھانے والا بنائے اور جس طرح اِن دُرودوں کے مؤلفین اِن کی تالیف کے وقت بارگاہِ خداوندی اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی قربتوں اور رحمتوں سے بہرہ ور ہوئے، اِسی طرح پروردگار عالم اِن دُرودوں کے پڑھنے والوں کو بھی اِن کے اسرار و عرفان سے سرفراز فرمائے۔ رسول پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سراپائے اقدس کا تصور اور جن القابات سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکارا جا رہا ہے اُن الفاظ کی جامعیت کے طفیل پروردگار ہمارے قلوب میں رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو دلنشین فرمائے اور زادِ آخرت بنائے۔

اس کتاب میں دُرود شریف کے پڑھنے کے بے شمار فوائد میں سے تقریباً ایک سوتین (۱۰۳) فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔ درود شریف کی اہمیت اور اُس کے فوائد اور پڑھنے کے طریقہ کار کے بارے میں عرض کیا گیا ہے جو قارئین کے لئے کافی ہے۔ باقی صاحبان ذوق و طالبان حق بعد ملاحظہ جو بھی رائے کتاب کی ترتیب کے بارے میں عنایت فرمائیں گے اس کو محفوظ کر لیا جائے گا۔ سردست رواروی میں اس کتاب کی کتابت و طباعت کروائی گئی ہے تا کہ یہ کتاب جلد از جلد ناظرین کے ملاحظہ میں آجائے۔ اگر قارئین میں اس کتاب کی پذیرائی ہو تو ان کی رائے کو آنے والے ایڈیشن میں شامل کیا جائے گا اور اس میں تمام حضرات کی رائے کو ملحوظ رکھا جائے گا۔ وما

توفیقی الا باللہ

میں بہت شکرگزار ہوں محترم محمد اکبر قادری (مالک اکبر بک سیلرز، اُردو بازار لاہور) کا جنہوں نے اس کتاب کی نشرواشاعت کی تمام ذمہ داری کو اپنے اوپر لے لیا۔ خدا تعالیٰ انہیں دین و دنیا کی بھلائیوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور رسول معظم ﷺ کے دربارِ اقدس میں پیش کیے جانے والے تمامی عالم دنیا و عالم ارواح کے منتخبہ اور نادر دُرودوں اور سلاموں کی برکتوں، رحمتوں کے طفیل اللہ تعالیٰ ہم تمام کو آقائے نامدار ﷺ اُن کی آل پاک کی غلامی و محبت کو قوی سے قوی تر فرمائے، مولائے قدیر اِن نادر درود کے مجموعہ کی نشرواشاعت کی طباعت کو اخلاص و اثر کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور اِس کتاب کی قارئین کے قلوب کو تطہیر و دینی اُمنگوں کی تشکیل کا ذریعہ بنائے اور میری اِس کاوش کو قبول فرما کر میرے، میرے اجداد، اہل وعیال اور محبین و محبوبین کیلئے زادِ آخرت بنائے۔ آمین بحق طٰہٰ و یٰسین۔ تمام قارئین سے میں ادباً گزارش کرتا ہوں کہ اِن دُرودوں کا پابندی سے ورد جاری رکھیں اور ان کی برکات و تجلیات اور فیوض سے بہرہ ور ہوتے رہیں۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمدٍ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وبارک وسلم۔

خادم العلم والعلماء

سید جلال الدین قادری الجیلانی جمال پاشاہ — دارالارشاد

شاہ گنج، حیدرآباد — شاہ گنج، حیدرآباد

E-mail: sjquadri@yahoo.com / sjquadri@gmail.com

❀❀❀

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقه محمد و آله و اصحابه

اجمعین بعد

قطب ربانی غوثِ صمدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رزق میں کشادگی کے لئے سورۂ واقعہ کی دُعا کو تحریر کیا ہے۔ جو کوئی سورہ واقعہ کو ۴۱ مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی، خصوصاً رزق کے بارے میں۔ اس طرح بعد نماز عصر ۱۴ مرتبہ پڑھنا بھی مجرب اور مشہور ہے۔ ابن الحکیم نے کہا: جو کوئی اس کو صبح اور شام صدق نیت سے پڑھے گا، اس کو کبھی محتاجی کا شکوہ نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دے گا۔

سورۃ الواقعہ مع دُعائے مبارکہ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (1) لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (2) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (3) إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا (4) وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (5) فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا (6) وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً (7) فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (8) وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (9) وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ (10) أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (11) فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (12) ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ (13) وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (14) عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ (15) مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ (16) يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ (17) بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ (18) لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ (19) وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ (20) وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (21) وَحُورٌ عِينٌ (22) كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ (23) جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (24) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا (25) إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا (26) وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ (27) فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ (28) وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ (29) وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ (30) وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ (31) وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (32) لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ (33) وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ (34) إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً (35) فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا (36) عُرُبًا أَتْرَابًا (37) لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ (38) ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ (39) وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (40) وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ (41) فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ (42) وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ (43) لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ (44) إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ (45) وَكَانُوا يُصِرُّونَ

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ (46) وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (47) أَوَ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (48) قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ (49) لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (50)

خاص دعاء:

اَللّٰهُمَّ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَآخِرَالْاٰخِرِيْنَ وَيَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ وَيَارَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَاارْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ بِحَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ يَا مَنْ هُوَ اَحْوَنٌ قَافٌ اٰدَمٌ حُمٌّ هَاءٌ اٰمِيْنٌ۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ج قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط (۳:۱۴۴)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰةِ ج وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ج كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ج وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝ (۴۲:۵۳) اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (۳:۲۶)

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ○ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ○ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ○ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ○ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ○ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ○ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ○ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ○ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ○ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ○ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○

خاص دعاء:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُكَ بِمَقَاعِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْلٰى وَمَجْدِكَ الْاَسْنٰى وَاِشْرَاقِ نُوْرِ وَجْهِكَ الْاَجَلِّ الْاَجْلٰى وَبِفَضْلِكَ الْكَرِيْمِ وَجُوْدِكَ الْعَمِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَارٌّ وَّلَا فَاجِرٌ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا بَارِئُ يَا جَوَّادُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مُغِيْثُ يَا كَفِيْلُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ اَسْئَالُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَرْزُقَنِیْ فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ خَيْرَ الصَّبَاحِ وَخَيْرَ الْمَسَآءِ وَخَيْرَ الْقَدَرِ وَخَيْرَ الْقَضَآءِ وَخَيْرَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَا اَجْتَنِبُ وَلَا اَمْلِكُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِيَدِكَ وَاَصْبَحْتُ مُرْتَضًا بِعَمَلِیْ فَلَا فَقِيْرَ اَفْقَرُ مِنِّیْ وَلَا غَنِیَّ اَغْنٰى مِنْكَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ (۳۰ مرتبہ) بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اِلٰهِیْ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تُسِیْٓءْ بِیْ صَدِيْقِیْ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِیْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَالِبًا غَيْرَ مَطْلُوْبٍ غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ -

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

خاص دعاء:

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ وَرِزْقِيْ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ النَّصَبِ فِيْ طَلَبِهٖ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْبُخْلِ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِهٖ وَمِنَ التَّكَفُّرِ وَالتَّدَبُّرِ فِيْ تَحْصِيْلِهٖ وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِهٖ وَاجْعَلْهُ سَبَبًا لِاِقَامَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَمُشَاهَدَةِ اَحْكَامِ الرُّبُوْبِيَّةِ اِلٰهِيْ تَوَلَّ اَمْرِيْ بِذَاتِكَ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَآ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَالُكَ يَا اللهُ (۳ مرتبہ) يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا بَاسِطُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ بِمَهْمَهُوْبٍ ذِيْ لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَصَعٍ بِسَهْسَهُوْبٍ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الَّذِيْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ بَطَهَا طَهُوْبٍ (۳ مرتبہ) لَهُوْبٍ (۳ مرتبہ) ذِي الْقُدْرَةِ وَالْبُرْهَانِ وَالْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ وَاَسْئَالُكَ بِاسْمِكَ الْمُرْتَفِعِ الَّذِيْ اَعْطَيْتَهٗ مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَاَلْهَمْتَهٗ لِاَحْبَابِكَ مِنْ اَصْفِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَالُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ اَنْ تُعْطِيَنِيْ رِزْقًا مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهٖ

قَلْبِي وَتُغْنِي بِهٖ فَقْرِيْ وَتَقْطَعُ بِهٖ عَلَائِقَ الشَّيْطَانِ مِنْ قَلْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْبَاسِطُ الْجَوَّادُ الْكَافِيْ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْكَرِيْمُ الْمُعْطِيْ الْوَاسِعُ الشَّكُوْرُ ذُوالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَحَقِّ حَقِّكَ وَبِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاِحْسَانِكَ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُجِيْبَ دَعْوَتِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ فَقَجٍ مَخْمَتٍ فَتَّاحٍ قَادِرٍ جَبَّارٍ فَرْدٍ مُعْطِيْ خَيْرِ الرَّزَاقِيْنَ مُغْنِي الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ تَوَّابٌ لَايُؤَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ يَسِّرْ اَمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ وَاجْعَلْهُ مِنْ نَصِيْبِيْ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَّصَلِّ بِجَمَالِكَ وَكَمَالِكَ عَلٰى اَشْرَفِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ وَاَنَا اُحِبُّ الْخَيْرَ وَاَكْرَهُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ لِنُوْرِكَ فِيْمَا يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكَ وَفِيْمَا يَصْدُرُ مِنِّيْ اِلَيْكَ وَفِيْمَا يَجْرِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ رِزْقِيْ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِيْ طَلَبِهٖ وَمِنْ شَغْلِ الْقَلْبِ وَتَعَلُّقِ الْفِكْرِ بِسَبَبِهٖ وَمِنَ الذُّلِّ لِلْخَلْقِ فِيْهِ وَمِنَ الشُّحِّ هُوَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَعَجِّلْ لِيْ بِهٖ يَانِعْمَ الْمُجِيْبُ (۳ مرتبہ) اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ دَوْرَاتٌ وَّلَا فِي الْاَرْضِ غَمَرَاتٌ وَّلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَّلَا فِي الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَّلَا فِي الشَّجَرِ وَرَقَاتٌ وَّلَا فِي الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٌ وَّلَا فِي الْعُيُوْنِ لَحَظَاتٌ وَّلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ عَارِفَاتٌ وَّلَكَ مُشَاهِدَاتٌ وَّعَلَيْكَ دَالَّاتٌ وَّفِيْ مُلْكِكَ مُتَحَيِّرَاتٌ فَبِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ سَخَّرْتَ

بِهَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ سَخِّرْلِیْ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ فَقْرِیْ وَاجْبُرْ كَسْرِیْ وَاجْعَلْ لُطْفَكَ فِیْ اَمْرِیْ وَاجْعَلْ لِیْ لِسَانَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْهُ مَحَلاً لِّلْخِطَابِ وَالنُّطْقِ بِالصَّوَابِ وَالْعَمَلِ بِالسُّنَّةِ وَالْكِتَابِ ○ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ اِذَا نَسِیْتُ وَاَیْقِظْنِیْ اِذَا غَفَلْتُ وَاغْفِرْلِیْ اِذَا عَصَیْتُ وَاقْبَلْنِیْ اِذَا اَطَعْتُ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَیَسِّرْبِهٖ اَمْرِیْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِیْ وَفَرِّجْ بِهٖ كُرْبَتِیْ وَنَوِّرْبِهٖ قَلْبِیْ وَاَكْرِمْ قَلْبِیْ بِالْحُبِّ وَالْفَهْمِ وَارْزُقْنِیْ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ وَالْعِلْمَ وَالْفَهْمَ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ اَكْرِمْنِیْ بِاَنْوَاعِ الْخَیْرَاتِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَصَلِّ بِجَمَالِكَ وَكَمَالِكَ عَلٰی اَسْعَدِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاٰلِ بَیْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَاَهْلِ عِشْرَتِهٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

فضائل وفوائد درود شریف

مندرجہ بالا فضائل کی تفصیل دیگر کتابوں کے علاوہ ''ابن حجر'' اور شمش الدین ہروی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصانیف میں درج کی ہے۔ ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ ان فضائل کے لیے سند ہیں۔ جب اس نے حضور سے عرض کی ''اَجْعَلُ لَکَ صَلٰوَاتِی کُلھا

(یارسول اللہ میں اپنا تمام وقت آپ پر درود پڑھنے کے لیے صرف کرتا ہوں)

حاکم رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو صحیح لکھا ہے اور اس کی سند کو قوی بتایا ہے۔ علامہ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ اور امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان احادیث کی اسناد قوی بیان کی ہے۔

۱۔ درود پاک اعمال کو پاکیزہ کرتا ہے۔

۲۔ درود پاک گناہوں کو مٹاتا ہے۔

۳۔ پڑھنے والے کے درجات بلند کرتا ہے۔

۴۔ بخشش کے دروازے کھول دیتا ہے۔

۵۔ اس کا ثواب احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

۶۔ اس کی نیکیوں کا پورا وزن دیا جائے گا۔

۷۔ دنیا کے تمام امور صحیح ہو جاتے ہیں۔

۸۔ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

۹۔ غم و فکر سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۰۔ دہشت سے مبرا ہوتا ہے۔

۱۱۔ حضورؐ میدان حشر میں اس کی شفاعت فرمائیں گے۔

۱۲- اللہ کی رحمت اور خوشنودی حاصل ہو گی۔

۱۳- میزان میں اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔

۱۴- وہ حوض کوثر سے پانی پی سکے گا۔

۱۵- دوزخ کے قہر اور غضب سے بچ جائے گا۔

۱۶- پل صراط سے بجلی کی رفتار سے گزرے گا۔

۱۷- مرنے سے پہلے ہی جنت میسر ہو گی۔

۱۸- جنت میں حوروں کی خدمت میسر ہو گی۔

۱۹- اللہ کے راستے میں بیس جنگ لڑنے سے زیادہ ثواب ملے گا۔

۲۰- اللہ کے غضب سے محفوظ رہے گا۔

۲۱- وہ پاک و طاہر ہو گا۔

۲۲- ایک درود سے ایک سو حاجتیں پوری ہوں گی۔

۲۳- وہ اہل سنت میں شامل ہو گا۔

۲۴- فرشتے اس پر درود پڑھتے رہیں گے۔

۲۵- رزق کی تنگ دستی سے محفوظ رہے گا۔

۲۶- ہر مجلس میں وہ زیب و زینت حاصل کرے گا۔

۲۷- میدان حشر میں حضور کی نگاہ میں ممتاز رہے گا۔

۲۸- حضور کی شفاعت لازمی ہو گی۔

۲۹- اللہ کی قربت اور حضور کی بارگاہ میں رسائی ہو گی۔

۳۰- پل صراط پر نور کی روشنی میسر ہو گی۔

۳۱- ہر دشمن پر فتح پائے گا۔

۳۲- لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت بڑھ جائے گی۔

۳۳- ہر جگہ اتفاق کی دولت میسر آئے گی۔

۳۴- ہر منافق اس سے حسد کرے گا۔

۳۵- اس کے عیب کم ہوں گے۔

۳۶- دنیاوی فائدے حاصل ہوتے رہیں گے۔

۳۷- درود میں اللہ کی فرمانبرداری ملے گی۔

۳۸- اللہ کی موافقت میں حضور پر درود بھیجے گا۔

۳۹- اللہ اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔

۴۰- وہ حسرت کی موت نہیں مرے گا۔

۴۱- وہ بخل کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔

۴۲- اس کی دعاء سے معاندین کی ناک کٹے گی۔

۴۳- میدان حشر میں اسے بہشت کی راہیں کھلی ملیں گی۔

۴۴- اس کے بدن سے خوشبو آیا کرے گی۔

۴۵- جو لوگ درود نہیں پڑھتے وہ حضور پر ظلم کرتے ہیں ان سے اللہ کی رحمت دور رہے گی۔

۴۶- جو درود پڑھتے ہیں ان کے لئے حضور کی محبت میں اضافہ ہوگا۔

۴۷- اسے نیکی کی خواہش ہر وقت رہے گی۔

۴۸- حضور کی بارگاہ میں اس کا نام پکارا جائے گا۔

۴۹- وہ مرنے تک ایمان پر سلامت وقائم رہے گا۔

۵۰- اللہ کے احسان توارد ہوں گے۔

۵۱- دل میں حضور کی صورت مبارک نقش ہوجائے گی۔

۵۲- اللہ کی بارگاہ میں دست بدعا رہے گا۔

۵۴۔ اس میں مرشد کامل کی خصوصیات پیدا ہوں گی۔

۵۵۔ اس کے گناہوں کی آگ بجھ جائے گی۔

۵۶۔ اس کی دعائیں بارگاہ الٰہی میں قبول ہوں گی۔

۵۷۔ میدان حشر میں حضور ﷺ کا دیدار نصیب ہوگا۔

۵۸۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جایا کریں گی۔

۵۹۔ جنت میں بلند درجات نصیب ہوں گے۔

۶۰۔ اللہ کی حمد کے ساتھ حضور کا درود اس کو ایک ممتاز مقام عطا کر دے گا۔

۶۱۔ زمین و آسمان والوں کی دعائیں اور محبتیں اس کے لیے وقف ہوں گی۔

۶۲۔ اللہ تعالیٰ اس کی ذات میں برکات دے گا۔

۶۳۔ اس کے اعمال میں برکت ہوگی۔

۶۴۔ اس کی عمر میں برکت ہوگی۔

۶۵۔ اس کی اولاد میں برکت ہوگی۔

۶۶۔ اس کے مال اور اسباب میں برکت ہوگی۔

۶۷۔ چار پشتوں تک برکت کے آثار ظاہر ہوتے رہیں گے۔

۶۸۔ حضور کی محبت میں روز بروز اضافہ ہوتا رہے گا۔

۶۹۔ حضور کی بارگاہ میں اپنے آپ کو حاضر پائے گا۔

۷۰۔ اس کی زبان پر حضور کا ذکر جاری رہے گا۔

۷۱۔ دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

۷۲۔ گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

۷۳۔ اس کے گناہوں پر پردہ پڑا رہے گا۔

۷۴۔ ملائکہ اس کے درود کو سنہرے حروف میں لکھ کر بارگاہ رسالت میں پیش

کریں گے۔

۷۵- حضور اس سے مصافحہ فرمائیں گے۔

۷۶- موت سے پہلے اسے توبہ کی توفیق ملے گی۔

۷۷- جانکنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔

۷۸- اللہ کی رضا اور محبت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

۷۹- اس کا گھر روشن رہے گا۔

۸۰- اس کا چہرہ پرنور اور گفتار میں حلاوت پیدا ہوگی۔

۸۱- اس کی مجلس میں بیٹھنے والے بھی مسرور رہیں گے۔

۸۲- اس کی دعوت کا ثواب دس گنا ہوگا۔

۸۳- وہ اللہ کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتا رہے گا۔

۸۴- وہ فرشتوں کا امام بنے گا۔

۸۵- اوامر ونواہی کا احترام کرے گا۔

۸۶- حضور کی قولی اور فعلی اتباع کرے گے۔

۸۷- اس کی کشتی طوفان سے پار ہوگی۔

۸۸- وہ ہمیشہ نیک ہدایت حاصل کرے گا۔

۸۹- وہ دنیا کے مشاغل سے فارغ رہے گا۔

۹۰- اس کو فوز وفلاح کے مراتب حاصل ہوں گے۔

۹۱- حضور کے احسانات کا بدلہ درود پڑھنے والا چکاتا رہتا ہے۔

۹۲- حضور ہی میدان حشر میں اس کے کفیل ہوں گے۔

۹۳- جنت میں اس کا گھر حضور ﷺ کے گھر کے قریب ہوگا۔

۹۴- لوگوں کی زبانیں اس کی غیبت سے بند ہو جائیں گی۔

۹۵۔ درود کی کثرت سے بہشتی رہن سہن میں وسعت ہوگی۔

۹۶۔ درود پڑھنے والا طاعون کی بیماری میں مبتلا نہیں ہوگا۔

۹۷۔ اس سے تمام بلائیں دور رہیں گی۔

۹۸۔ اگر کسی مجلس میں بیٹھے ہوئے بسم اللہ کے بعد درود پاک کو پڑھ لیا جائے تو اہل مجلس اس کی غیبت سے زبانوں کو بند رکھیں گے۔ اس عمل کے بغیر عام طور پر لوگوں کی زبانوں پر غیبت آتی رہتی ہے۔

۹۹۔ درود پڑھنے والا تھوڑے ہی عرصہ میں غنی ہو جاتا ہے۔

۱۰۰۔ دنیا میں معروف و مشہور ہو جاتا ہے۔

۱۰۱۔ اگر درود پڑھنے والا دوزخ میں بھی ڈال دیا جائے تو درود پاک اس کی شفاعت کو پہنچ جاتا ہے۔

۱۰۲۔ میدانِ حشر میں درود پڑھنے والے کی زبان سے نور کی کرنیں نکلیں گی۔

۱۰۳۔ درود نہ پڑھنے والے کی زبان سیاہ ہوگی اور اس کی قیامت میں کوئی شنوائی نہیں ہوگی۔

۱۰۴۔ جو شخص ہر روز ہزار بار درود پڑھے گا اسے موت سے پہلے جنت میں اپنا مقام نظر آجائے گا۔

مندرجہ بالا فضائل کی تفصیل دیگر کتابوں کے علاوہ "ابن حجر" اور شمس الدین ہروی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصانیف میں درج کی ہے۔ ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ ان فضائل کے لئے سند ہیں۔ جب اس نے حضور سے عرض کی، اجعل لك صلواتی کلھا۔ (یا رسول اللہ! میں اپنا تمام وقت آپ پر درود پڑھنے کے لئے صرف کرتا ہوں) حاکم رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو صحیح لکھا ہے اور اس کی سند کو قوی بتایا ہے۔ علامہ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ اور امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان احادیث کی اسناد قوی بیان کی ہیں۔

وتزو دوا التقوی فان لم تستطع	فمن الصلوٰۃ علی النبی محمد
ان شئیب من بعد الضلا لة تهتدی	صل علی ھا دی البشیر محمد
یا فوز من صلی علیه فانه	یحو الاما نی با لنعیم السر مدی
یا قو منا صلو علیه فتظفروا	با لبشر با لعیش الھنی الا رغز
صلوا علیه وار فعوا اصواتکم	یغفر لکم من یو مکم قبل ار غد
یخصکم رب الا نام بفضله	یا فا ضل الجنات یوم المو ال موعد
صلی علیه اللّٰه جل جلاله	ما لا ح فی الا فاق نجم فرقد

یاد رہے جس مجلس سے درود کے بغیر اٹھا جائے اس مجلس سے گندی بد بو اٹھتی ہے جو خدا کے فرشتوں کو ناپسند ہے۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی کہ سفر و حضر میں درود پاک پڑھتا رہوں، اللہ کے فرشتے جنت کی دیواروں پر بیٹھے درود پاک پڑھتے ہیں، ان فضائل کی روشنی میں ہم بلاخوف تردید کہہ سکتے ہیں کہ درود پاک تمام عبادات سے افضل ترین عبادت ہے۔

بشائر الخیرات پر ایک بصیرت افروز تبصرہ

مُبَسْمِلًا مُحَمْدِلًا مُصَلِّیًا مُسَلِّمًا

جلالۃ العلم حضرت مولانا سید حبیب اللہ قادری رشید پاشاہ قدس سرہٗ

امابعد! آخرت کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت دیدار الٰہی ہے اور دنیا کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت حضور سید عالم ﷺ کے ساتھ غلامی کی نسبت ہے کہ آپ کے حلقہ بگوش بنا دیئے جانے سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی بڑائی نہیں۔ آپ کے جو عظیم احسانات ہم پر ہیں ان کی جزاء آپ کو ہم تو دے نہیں سکتے اور نہ ہی آپ کے حقوق ہم سے ادا ہو سکتے ہیں، ہاں اگر خود مولیٰ تعالیٰ ہماری طرف سے آپ کو جزا دیدے تو وہ اور بات ہے، اور اسی کی اس سے التجا و دعا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمِ۔

(یا اللہ! تو ایسی رحمت کاملہ محمد و آل محمد پر نازل فرما جو دائمی ہو اور مقبول، تو اس کے ذریعہ ہماری طرف سے آپ کا عظیم حق ادا کردے)۔ یہی وہ درود شریف ہے جو تالیف دلائل الخیرات کا سبب بنا اور اسے ''صلاۃ البر'' بھی کہتے ہیں۔

ہر شخص محتاج ہے اور حاجت روائی کا وسیلہ ہے درود شریف، مثنوی شریف میں مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

چونکہ ذاتش بود محتاج الیہ زین سبب فرمود حق صلوا علیہ

اس طرح قضاء حاجات دینی و دنیوی، دونوں کے لئے ذات اقدس ﷺ محتاج الیہ ٹھہری۔ آپ پر صلاۃ بھیجنے کا حکم دیتے ہوئے ''صَلُّوْا عَلَیْہِ'' مولیٰ تعالیٰ

نے فرمادیا ہے۔ فی الحقیقۃ ساری کائنات تمام اُمور میں بلکہ خود اپنے وجود میں حضور ﷺ کی محتاج ہے۔ جیسا کہ دلائل الخیرات کے ایک درود میں وارد ہے: انسان عین الوجود والسبب فی کل وجود

تو اصل وجود آمدی از نخست　　　دگر ہر چہ موجود شد فرع تست

خلقت میں اولیت حضور ﷺ کے نور کو حاصل ہے۔ "اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ" ڈاکٹر اقبال مرحوم کے شعر میں صرف دینی اُمور کا تذکرہ ہے اور ان بے دینوں کی تردید جو اس وسیلۂ عظمیٰ کے بغیر حق رسی کی اُمید رکھتے ہیں، فرمایا:

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست

اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

مگر حقیقت حال یہ ہے کہ دین ہو کہ دنیا کوئی بھی چیز اس آستانہ تک رسائی کے بغیر دستیاب نہیں ہوسکتی جیسا کہ مولانائے روم کے شعر میں لفظ محتاج الیہ کا عموم اس پر دال ہے۔

خاک سر کوئے تو ایں طرفہ اثر دارد　　　ہم صندل درد سر ہم سرمۂ بینائی

ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: حضور ﷺ پر صلاۃ بھیجنے کا فائدہ خود اسی کی طرف پلٹتا ہے، جو آپ پر درود بھیجتا ہے، کیونکہ اس سے عقیدے کی وضاحت، نیت کا خلوص، محبت کا اظہار اور واسطۂ کریمہ ﷺ کی طاعت و احترام کا ثبوت ملتا ہے۔ (فتح الباری شرح صحیح البخاری) علامہ حلیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا مقصد تقرب الی اللہ ہے اور حکم الٰہی بجالانا و نیز حضور ﷺ کا جو حق ہم پر ہے اسے ادا کرنا ہے۔ عزالدین بن عبدالسلام نے لکھا ہے کہ حضور ﷺ پر ہمارا صلاۃ بھیجنا ہماری طرف سے کوئی شفاعت و سفارش آپ کے واسطے نہیں، کیونکہ ہم جیسے آپ جیسے کے لئے سفارش نہیں کر سکتے، مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں مامور فرمایا ہے کہ اپنے محسن کا بدلہ چکائیں اور ہم ہیں یہاں اس سے عاجز، اس لئے مکافات احسان کے سلسلے میں حضور ﷺ کے واسطے صرف دعاء کیا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو اس کا علم تھا کہ ہمارے نبی ﷺ کی مکافات احسان سے ہم

جب عاجز ہیں تو اپنے ارشاد سے آپ پر درود بھیجنے کی اس نے رہنمائی فرمادی۔ سب سے بڑی خوش قسمتی اس ہدایت پر عمل کر کے درود پڑھنے کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ موافقت کی توفیق درود پڑھنے والے کو مل گئی اور وہ ملائکہ مقربین کے زمرہ میں داخل ہو گیا، جیسا کہ فرمایا: ''اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ''۔

درود شریف پڑھنے کی غرض وغایت اس قدر سمجھ میں آجانے کے بعد اب اس کا حکم شرعی معلوم کیجیے، اس کے بعد وحی کی روشنی میں فضائلِ درود کا اختصار بصیرت افروز ہو جائے گا۔ اس تمہید وتذکرہ کے بعد تبصرہ ہوگا۔ حضور سیّدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے الہامی درود کے مجموعے کی ضرورت وافادیت اور طباعت واشاعت پر۔

آیت کریمہ میں ''صَلُّوْا'' کا صیغہ امر وحکم کا ہے۔ علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ یہ امر وجوب کے لئے ہے۔ یا ندب واستحباب کے لئے۔ پھر یہ صلاۃ ودرود فرض عین ہے یا فرض کفایہ، اور جب کبھی حضور کا نام نامی لیا جائے تو بار بار درود پڑھا جائے یا ایک بار پڑھ لینا کافی ہے۔ درمختار میں ہے کہ عمر بھر میں ایک بار درود پڑھنا فرض ہے۔ شعبان ۲ ہجری میں اس کا حکم دیا گیا۔ ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ ''کامل بخیل وہ شخص ہے جس کے پاس میرا ذکر آئے اور وہ مجھے پر صلاۃ نہ بھیجے'' اور اسی لئے حکم شرعی یہ ہے کہ جب کبھی حضور کا نام نامی لیا جائے ذاکر وسامع دونوں پر درود پڑھنا واجب ہے، اگرچہ کہ مجلس ایک ہو اور یہی اصح یعنی صحیح تر قول ہے۔ مجلس میں اگر ذکر شریف آئے تو بعض فقہاء وجوب کفایہ کے قائل ہیں کہ حاضرین مجلس میں سے بعض اگر درود پڑھ لیں تو سب کے ذمے سے اس کا وجوب ساقط ہو جائے گا۔ قاعدۂ اخیرہ کے اندر درود پڑھنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں فرض ہے، اور جمہور علماء کے ہاں سنت، اور یہی احناف کا مسلک ہے۔ درمختار میں ہے کہ اوقات امکان میں یعنی جہاں کوئی مانع نہ ہو درود پڑھنا مستحب ہے۔ شرح الفاسی علی دلائل الخیرات کے حوالے سے علامہ شامی نے ردالمحتار میں لکھا ہے ''علماء نے صراحت کی ہے کہ چند مواضع ایسے ہیں جن میں درود پڑھنا مستحب ہے بروز

جمعہ اور شب جمعہ (ہفتہ، اتوار اور پنجشنبہ کا اضافہ بھی بعض نے کیا ہے) صبح و شام، مسجد میں داخل ہوتے اور اس سے باہر نکلتے وقت، زیارت قبر النبی ﷺ کے وقت، صفاء و مروہ کے پاس، خطبۂ جمعہ وغیرہ میں، مؤذن کا جواب دینے کے بعد، اقامت کے وقت، دعاء کی ابتداء و انتہا اور درمیان میں، دعاء قنوت کے بعد، تلبیہ سے فارغ ہونے کے وقت، اجتماع اور افتراق کے وقت یعنی جب دو مسلمان ایک دوسرے سے ملیں یا علیحدہ ہوں، وضوء کے وقت، طنین اذن یعنی کان میں سیٹی کی سی آواز آتے وقت، کوئی چیز بھول جانے کے وقت، وعظ کے وقت، نشر علوم کے وقت، حدیث پڑھنا شروع کرتے وقت اور آخر میں، سوال اور فتویٰ لکھتے وقت، ہر مصنف کے لئے اور پڑھنے پڑھانے والے کے لئے، خطبہ دینے والے کے لئے، منگنی کرنے والے کے لئے، شادی کرنے والے کے لئے، شادی کروانے والے کے لئے، رسائل میں اور تمام اہم اُمور کے سامنے حضور ﷺ کے اسم سامی کا ذکر کرے یا سنے یا لکھے (ان لوگوں کے ہاں جو اس کے وجوب کے قائل نہیں، مگر یہ بھی مستحب ہونے کے قائل ضرور ہیں۔ امام کرخی رحمۃ اللہ علیہ اس کے قائل ہیں، مگر امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ وجوب کے قائل ہیں اور اصح قول انہی کا ہے جیسا کہ اوپر گزرا) بعض مواقع ایسے بھی ہیں جن میں درود پڑھنا مکروہ ہے۔

نشائے نبوت یہ معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف کثرت سے پڑھا جائے کیونکہ یہ محبت کی دلیل ہے۔ "مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهِ"۔ امام ترمذی نے حضرت ابن ابی کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ "اُنھوں نے کہا یا رسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے صلاۃ بھیجتا ہوں، اپنی صلاۃ یعنی دعاء میں سے جو اپنی ذات کے لئے ہو آپ کے لئے کتنا حصہ مقرر کروں؟ یعنی سارا وقت درود شریف ہی پڑھتا رہوں۔ فرمایا: تم جو چاہو، میں نے کہا چوتھا حصہ؟ فرمایا: تم جو چاہو، اور اگر اس میں اضافہ کرو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا: آدھا؟ فرمایا: تم جو چاہو اور اگر اضافہ کرو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا: دو تہائی؟ فرمایا: تم جو چاہو اور اگر اضافہ کرو تو وہ

تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا: میں آپ کے لئے اپنی پوری صلاۃ و دعاء مقرر کردوں؟ یعنی سارا وقت درود شریف ہی پڑھتا رہوں؟ فرمایا: ایسی صورت میں تمہاری کفایت کی جائے گی تمہارے ارادے میں، اور تمہارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے"۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ اگر اپنے لئے کچھ دعاء نہ بھی کرے اور پورا وقت حضور ﷺ پر صلاۃ بھیجنے میں گزار دے تو کفایت کی جاتی ہے اور بے مانگے مقصد برآتے ہیں، اور گناہ نہ صرف معاف ہو جاتے ہیں بلکہ نامۂ اعمال سے مٹا دیئے جاتے ہیں۔ ذکر الٰہی کے تعلق سے بھی حدیثِ قدسی میں ایسا ہی وارد ہے، فرمایا: "مَنْ شَغَلَهٗ ذِكْرِيْ عَنْ مَسْئَلَتِيْ أَعْطَيْتُهٗ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّآئِلِيْنَ" (جس کسی کو میرا ذکر مجھ سے مانگنے اور دعا کرنے سے روک دے تو میں اس کو بہتر اس سے دونگا جو مانگنے والوں کو دیتا ہوں) صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ملتی ہے کہ "جو کوئی مجھ پر ایک بار صلاۃ بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس صلاۃ بھیجتا ہے"۔ مسند امام احمد بن حنبل میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی یہ روایت مروی ہے کہ "جو کوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار صلاۃ بھیجے تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتے ستر (۷۰) بار صلاۃ بھیجتے ہیں" ہوسکتا ہے کہ یہ غیر معمولی اضافہ جمعہ کے دن کے ساتھ خاص ہو، کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن کے اعمال (۷۰) گنا ہو جاتے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ حج اکبر (جو جمعہ کے دن ہوتا ہے) ستر حج کے برابر ہوتا ہے۔ درمختار میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی یہ روایت حوالۂ اصبہانی وغیرہ نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو کوئی مجھ پر ایک بار صلاۃ بھیجے اور وہ اس سے قبول ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ مٹا دیتا ہے یعنی کراماً کاتبین کی تحریر نامہ اعمال سے محو کر دی جاتی ہے۔ "وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا"۔

بشائر الخیرات کاش پہلے مجھے مل جاتی کہ میں اسے پہلے سے اپنے اوراد میں شامل کر لیتا، میں جہاں تک سمجھتا ہوں حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے الہامی درود کا یہ مجموعہ ہند و پاکستان میں پہلے موجود نہ تھا ورنہ کم از کم سلسلہ عالیہ قادریہ کے

وابستگان کے اوراد وظائف میں ضرور اسے شامل کرلیا جاتا۔ ابوالفضل صاحب نے "بشائر الخیرات" کی طباعت کے سلسلے میں بڑی دلچسپی لی، اس کا مقدمہ بھی تحریر فرمایا جو بڑا جامع ہے۔ مجھ سے بھی فرمائش کی کہ اس پر تبصرہ لکھوں، اپنی خرابی صحت اور گوناگوں مصروفیات کے باوصف تعمیل حکم میں سر تسلیم خم کردینا پڑا خصوصاً جبکہ اس خدمت میں خود کتاب کے نام سے خیر کی بشارت مل رہی ہے۔ محترم بھائی ابوالفضل صاحب کے مقدمے سے علم ہوا کہ درود شریف کی سب سے عظیم و متبرک کتاب الحاج مولوی میر بہادر علی اقبال صاحب (حسابی) انجینئر کے مقدر میں آپ کے برادر خورد الحاج میر محی الدین علی صاحب عرف مقبول پاشا سیول انجینئر کے ذریعہ مکہ شریف سے آئی۔ موصوف کا یہ احسان ہے کہ انھوں نے ابوالفضل صاحب کو "بشائر الخیرات" مرحمت فرمائی اور ہر لحاظ سے آپ نے پُرخلوص تعاون کیا ورنہ شاید یہ کتاب طبع نہ ہوتی۔ آپ کے ان ہی "خیرات" پر بے شمار "بشائر" ہیں، جس کے لئے آپ قابل مبارکباد ہیں۔

میں نے اصل کتاب کے عربی متن کے پروف ریڈنگ کر کے تصحیح کردی ہے۔ اس کی صحت پر شک نہیں کیا جاسکتا۔ کتابت نہایت عمدہ کروائی ہے۔ خط بہت دیدہ زیب ہے اور پوری کتاب انتہائی خوبصورت طریقے پر مرصع و مزین کی گئی ہے۔

بشائر الخیرات کی طباعت کے بعد اب مرحلہ اس کے نشر و اشاعت کا ہے۔ تمام اصحاب سلاسل خصوصاً سلسلۂ عالیہ قادریہ کے وابستگان سے میری پُرخلوص درخواست ہے کہ وہ ضرور اس الہامی درود کو پھیلائیں اور اپنے روزمرہ کے وظائف و اوراد میں اسے شامل کرلیں پھر قدرت کا تماشہ دیکھیں، اس کی پڑھائی کیلئے صرف پانچ تا سات منٹ درکار ہیں۔

سبحان اللہ! صلوات و درود اللہ تعالیٰ کے الہام سے ملیں اور ان کی فضیلت کے بارے میں حضور ﷺ فرمادیں کہ ان میں بے شمار فضیلتیں ہیں۔

"بشائر الخیرات" کے فضائل میں اس سے بڑھ کر اور کیا کہا جاسکتا ہے۔ مقدمہ

کے آخر میں حضرت سیّدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی ہے صلاۃ المصلین، قرآن الذاکرین، موعظۃ المتقین، وسیلۃ المتوسلین اور یہی ہے، صلاۃ القرآن العظیم۔

''بشائر الخیرات'' کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ہر درود میں نبی الامی ﷺ کی دونوں صفات بَشِیْر مُبَشِّر کے ساتھ مناسب آیتوں کو جمع کیا گیا ہے۔ اسی لئے ان درودوں کی تعبیر کے مستحقین کی صراحت فرمادی گئی ہے مثلاً مبشر للمومنین، مبشر للذاکرین، مبشر للعالمین، مبشر للاوابین، مبشر للتوابین...... یہی بشارات اور کتاب کے ہر درود میں بشیر و مبشر پر صلوات ''بشائر الخیرات'' کی وجہ تسمیہ ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ''بشائر الخیرات'' کو خوب پھیلائے۔ اس کا فیض عام ہو، اور مولیٰ تعالیٰ اپنے تقرب سے قارئین کو نوازے اور حبیب پاک ﷺ کے وسیلہ سے ایسا فضل و کرم ان کے شامل حال فرمادے، جو اس کی تالیف کے وقت حضرت سیّدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے پیش نظر تھا۔

''وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ''

سید حبیب اللہ قادری (رشید پادشاہ)
امیر جامعہ نظامیہ
شرح دستخط
۲۴ رستمبر ۱۹۸۷ء

شاہ گنج، حیدرآباد، آندھرا پردیش
۲۹ رمحرم الحرام ۱۴۰۸ ہجری
بروز پنجشنبہ

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقہ و آداب تلاوت بشائر الخیرات

اس درود شریف کی تلاوت کرنے سے قبل پہلی مرتبہ غسل کریں، عطر لگائیں، بخور جلائیں اور ایک بار فاتحہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کریں۔

بعدۂ ذیل کے طریقے پر روزانہ گیارہ مرتبہ گیارہ یوم تلاوت کریں، پھر یومیہ ایک بار اس کی تلاوت علی الدوام مقرر کرلیں۔

کمالِ ادب اور تضرع و زاری کے ساتھ بحضوریٔ قلب توجہ کامل کریں۔ صلوٰۃ الحلیہ اور تلاوت سے قبل یہ نیت کریں۔ (ایک مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّی نَوَیْتُ بِصَلٰوتِی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِیْمًا لِنَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ۔

پھر سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ، آیۃ الکرسی ایک مرتبہ، سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم اور درود ابراہیم گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اس کا ہدیہ حضور پُرنور آقائے نامدار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور افضل الاولیاء الکرام سیدی مکین الدین سلطان میراں محی الدین الشیخ عبدالقادر حسنی الحسینی الجعفری الجیلانی سلام اللہ علیہ کی خدمت اقدس میں پیش کر کے تلاوت بشائر الخیرات شروع کریں۔ ان شاء اللہ المستعان دونوں جہانوں میں سرفرازی اور خوشنودی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا باعث ہوگا۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ○

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسنادو فضائل بشائرالخیرات

مترجم

خلیفۂ مجاز جگر گوشۂ غوث الثقلین رضی اللہ عنہ حضرت پیر ابراہیم سیف الدین الگیلانی رحمۃ اللہ علیہ نقیب الاشراف جسٹس ابوالفضل الحاج سید محمود قادری علیہ الرحمۃ

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے ہم کو دولتِ ایمان سے سرفراز فرما کر ہم پر احسان کیا اور بہر وقت و بہر زماں درود و سلام سرور دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر۔

(امابعد) شیخ اُلامت امام الائمہ سید النجباء قطب الاقطاب غوث اعظم ملاذ اکرم سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے اپنے بعض اخوان فی دین اللہ تعالیٰ سے فرمایا کہ مجھ سے یہ درود لے لو جسے میں نے بذریعہ الہام اللہ تعالیٰ سے پایا ہے۔ میں نے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا اور ارادہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی فضیلت دریافت کروں لیکن میرے سوال کرنے سے پیشتر ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس کی بہت فضیلت ہے جس کا احصاء ناممکن ہے۔ اس درود کے پڑھنے والوں کے درجات بلند ہوتے ہیں اور ان کے انتہائی مقاصد پورے ہوتے ہیں اور جو کوئی اس درود کے ذریعہ کسی معاملہ کا قصد کرے تو وہ رد نہ ہوگا اور نہ وہ شخص مایوس ہوگا نہ اُس کا حسنِ ظن باطل ہوگا نہ اُس کی دُعا رد ہوگی جو اس دُرود کو پڑھے خواہ ایک مرتبہ ہی پڑھے یا

اس کو اٹھائے پھرے اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کی مجلس میں جو اس کے ساتھ ہو ان دونوں کو بخش دے گا اور جب اس کی موت آئے گی تو اس کے نزدیک چار فرشتے آئیں گے۔ پہلا فرشتہ اس کے نزدیک شیطان کو آنے سے روک دے گا، دوسرا فرشتہ اس کو کلمہ شہادت کی تلقین کرے گا، تیسرا فرشتہ اس کو جامِ کوثر پلائے گا اور چوتھے فرشتے کے ہاتھ میں سونے کا برتن ہوگا، جس میں جنت کے میوے ہوں گے اور وہ اس کو جنت میں اس کے مقام کی بشارت دے گا اور کہے گا کہ اے اللہ تعالیٰ کے بندے خوش ہو جا کہ تو نے جنت میں اپنے مقام کو بچشم خود روح نکلنے سے قبل دیکھ لیا۔ یہ شخص اپنی قبر میں نہایت اطمینان، فرحت اور خوشی سے داخل ہوگا اور اس میں وحشت، تنگی نہ دیکھے گا۔ اس کے لئے رحمت کے چالیس دروازے کھول دیئے جائیں گے، اس طرح اس کیلئے ابواب نور بھی کھول دیئے جائیں گے۔ بروزِ قیامت وہ اس طرح اُٹھے گا کہ اس کے سیدھی جانب ایک فرشتہ بشارت دینے والا اور بائیں جانب ایک فرشتہ امن دینے والا اُس پر دو حلہ بہشتی ہونگے۔ فرشتہ اس کے لئے ایک اونٹنی پیش کرے گا جس پر وہ سوار ہو جائے گا۔ جب یہ صراط سے گذرے گا تو دوزخ کہے گی اے اللہ تعالیٰ کے آزاد بندے جلد گزر جا میں تجھ پر حرام ہوں، اس طرح وہ جنت میں پہلے جانے والوں کے ساتھ داخل ہوگا اور جنت میں اس کو چالیس سفید چاندی کے قبے عطا ہونگے، ہر قبّے میں سونے کا محل ہوگا اور ہر محل میں ایک سو نور کے خیمے ہونگے، ہر خیمے میں سُندس کے تخت ہوں گے اور ہر تخت پر ایک کنیز حور عین ہوگی جو اذفر کی خوشبو سے پیدا ہوئی ہوگی اور وہ گویا چودھویں رات کے چاند کے مانند ہوگی جو تمام رات چمکتا رہتا ہے اس لئے کہ اس کو ایسی نعمت دی جائے گی جس کو کبھی نہ آنکھیں دیکھی ہوں گی نہ جس کے متعلق کان سنے ہوں گے نہ کسی دل میں اس کا خیال گذرا ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جب آپ ﷺ نے شبِ معراج میں ربّ عزوجل تک سیر کی تو رب عزوجل نے دریافت کیا اے محمد یہ زمین کس کی ہے؟ آپ ﷺ نے عرض کیا اے رب تعالیٰ تیرے لئے، پھر حق

تعالیٰ نے سوال کیا اے محمد یہ حجابات کس کے لئے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا اے رب تعالیٰ یہ تیرے لئے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ نے سوال کیا کہ اے محمد یہ کرسی کس کے لئے ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا اے رب یہ تیرے لئے ہے۔ پھر حق تعالیٰ نے آپ ﷺ سے سوال پوچھا تو کس کے لئے ہے؟ اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر بسجدہ ہو گئے اور کچھ کہنے کیلئے حیاء مانع ہوئی۔ اس موقع پر خود رب عزوجل وعلا نے ارشاد فرمایا کہ تُو اس کے لئے جو تجھ پر درود بھیجتا ہے اور تیرے شرف و بزرگی کو بڑھاتا ہے۔ (حضرت) سیدی عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ، اس کے بعد فرماتے ہیں کہ یہ وہی دُرود ہے جس کا تعلق اس حدیث سے ہے اس درود سے رحمت کے ستر ۷۰ دروازے کُھل جاتے ہیں اور راہِ جنت کے عجائبات ظاہر ہوتے ہیں۔

یہ دُرود ہزار غلام آزاد کرنے، ہزار جانوں کی قربانی دینے، ہزار اشرفی خیرات کرنے اور ہزار مہینوں کے روزے رکھنے سے افضل ہے۔ اس درود کی تاثیر سے معیشت اور رزق میں آسانی ہوتی ہے، اخلاق پاک ہو جاتے ہیں، حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ درجے بلند ہوتے ہیں، گناہ محو ہو جاتے ہیں، عیوب کی پردہ پوشی ہوتی ہے، ذلیل ذی عزت ہو جاتا ہے۔ سیدی مکین الدین (سیدی محی الدین) رضی اللہ عنہ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ یہ درود بجز نیکوکار اور عمدہ خصلتوں کے حامل کے کسی کو نہ دینا۔ جب کسی کو کسی امر میں پریشانی لاحق ہو تو یہ دُرود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وسیلہ بن جائے گا اور اس کی ہر آیت مولیٰ تعالیٰ کے پاس اس کی شفیع ہوگی۔ یہ دُرود نماز پڑھنے والوں، قرآن مجید کی تلاوت کرنے والوں کیلئے ہے۔ یہ نصیحت گیرندوں کیلئے نصیحت اور متوسلین کے لئے وسیلہ ہے اور قرآن عظیم کا درود ہے۔ جس کا میں نے بشارۃ الخیرات نام رکھا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بشائر الخیرات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلذَّاكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ○ وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ○ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَامِلِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ اَنِّيْ لَا اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى (۳/۱۹۵) وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (۴۰/۴۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْاَوَّابِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا (۱۷/۲۵) لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ (۳۹/۳۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلتَّوَّابِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (۲/۲۲۲) وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ (۴۲/۲۵) اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْلِصِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ فَمَن کَانَ یَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّہٖ أَحَدًا (۱۸/۱۱۰) مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ (۲۹/۷،۲۲/۱۰،۲۹/۶۵۔۳۱/۳۲،۴۰/۱۴۔ ۴۰/۶۵۔۹۸/۹۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (۲۹/۴۵) أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا أَصَابَکَ إِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ (۳۱/۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخٰشِعِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّھَا لَکَبِیْرَۃٌ إِلَّا عَلَی الْخَاشِعِیْنَ (۴۵) الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ أَنَّھُم مُّلَاقُوْا رَبِّھِمْ وَأَنَّھُمْ إِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ (۲/۴۵۔۴۶) اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَاماً وَّقُعُوْدًا وَعَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلاً سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۳/۱۹۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصّٰبِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ إِنَّمَا یُوَفَّی الصَّابِرُوْنَ أَجْرَھُم بِغَیْرِ حِسَابٍ (۳۹/۱۰) ۞ أُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ ھَدَاھُمُ اللّٰہُ وَأُولٰٓئِکَ ھُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ (۳۹/۱۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَائِفِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَانِ (۵۵/۴۶) وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ وَنَھَی النَّفْسَ عَنِ الْھَوٰی ۔ فَإِنَّ الْجَنَّةَ ھِیَ الْمَأْوٰی (۷۹/۴۰،۴۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَّقِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ فَسَأَکْتُبُھَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکَاةَ وَالَّذِیْنَ ھُم بِآیَاتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ۔ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْأُمِّیَّ ۞ (۷/۱۵۶،۱۵۷) لَھُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ

بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِی الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (۳۷/۳۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْبِتِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ۔ الَّذِیْنَ إِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ (۳۵،۳۴/۲۲) وَالَّذِیْنَ یُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلٰی رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ (۶۰/۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَبَشِّرِ الصَّابِرِیْنَ ○ الَّذِیْنَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِیْبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَیْهِ رَاجِعونَ ○ أُولٰئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَّأُولٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (۱۵۷،۱۵۵/۲) إِنِّی جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ (۱۱۱/۲۳) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْکٰظِمِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (۱۳۴/۳) فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَی اللّٰهِ إِنَّهُ لَا یُحِبُّ الظَّالِمِیْنَ (۴۰/۴۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (۱۹۵/۲) ○ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَن جَاءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰی إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُونَ (۱۶۰/۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَصَدِّقِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَیْرٌ لَّکُمْ إِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (۲۸۰/۲) إِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ (۸۸/۱۲) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُنْفِقِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُونَ (۳/۲، ۳/۸، ۳۵/۲۲، ۱۶/۳۲، ۳۸/۴۲، ۵۴/۲۸) ○ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهُ (۳۹/۳۴) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلشَّاکِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ

الْعَظِيْمُ وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (١١٤/١٦) ○ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْد (٧/١٤) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلسَّائِلِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (١٨٦/٢) اُدْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ (٦٠/٤٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّالِحِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ (١٠٥/٢١) أُوْلٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ (١٠) الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ (١١،١٠/٢٣) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (٥٦/٣٣) يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٢٨/٥٧) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُبَشِّرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (٢٥/٢) ○ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (٦٤/١٠) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْفَائِزِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (٧١/٣٣) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلزَّاهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ أَمَلًا (٤٦/١٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأُمِّيِّيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۳/۱۱۰) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ
الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْاُمِّيِّيْنَ لِلْمُصْطَفِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ
الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَّمِنْهُمْ سَابِقٌ
بِالْخَيْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ (۳۵/۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ قُلْ يٰعِبَادِيَ
الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۳۹/۵۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَمَنْ يَّعْمَلْ
سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (۴/۱۱۰)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُقَرَّبِيْنَ بِمَا قَالَ
اللّٰهُ الْعَظِيْمُ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ (۱۰۱) لَا
يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ (۱۰۲) لَا
يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ (۲۱/۱۰۱ تا ۱۰۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ
الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ
وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصّٰٓئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ
وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (۳۳/۳۵) وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ـــ وَاَنَّ سَعْيَهٗ
سَوْفَ يُرٰى ○ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى (۵۳/۳۹ تا ۴۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

صَلَاةً تُشْرَحُ بِهَا الصُّدُوْرُ وَتَهُوْنُ بِهَا الْاُمُوْرُ وَتَنْكَشِفُ بِهَا السُّتُوْرُ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَّاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۰/۱۰) ○

❀❀❀

صلواة المشهودية

اَللّٰهُمَّ اَلفُ صَلٰوةٍ وَّاَلْفُ سَلَامٍ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تَكُوْنُ لَنَا عَلَى اللّٰهِ بَابًا مَّشْهُوْدًا وَعَنْ اَعْدَائِهٖ حِجَابًا
مَّسْدُوْدًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْمَكْتُوْبِ مِنْ نُوْرِ وَجْهِكَ الْاَعْلَى الْمُؤَبَّدِ
الدَّآئِمِ الْبَاقِى الْمُخَلَّدِ فِىْ قَلْبِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْوَاحِدِ بِوَحْدَةِ الْاَحَدِ الْمُتَعَالِىْ عَنْ وَحْدَةِ
الْكَمِّ وَالْعَدَدِ الْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞ اَنْ تُصَلِّىْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَيَاةِ
الْوُجُوْدِ السَّبَبِ الْاَعْظَمِ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ صَلٰوةً تُثَبِّتُ فِىْ قَلْبِى
الْاِيْمَانَ تُحَفِّظُنِى الْقُرْاٰنَ وَتُفَهِّمُنِىْ مِنْهُ الْاٰيَاتِ وَتَفْتَحُ لِىْ
بِهَا نُوْرُ الْجَنَّاتِ وَنُوْرُ النَّعِيْمِ وَنُوْرُ النَّظَرِ وَنُوْرُ الْكَشْفِ اِلٰى
وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔

صلوٰۃ اوصاف النبی ﷺ

وعن الشيخ السنوسي قدس سرهٗ أن من حافظ على هذه الصلاة المباركة المشتملة على أوصاف النبي ﷺ دخل الجنة من غير شك، وهي: اَللّٰهُمَّ صَلِّ و سَلِّم وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ جَعَلْتَ رَأسَهُ مِنَ الْهُدٰى وَحَاجِبَهُ مِنَ التَفكُّرْ وَعَيْنَهُ مِنَ النُّوْرِ، وَسَمَعْهُ مِنَ الطَّاعَةِ وَاَنْفُهُ مِنَ الزُّهْدِ، وَفَمَهُ مِنَ الْحِكْمَةِ، وَأسْنَانَهُ مِنَ اللُّؤْلُؤِ، وَلِسَانُهُ مِنَ الصِّدْقِ، وَلِحْيَتَهُ مِنَ الرِضَا، وَعُنُقَهُ مِنَ الْخُضُوْعِ، وَيَدَيْهُ مِنَ السَخَآءِ، وَصَدْرَهُ مِنَ الْحَيَآءِ، وَقَلْبَهُ مِنَ الْإِخْلَاصِ، وَكَبْدَهُ مِنَ الْحِنَانَةِ، وَرَائَتَهُ مِنَ السَكِيْنَةِ، وَطِحَالَهُ مِنَ الْوِقَارِ، وَبَطْنَهُ مِنَ الْقَنَاعَةِ، وَبَشَاشَتَهُ مِنَ الْعِصْمَةِ، وَفُخِذَيْهِ مِنَ الْوَرَعِ، وَقَدَمَيْهِ مِنَ الْاِسْتِقَامَةِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ۔

شیخ سنوسی سے مروی ہے کہ جو اِس مبارک درود کی پابندی کرے جو اوصاف النبی ﷺ پر مشتمل ہے بلا شک داخلِ جنت ہوگا۔ اِس درود شریف کا اُردو ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پہ کہ جن کے سر کو تو نے ہدایت سے بنایا ہے اور جن کی پلک کو تفکر سے بنایا ہے اور جن کی آنکھوں کو نور سے، کان کو اطاعت سے، ناک کو زہد سے، منہ کو حکمت سے، دانتوں کو موتی سے، زبان کو سچائی سے، ڈاڑھی کو رضامندی سے، گردن کو خضوع سے (جھکنے والی)، ہاتھوں کو سخاوت سے، سینے کو حیاء سے، دل کو اخلاص سے، جگر کو نرمی سے، پھیپھڑوں کو سکون سے، تلی کو وقار سے، پیٹ کو قناعت سے، خوش دلی کو عصمت سے، پنڈلیوں کو تقویٰ سے، قدموں کو استقامت سے

بنایا ہے اور ایسے ہی درود و سلام ہو آپ ﷺ کی آل اور اصحاب پر۔

تعارف الشیخ السنوسی رحمہٗ اللہ:

شیخ سنوسی کا نام احمد الشریف بن محمد بن محمد بن علی السنوسی، الخطابی ہے۔ یہ مجاہد ہیں اور پائے کے سنوسی حضرات جو مغرب میں ایک مشہور خانقاہ یا زاویہ طریقت سے وابستہ ہیں، جن کی نسبت آل خطاب کی طرف ہے۔ ان کی پیدائش الجزائر کے الجغبوب میں ہوئی اور الکتاج میں مقیم ہوئے اور مدینۃ الرسول ﷺ میں وصال ہوا۔ بے پایاں علم رکھتے تھے اور بہت بلند شیخ طریقت تھے، انھوں نے بہت شاندار کتابیں لکھیں جن میں الانوار القدسیہ والفیوضات ربانیہ مشہور ہیں۔

درود شریف کی تلاوت کے آداب

قارئین کرام! السلام علیکم

حضور سرور کائنات حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجنا اطاعت الٰہی کے لیے افضل ترین ہے۔ اس لئے قارئین کرام سے گزارش ہے "انوار الحق" درود پڑھتے وقت اس کے معنی بھی ذہن میں رکھیں اور یوں پڑھیں گویا آپ سید الانبیاء حبیب کبریا احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محفل میں موجود ہیں۔ اُنکی روح اقدس کے سامنے پیش ہیں اور اُنکی زرّیں کرنیں آپ پر پڑ رہی ہیں اور آپ اُنکی ذات بابرکات کا مشاہدہ کر رہے ہیں اور ان سے گفتگو کا شرف حاصل کر رہے ہیں۔ قارئین کے تصور کی سہولت کے لئے آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ کے سراپائے اقدس (شمائل ترمذی شریف)، صلوٰۃ الحلیہ شریف تالیف لطیف حضرت مولانا شیخ ابوالقاسم فردوسی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ احمد الشریف بن محمد السنوسی رحمۃ اللہ علیہ کا درود مبارک جو کہ اوصاف النبی ﷺ پر مشتمل ہے۔ تحریر کیا جا رہا ہے۔ یہ سب کچھ اس پختہ عقیدہ اور تصور کے ساتھ کہ آپ بغیر کسی حجاب کے آپ ﷺ کے حضور پیش ہیں۔ آپ ﷺ کا دیدار نہ بھی ہو تو پردے اٹھا دیئے جائینگے اور درود و سلام کے جوابات آنے شروع ہو جائینگے یہاں تک کہ خواب میں سرکار ﷺ کا دیدار بھی انشاء اللہ ہو جائیگا۔ حدیث شریف میں آتا ہے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔ اس وقت ملائکہ میری اُمت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں اور ایک حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی مسلمان دن میں متعدد بار السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پکارتا ہے اور میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ یاد رکھیں اللہ عزوجل کو محفل

میں قیل وقال سے نہیں بلکہ ذکر، مراقبہ، صدقہ، شب بیداری، آنسو اور عمل صالح کے ذریعہ مخاطب کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی اس شعور اور اس نور کے حاصل کرنے سے عاجز ہے تو استغفار کے پانی سے اس گرد کو دھویا جا سکتا ہے، اور پھر مشاہدہ، کوشش و ریاضت سے حاصل ہوتا ہے۔ بار بار دروازے پر دستک دی جائے تو دروازہ کھل جاتا ہے، پردہ اُٹھ جاتا ہے اور عجائبات کا مشاہدہ ہو جاتا ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے عطا کرتا ہے۔

سراپائے اقدس ﷺ

حضرت شیخ محقق علامہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جمالِ قدس سے متعلق نہایت اہم روایات کو جمع فرمایا ہے۔ حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی روایت: "حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی چشم مبارک بڑی اور بھنویں دراز تھیں" کی توضیح میں رقمطراز ہیں کہ چشم مبارک کی بڑی ہونے کا مطلب تنگی اور کوتاہی کی نفی کرنا ہے۔ آپ کے اعضائے شریفہ کے اظہار کا قاعدہ کلیہ متوسط اور معتدل ہے کیونکہ مدارِ حسن و جمال اور بنائے فضل و کمال یہی توسط و اعتدال ہے۔ حضور اقدس ﷺ کی جبین اقدس کشادہ تھی۔ جس سے نورانیت مترشح تھی۔ بیہقی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ "حضور انور ﷺ کا چہرہ نہایت حسین، پیشانی عظیم اور ابرو باریک تھے۔" آپ کلام کو کشادگی دہن سے آغاز فرماتے اور آپ فصیح کامل تھے آپ کے دندان مبارک روشن، آبدار اور کشادہ تھے۔ جب گفتگو فرماتے تو ایسا دیکھا جاتا کہ گویا سامنے کے دندانہائے مبارک کی کشادگی کے درمیان سے نور نکل رہا ہے۔ طبرانی اوسط میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے لبہائے مبارک اور دہن شریف کا مہرہ تمام لوگوں سے زیادہ حسین اور لطیف تھا۔

حضور اقدس ﷺ کا لعاب دہن مبارک بیماروں اور دل فگاروں کیلئے شفائے کامل تھا۔ روز خیبر حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے آشوب چشم کا دور ہونا اسی لعاب پاک کا اعجاز تھا۔ ایک ڈول جس میں لعاب شریف ڈالا گیا۔ پھر اس کے پانی کو جب کنویں میں ڈال دیا گیا تو سارے کنویں کا پانی معطر ہو گیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر کے کنویں میں آپ نے لعاب دہن مبارک ڈالا تو "مدینہ منورہ" میں کوئی کنواں اس سے زیادہ شیریں نہ

تھا۔ بیہقی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تبسم فرماتے تھے تو دیواریں روشن ہو جاتی تھیں (مدارج النبوۃ)

☆ مخلوق میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی حسین و جمیل نہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حسن و جمال، کمال و خوبصورتی میں بے مثال بنا کر پیدا فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے، نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح حسن و جمال کا پیکر ظاہر نہیں ہوا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جمال نبوت اور حلیہ اقدس کے حسن و کمال کو موثر انداز میں بیان فرمایا۔ محدثین، مورخین اور سیرت نگاروں کی کتابوں میں اس کی تفصیلات موجود ہیں۔ شمائل ترمذی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپکا جسم پاک متناسب جوڑ بند، مضبوط بدن، پر گوشت اور رنگ مبارک سرخی مائل سفید تھا۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم مبارک میانہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ طویل القامت تھے (الطائل البائن) اور نہ چھوٹے قد کے (القصیر المتردد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدرے بھاری سر مبارک (ضخم الراس) پر گھنے بال نہ تو بہت گھنگھریالے تھے نہ بہت سیدھے البتہ ایک خوشنما اور ہلکا سا خم ان میں دکھائی دیتا تھا۔ (کتاب الوفا ص: ۳۹۳)

چہرہ انور آفتابی پر شکوہ اور درخشاں و تاباں تھا۔ پیشانی مبارک کشادہ اور پرنور تھی جس میں سے ایک نور ابھرتا دکھائی دیتا۔ ابرو دراز، سیاہ اور بیچ میں ذرا سے پیوستہ اور ان کے درمیان ایک رگ کا معمولی سا ابھار تھا جو جلال کی حالت میں مزید نمایاں ہو جاتا تھا (شمائل عن ہند بن ہالہ) آنکھیں سیاہ مگر سرمئی مائل (اکحل) پتلیاں سیاہ اور آنکھوں کی سفیدی میں ہلکی سی سرخی کی آمیزش تھی (حوالہ مذکور)

پلکیں سیاہ اور دراز گویا کہ ایک دوسری کو چھو رہی ہوں۔ (طبقات ابن سعد) ناک خوبصورتی کے ساتھ بلند تھی اور رخسار متوازی (سہل الخدین) ریش مبارک گھنی اور بہت دیدہ زیب تھی۔ دہن مبارک کشادہ اور سامنے کے دانتوں میں ذرا سا فاصلہ نمایاں

تھا۔ (کتاب الوفاء۔ ص:۳۹۰)

کان حسین و جمیل اور شانے پر گوشت اور چوڑے تھے۔ گردن مبارک قدرے لمبی تھی۔ سینہ کشادہ تھا سینہ سے ناف تک بالوں کی ایک پتلی اور لمبی قطار (اجرد طویل السردۃ) تھی۔ دونوں شانوں کے درمیان "مہر نبوت" تھی جو بالوں اور گوشت سے بنے ہوئے ابھار (کبوتر کے انڈے کے برابر سرخ غدہ) کی شکل میں تھی۔

(طبقات ابن سعد ج:۱ص:۴۲۵)

ہتھیلیاں چوڑی اور پر گوشت تھیں اس طرح کلائیاں اور انگلیاں بھی چوڑی اور پر گوشت بھی کہ مصافحہ کرنے والوں کو اتنی نزاکت اور نفاست کا احساس ہوتا کہ ریشم اور دیباج کو چھونا بھی اس کے سامنے بے معنی تھا۔ (طبقات ابن سعد ج:۱ص۴۲۵) پنڈلیاں لانبی اور پر گوشت اور مضبوط اور تلوے درمیان سے خالی تھے۔

مجموعی طور پر آپ ﷺ کی ذات اقدس میں جلال و جمال کا ایسا حسین امتزاج پایا جاتا تھا کہ دیکھنے والے پر ہیبت طاری ہونے کے ساتھ ساتھ اس کیلئے میں آپ ﷺ کیلئے بے پایاں عشق و محبت کے جذبات پیدا ہوتے۔ آپ ﷺ کے پسینے سے عطر کی مہک آتی۔ جسم مبارک سے ہر وقت سرور انگیز خوشبو محسوس کی جاتی۔

(کتاب الوفاء ص:۳۹۱)

آپ ﷺ ہمیشہ تبسم فرماتے۔ جب آپ ﷺ مسکراتے تو سامنے کے دانت نمایاں ہوتے، چہرہ مبارک پر پسینے کے قطرے موتی کے مانند چمکتے

(بخاری کتاب المغازی واقعۂ افک)

نعتِ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

بزبان حضرت سلیمان علیہ السلام

تشبیہات سلیمان (غزل الغزلات) باب پنجم آیت ۱۰۔۱۶

''میرا دوست نورانی گندم گوں ہزاروں میں سردار ہے'' اس کا سر ہیرے کا سا چمک دار ہے' اس کی زلفیں مسلسل مثل کوے کے کالی ہیں' اسکی آنکھیں ہیں جیسے پانی کے کنڈل پر کبوتر' دودھ میں ڈھلی ہوئی نگینہ کی مانند جڑی ہیں' اس کے رخسار ایسے ہیں جیسی ٹہنی پر خوشبودار بیل چھائی ہوئی ہو اور چھلکے پر خشبور گڑی ہوئی ہو' اس کے ہونٹ پھول کی پنکھڑی جن سے خوشبو ٹپکتی ہے' اس کے ہاتھ ہیں سونے اور جواہر سے جڑے ہوئے اس پیٹ جیسے ہاتھی دانت کا تختی جواہر سے پسی ہوئی' اس کی پنڈلیاں جیسے سنگ مر مر کے ستون سونے کی بیٹھکی پر جڑے ہوئے' اس کا چہرہ مانند مہتاب کے جوان مانند صنوبر کے' اس کا گلا نہایت شیریں اور وہ بالکل محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یعنی تعریف کیا گیا ہے' یہ ہے میرا پیارا اور میرا محبوب اے بیٹیو'' یروشلم کی''!

(مقالات سر سید احمد خاں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۵۶/۳۳)

صلوٰۃ الحلیۃ

یعنی

درود حلیہ مبارکہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

از

عارف باللہ واقفِ حقیقت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

مولوی حکیم ابوالقاسم شاہ محمد مجیب الحق کمالی ابوالحسنی الفردوسی رحمۃ اللہ علیہ

(بہار شریف)

زیر نظر "صلوٰۃ الحلیۃ"

اپنے صیغوں اور موضوع کے لحاظ سے صلوٰۃ کے مجموعوں میں نادر ہے۔ درود میں شمائل اور حلیہ مبارک کو جمع کیا گیا ہے اس سے سراپائے رسول آنکھوں میں آتا ہے اور اس پر مداومت سے بعید نہیں کہ دیدار مبارک بھی میسر آجائے۔ (اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِشُهُوْدِ طَلْعَتِهٖ فِي الدَّارَيْنِ)۔

صلوات الحلیہ یعنی درود حلیہ مبارکہ صلی اللہ علیہ وسلم

تالیف لطیف عارف باللہ واقف حقیقت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا حکیم ابوالقاسم شاہ محمد مجیب الحق کمالی ابوالحسنی الفردوسی رحمۃ اللہ علیہ (بہار شریف)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّهٖ: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اَسْمَرِ اللَّوْنِ (سفید گندمی رنگ) سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی ضَخْمِ الرَّاسِ (سر مبارک اعتدال کے ساتھ کلاں تھا) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی شَعْرِ (گیسوئے مبارک جو کبھی کان کی لو تک اور کبھی کاندھوں تک دراز رہتے تھے) الرَّاسِ مُتَرَسِّلًا اِلٰی شَحْمَتَیِ الْاُذُنَیْنِ اَوِ الْمَنْكِبَیْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْفِیَآءِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رَحْبِ الْجَبْهَةِ (کشادہ پیشانی) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ الدُّجٰی۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اَزَجِّ الْحَوَاجِبِ (خمدار ابرو) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی اَکْحَلِ الْعَیْنَیْنِ (سُرمگیں آنکھیں) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا زَاغَ
الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی - اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی اَھْدَبِ الْاَشْفَارِ (دراز پلکیں)
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحِلْمِ وَالْحَیَآءِ - اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی اَقْنَی
(اونچی ناک) الْاَنْفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَلَمِ وَاللِّوَآءِ - اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰی ضَلِیْعِ الْفَمِّ (کشادہ دہن) سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صَاحِبِ
جَوَامِعِ الْکَلِمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی اَفْلَجِ الْاَسْنَانِ (سامنے کے دندان
مبارک کے درمیان باریک کشادگی تھی) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَوْلَی النِّعَمِ کَنْزِ الْکَرَمِ
○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی لِسَانِ الصِّدْقِ (راست گو) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی
بَدْرِ الْوَجْهِ (چہرہ مبارک بدر کامل کی طرح چمکتا تھا) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ
الضُّحٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُجْتَمِعِ (گھنی داڑھی) اللِّحْیَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْھُدٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی عَرِیْضِ الصَّدْرِ (کشادہ
سینہ) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ اَسْرَارِ الرُّبُوْبِیَّةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی
سَوَاءِ الْبَطْنِ (ہموار شکم) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَھْبَطِ الْاَنْوَارِ الْاِلٰھِیَّةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَ سَلِّمْ عَلٰی خَطِّ الشَّعْرِ مِنَ الصَّدْرِ اِلَی السُّرَّةِ (سینہ سے ناف تک بالوں کا
ایک باریک خط تھا) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَسِیْلَةِ وَالْفَضِیْلَةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَ سَلِّمْ عَلٰی طَوِیْلِ الْیَدَیْنِ (دونوں دست مبارک دراز تھے) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ
الْجُوْدِ وَالسَّخَا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی رَحْبِ الرَّاحَةِ (فراخ دست)
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَیْنِ الْاِحْسَانِ وَالْعَطَآءِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی لَیِّنِ
الْکَفِّ (نرم ملائم ہتھیلی) سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْعَطَاءِ الْجَزِیْلِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى دَقِيْقِ الْاَنَامِلِ (پتلی انگلیاں) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الظَّهْرِ الشَّرِيْفِ (پشت مبارک) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ الْمَخْلُوْقِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيّٖنَ (نبوت کے ختم کرنے والے) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى السَّاقَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ (مبارک پنڈلیاں) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَسِيْحِ الْقَدَمَيْنِ (قدرے بھرے ہوئے تلوے) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى اَمْلَحَ تَآمِّ (زیادہ ملیح دلکش) الْقَدِ (دراز قد) سَيِّدِنَا مَحْمُوْدِ الصِّفَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ اللَّطِيْفِ (تمام جسم مبارک لطافت حسن میں درجہ کمال پر تھا) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّجْمَعِ الْبَرَكَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَافِعِ الظُّلْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى فِيْ يَوْمِ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ الطَّيِّبِيْنَ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ وَعَلَى الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَعَلَى الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَى الشُّهَدَآءِ وَاَصْحَابِ اُحُدٍ وَّبَدْرٍ وَّحُنَيْنٍ وَّعَلٰى سَآئِرِ الشُّهَدَآءِ الْمَرْحُوْمِيْنَ، وَعَلٰى شُيُوْخِ الطَّرِيْقَةِ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، وَعَلٰى جَمِيْعِ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

منظوم حلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

از: حضرت محبوب اولیاء الحاج شاہ محمد قاسم صاحب فردوسی سملوی رحمۃ اللہ علیہ

حلیہ ہے محبوب رب کا — جو ہے خالق ارض و سما کا
دل میں اپنے اس کو جما لو — آنکھوں میں بھی خوب بسا لو
گندم رنگ گلاب کے ایسا — چہرۂ تاباں چاند کے جیسا
سر تا پا تھا نور خدا کا — اس میں دیکھو ظہور خدا کا
فرق کلاں پیشانی چوڑی — بخت سعید جدھر کو دوڑی
آنکھیں روشن اور بڑی تھیں — حق کی جانب اڑی ہوئی تھیں
سرگیں نین بڑی متوالی — پلکیں دراز اور کالی کالی
سر پر زلف خدا کا سایہ — جس کا سودا دل میں سمایا
کان کے لو تک زلف معنبر — کاندھوں تک بھی آئے بڑھ کر
اُلجھے نہ سیدھے سلجھے سب — پیچ و خم بھی اس کے عجب
بھویں حسین جیسی کمانیں — ان پر قربان لاکھوں جانیں
ناک نبی کی نورانی — اونچی پتلی لا ثانی
دہن کشادہ لب نازک — آپ کے اعضاء سب نازک

اس میں دانت چمکتا موتی سبھی برابر یکتا موتی

مونچھیں حسین سیاہی مائل میرا دل ہے جس کا گھائل

ڈاڑھی گھنی اور خوش اطوار طول و عرض میں بس ہموار

کان تھے دونوں گلاب کے پھول چہرہ تابان گول نہ طول

گردن لانبی سینہ چوڑا شرح صدر ہوا تھا جس کا

شانۂ پشت پہ مہرِ نبوت ختمِ نبوت کی تھی علامت

تھا یہ حصہ جسم سے اونچا تخم کبوتر کا ہو جیسا

بال تھے اس پر کالے کالے واضح، نمایاں، حسیں، نرالے

ہاتھ بھی تھے لانبے، ہتھیلی چوڑی انگلیاں لانبی پوری پوری

ساق مبارک صاف و شفاف پائے اقدس پاک و صاف

سارے اعضاء موزوں تھے نور خدا کے بے چوں (بے شک) تھے

سر تا پا ہیں نورِ مجسم صلی اللہ علیہ و سلم

قاسم نے یہ حلیہ لکھا جیسا سمجھا ویسا لکھا

فاق النبیین فی خلق وفی خلق

خلقت اور خلق میں نبیوں پر فوقیت لے گئے

ولم یدانوہ فی علم ولا کرم

اور دیگر انبیاء نہ ان کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو (امام بوصیری)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عشق و وابستگی سے سرشار نعلین کریمین حضور ﷺ کے مناقب پر درود شریف کے الہامی صیغے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَادَاہُ الْحَقُّ بِمَنِّہٖ اِلَیْہِ، لَا تَخْلَعْ نَعْلَیْکَ لَمَّا ھَمَّ بِخَلْعِ نَعْلَیْہِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ کی آل پر جنھیں بلایا حق تعالیٰ نے اپنے کرم سے اپنی طرف (فرماتے ہوئے) کہ نہ اتاریئے اپنے جوتے جبکہ آپ ﷺ نے جوتے اتارنے کا ارادہ کیا تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَادَاہُ مَوْلَاہُ اَلْبِسْ نَعْلَیْکَ وَطَابِسَاطَ عَرْشِیْ بِنَعْلَیْکَ وَقَدَمَیْکَ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر جنھیں ان کے مولیٰ نے پکارا کہ اپنے جوتے پہن لیجے اور میرے بساط عرش کو اپنے جوتوں اور قدموں سے مشرف کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَادَاہُ الْحَقُّ، مَاخَلَقْتُ الْعَرْشَ اِلَّا مِنْ اَجْلِکَ وَاِنَّہٗ مُشْتَاقٌ اِلٰی مَسِّ نَعْلِکَ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر جنھیں پکار کر فرمایا حق تعالیٰ نے میں نے عرش کو صرف آپ ﷺ کے لئے

پیدا کیا ہے اور وہ مشتاق ہے تمہارے جوتوں سے مس ہونے کا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَبْرَارِ جُلَیْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ عَلٰی بِالْمَسْحِ تَفَجَّرَ بِہٖ مَآءُ بِیْرِ قُبَآءَ بَعْدَ النَّزْحِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جنھوں نے تندرست کر دیے حضرت علی کے پاؤں ہاتھ مبارک پھیر کر اور اُبلنے لگا قباء کے کنویں کا پانی ان کی برکت سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَالَتْ عَائِشَۃُ رضی اللہ عنہا بِدُعَائِہٖ مَاقَالَتْ مِنَ الْفَضْلِ وَسَاَلَتْہُ الْجِبَالُ اَنْ یَّطَاَ عَلَیْھَا بِالنَّعْلِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اطہار پر کہ جن کی دعا سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بہت بڑی فضیلت پائی اور درخواست کی ان سے پہاڑوں نے کہ انھیں جوتوں سے پامال کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اِذَا مَشٰی عَلَی الْعِضَاۃِ الَّتِیْ تَضَعُ امْرَاَۃُ اَبِیْ لَھَبٍ عَلٰی طَرِیْقِہٖ عَادَتْ تَحْتَ قَدَمَیْہِ کَثِیْبًا اَھْیَلَ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اطہار جو محبوب ان کانٹوں پر چلتے جنھیں ابولہب کی بیوی وآپ صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ پر پھینکتی تھی تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے نیچے بہنے والی ریت کی مانند ہو جاتے۔

درود شریف "انوار الحق" اور اُس کی کہانی

اس درود کے مجموعہ کی ایک طویل داستان ہے جس کے بیان کرنے میں مولف کو کسی قسم کی شہرت مطلوب نہیں اصل مقصد اللہ اور اسکی کتاب کی طرف دعوت دینا ہے اور مسلمانوں کو حضرت سیّدنا محمد رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اسوہ حسنہ کی طرف راغب کرنا ہے اس لئے اس کہانی کا بیان کرنا بھی ضروری ہو جاتا ہے۔ جس کا آغاز نصف صدی پیشتر ہوتا ہے۔

زمانے کی برق رفتار گردش تو کبھی نہیں رُکتی لوگ زمانے کا پیچھا کرتے ہیں اور اسکی گردش جس میں عبرت بھی ہوتی ہے اور حکمت بھی اس سے آزاد ہونے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ مگر وقت گزرتا رہتا ہے، دن منہ پھیر لیتے ہیں، میں خود حیران ہوں کہ نصف صدی کتنی جلدی گزر گئی ۱۳۳۷ھ بمطابق ۱۹۱۸ء کے موسم سرما کی ایک تاریک رات تھی، آندھی چل رہی تھی، بادو باراں کا سماں تھا۔ شدید سردی میں پولیس کا ایک معمولی سپاہی یعنی مولف حضرت عبدالمقصود سات بجے تک "اسیوط" میں گشت پر مامور تھے اندھیرے اور شدید سردی میں پہرہ دے کر وقت گزار رہے تھے کہ اچانک غفلت کی نیند سے بیدار ہوا اور اپنی زندگی کا ایک نیا سفر شروع کیا۔

میرا مستقبل اور میرا ماضی میرے سامنے تھا، ماضی یکسر تہی تھا اور مستقبل میں خوف کے سوا کچھ نہ نظر آیا۔ میں اپنی زندگی پر غور کر ہی رہا تھا، کہ اچانک غیب سے روحانی آواز نے مجھے پکارا کہ اے حیران انسان قرآن کی طرف آ، نفس نے اس پر لبیک کہا اور میں نے قرآن مجید کو اپنی تنہائیوں کا ساتھی بنا لیا اور مجھے ایک گونا راحت اور

اطمینان قلب محسوس ہونے لگا اور میں نہیں جانتا کہ کس طرح میں نے سورۂ سجدہ کو حفظ کرلیا اور ایک مرتبہ جب میں اُسے نماز میں پڑھ رہا تھا تو ایک عالم دین نے میری قراءت سن کر اس وقت تک مجھے قرآن شریف پڑھنے سے منع کر دیا جب تک کہ میں کسی عالم دین سے قرآن کریم کی تعلیم مکمل نہ کرلوں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے اس کا موقع فراہم کیا کہ میں نے چند چھوٹی سورتیں ایک استاد سے یاد کرلیں۔ جنہیں میں بڑے ذوق وشوق سے پڑھنے لگا۔ انہی دنوں میرے دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ میں حضور اقدس ﷺ پر درود بھیجا کروں میں نے عمدہ قسم کے درود کا انتخاب کیا اور ورد شروع کر دیا توفیقِ الٰہی سے میں صبح سے شام تک ایک ہزار مرتبہ دُرود کا ورد کرلیا کرتا تھا۔

دن گزرتے گئے اور میرا تقرر فوج سے محکمہ ٹیلی فون میں بطور مدیر ہو گیا اب مجھے کافی وقت ملنے لگا اور ورد کی تعداد پانچ ہزار تک پہنچ گئی۔ پندرہ روز میں دو دن آرام کے ہوتے اور ان دنوں دن رات میں چودہ ہزار تک ورد مکمل کرلیا کرتا۔

یقیناً قارئین کو حیرت ہو گی کہ مختصر وقت میں اتنی بڑی تعداد میں ورد کیسے مکمل ہو جاتا تھا آخروہ کونسے کلمات تھے جنہیں میں پڑھا کرتا وہ مختصر ورد یہ تھا۔

"اللھم صلّ علی سیّدنا محمد النبی الأمی و آلہ وصحابہ وسلّم"

انھیں دنوں میرے دل میں بہت اعلیٰ قسم کے درود وسلام رونما ہونے لگے۔ جنہیں میں دوستوں کو سناتا تو وہ نہ صرف انہیں پسند کرتے بلکہ انہیں حفظ بھی کرلیتے ساتھ ہی اکثر حضور سرورِ دو عالم ﷺ کا خواب میں دیدار ہونے لگا بعض اوقات ایک رات میں کئی بار آپ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہونے لگا۔ اس سعادت کا تذکرہ میں کسی تکبر و فخر کی خاطر نہیں کرنا چاہتا بلکہ اپنے ساتھیوں کو ترغیب دلانے کے لیے بتانا چاہتا ہوں۔ ایک رات میں نے حضور سرورِ دو عالم ﷺ سے خواب میں سب سے افضل

عمل کے بارے میں سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز وقت پر ادا کرنا۔ ایک بار خواب ہی میں آپ ﷺ نے مجھے سونے سے پہلے ذکر الٰہی کی تلقین کی۔

کئی بار ایسا ہوا اور آپ ﷺ نے کرم فرمایا کہ اپنا دست مبارک میری تکلیف والی جگہ پر رکھا اور مجھے شفا ہو گئی یہ بھی اللہ کا فضل ہے کہ میں نے اپنے خاتمہ بالخیر کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ مل کر سورۂ فاتحہ پڑھی۔

پھر عرصہ دراز تک خوابوں کا سلسلہ منقطع ہو کر رہ گیا' مجھے اس بات کا بڑا دکھ تھا' میں اکثر غمگین رہنے لگا' اچانک ایک رات آپ ﷺ نے خواب میں تسلی دی غمگین نہ ہو میں تمہارے ساتھ ہوں اور یہ کلمات آپ ﷺ نے کئی بار دہرائے۔ ایک مرتبہ میں نے آپ سے گزارش کی کہ آپ ﷺ میرے شفیع ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا شفیع اور ضامن ہوں۔ اسی طرح ایک دفعہ میں نے آپ ﷺ کو انبیاء کرام علیہم السلام کے درمیان دیکھا تو پہچان نہ سکا۔ میں نے انبیاء کرام علیہم السلام سے سوال کیا کہ آپ کے درمیان میرے شفیع کہاں ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ کہو کہ میرا ضامن کہاں ہے؟ کئی مرتبہ مجھے صبر کی تلقین کی اور اضطراب اور بے قراری سے منع فرمایا' ایک مرتبہ خواب میں میں نے آپ ﷺ سے التماس کی کہ آپ ﷺ مجھ پر احسان فرمائیں اور خواب میں اپنے جلوے دکھاتے رہا کریں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو مجھے اپنے اعمال کے مطابق دیکھ سکے گا۔ ایک بار آپ کو نئی صورت میں دیکھ کر پوچھا کہ آپ ﷺ رسول نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالمقصود تم بدل گئے ہو اس وقت مجھے احساس ہوا کہ میں واقعی بدل چکا ہوں۔

میں نے درود کا ورد جاری رکھا اور جب بھی اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر کسی چیز کو طلب کیا' وہ مجھے مل گئی۔ ایک رات میں کرب میں سویا تو میں نے خواب دیکھا کہ میں مناجات کر رہا ہوں اور بار بار کہہ رہا ہوں کہ اے اللہ کیا تو مجھ سے راضی ہے تو میں ان پاکیزہ کلمات سے سرفراز ہوا کہ کیا تو میری طرف سے مبتلا کی گئی مصیبتوں پر راضی ہے تو

میں تجھ سے راضی ہوں، یہی میری رضا ہے اسی طرح خواب میں متعدد باتیں ہوئیں جن کے ذکر سے میں نے قلم کو روک لیا ہے یہ سوچ کر کہ کہیں لوگ اس کا غلط مطلب نہ لیں، میرا مقصد تو صرف اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرنا اور اسکا حکم خود خالق دو جہان نے اپنے قرآن میں دیا ہے۔ "واما بنعمة ربك فحدث" اور اپنے رب کی نعمتوں کا ذکر کرو۔

قارئین محترم! میں آپ کو رسول اللہ ﷺ سے محبت کی تلقین کرونگا چونکہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت ہی خدا سے محبت کا ذریعہ ہے اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے "قل ان کنتم تحبون اللّٰه فا تبعونی یحببکم اللّٰه" اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور یہ حال مجھ پر اسی طرح رہا یہاں تک کہ ۱۳۴۴ھ بمطابق ۱۹۲۵ء آ گیا جس میں مجھے ٹیلی فون مرکز کفرالزیاد میں بطور عامل بدل دیا گیا۔ ایک مدت کے بعد مجھے قلم المرور میں بدل دیا گیا۔ پھر قلم المباحث میں اور خوابوں کا سلسلہ منقطع رہا پھر بھی مجھے عبادت میں مزید سکون ملتا تھا۔ میں رات کے مختلف اوقات میں درود شریف کا ورد کرتا تھا زمانہ بغیر توقف و مہلت چلتا رہا۔

پھر ۱۹۲۸ء میں مرکز زفتی میں میرا تبادلہ ہو گیا۔ دن اور سال گزرتے گئے یہ درود میرے قلب و ذہن میں جاگزیں ہو چکا تھا ۱۹۲۹ء میں میں طنطا منتقل ہو گیا۔ کافی عرصہ چھوڑنے کے بعد میں نے پھر درود پڑھنا شروع کر دیا۔ یوں دن گزرتے رہے کچھ عرصہ بعد میں نے بکھرے ہوئے اوراق پر پھیلے ہوئے درود کو ایک جگہ جمع کرنا شروع کر دیا۔ یہ وہ درود شریف تھے جن کا ورد میں کر چکا تھا۔ یہ درود جمع کرنے کے دوران میں نے حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ایک وسیع و عریض مقام پر کھڑے ہیں اور لوگوں کو اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ سے عطا فرما رہے ہیں میں آپ کی دائیں جانب کھڑا ہوں آپ نے میری طرف دیکھا اور میرے دل کا حال جان گئے میں بھی چاہتا تھا کہ یہ حضور ﷺ دوسرے لوگوں کی طرح مجھے بھی عطا فرمائیں آپ

نے مجھ سے فرمایا میں نے تمہیں ایک پرچہ دے دیا ہے اس میں سب کچھ ہے' میں سمجھ گیا کہ آپ کا اشارہ اس درود "انوار الحق" کی طرف ہے ۱۹۴۸ء میں ایک طویل خواب میں پھر مجھے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا دیدار نصیب ہوا۔ آپ ﷺ نے پوچھا مجھ سے کیا چاہتے ہو، میں نے کہا: سرکار اس درود کو دیکھ لیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اسے دیکھ لیا ہے پھر میں نے اسے اسی حالت پر ترتیب دینا شروع کر دیا جس پر یہ اب ہے، چند ماہ بعد میں نے پھر خواب میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو میں نے آپ سے اُسے طبع کرنے کی اجازت چاہی تو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اسے طبع کرا دو۔

یہ اس درود کی مختصر تاریخ ہے جو مجھے اللہ کی طرف سے الہام ہوا جس میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا اذن اور فیض علوی شامل ہے۔ میرے لیے اس میں کوئی غرور وفخر کا مقام نہیں میرے دل میں نور الٰہی کی شمع روشن ہوئی اور زبان پر الفاظ کی شکل میں جاری ہوگئی، میں نے طبع اول میں ذکر کیا تھا۔ اس کی طباعت کے متعلق بعض باتوں کے ذکر سے عقل مانع ہے لیکن آپ کے تجسس کو مد نظر رکھتے ہوئے بعض واقعات کا ذکر کر دیتا ہوں۔ خواب میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے اس کی طباعت کی اجازت حاصل کر لینے کے کچھ عرصہ بعد ایک اجنبی میرے پاس آیا میرے اور اس کے درمیان مختصر گفتگو ہوئی اور اس نے طباعت کا خرچہ ادا کر دیا۔ جب میں نے اس کا نام پتہ معلوم کرنا چاہا تو اس نے بتانے سے انکار کر دیا اور فرمایا' میں نہیں چاہتا کہ میرے رب کے سوا کوئی دوسرا مجھے پہچانے بعض لوگ میری باتوں پر یقین نہیں کریں گے لیکن میں نے صرف حق بات کا ذکر کیا ہے اور یہی میری عادت ہے، طبع ثانی کا قصہ بھی عجیب ہے طبع اول کے ختم ہونے کے بعد لوگ مجھ سے اسے دوبارہ چھپوانے کا اصرار کرنے لگے لوگوں کو تو اس بات پر یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ کتاب ختم ہوگئی ہے۔ لیکن میں اسکی دوبارہ طباعت کے بارے میں پریشان تھا کہ میرے پاس ایک دوسرا اجنبی شخص آیا وہ کرتا پہنے اور چادر اوڑھے

ہوئے تھا میرے اور اسکے درمیان گفتگو کے بعد اس نے طبع ثانی کا سارا خرچہ اٹھالیا میں اس کا بھی نام پتہ معلوم نہ کر سکا۔

رہی تیسری طباعت تو اس کے تمام اخراجات الحاج احمد حسین الشمر لی نے رضائے خداوندی کے لئے برداشت کیے اور انہوں نے مجھے کئی مرتبہ ان کے نام کو ذکر کرنے بلکہ اشارہ کرنے سے بھی منع فرمایا، اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزادے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ رہی چوتھی طباعت تو اسکی طرف اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ کاغذ اور طباعت کی ایسی حالت تھی کہ اسے بارگاہ سید عالم ﷺ میں بطور ہدیہ پیش کرنا صحیح نہ ہوتا اور اگر الحاج احمد حسین الشمر لی اللہ تعالیٰ انہیں عزت عطا فرمائے، اس کے امر کا تدراک نہ فرمایا ہوتا اور کئی قسموں سے اس کا اہتمام نہ کیا ہوتا تو اسے نشر نہ کر سکتے اور نہ ہی اسے تقسیم کر سکتے اور پانچویں طباعت اللہ تعالیٰ کے فیض اور اسکی توفیق اور حضور محمد رسول اللہ ﷺ کی برکت سے ہوئی اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اُمید ہے کہ وہ اس کی طباعت کا ہمیشہ اہتمام فرماتا رہے گا اور چاہئے کہ ہمیں وحشت اور اجنبیت محسوس نہ ہو۔

کیونکہ یہ سب کچھ حضور ﷺ پر درود شریف کی برکت سے ہے تو یہ بھی آپ ﷺ پر درود شریف کی برکت ہی ہے کہ میں نے اسے پولیس اسیوط کا سپاہی ہونے کے باوجود تحریر کیا اور میں نے اسے طبع کیا جبکہ میں اور کئی دفعہ اس کی طباعت کی تکرار کروں گا۔ جبکہ میں ملازم ادنیٰ ہوں اور حضور ﷺ پر درود شریف کی برکت سے ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے جماعت تلاوت القرآن الحکیم کی ۱۹۴۳ء میں بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور سورۃ فاتحہ، یٰسین، الرحمٰن، الواقعہ، الملک، الجن، ق، السجدہ، الدخان، لقمان، الفتح، النور، یوسف، مریم، الکہف، النحل، یونس اور الاسراء کی تفسیر لکھنے اور کتاب کتب الازہار کی توفیق مرحمت فرمائی حالانکہ میری مہارت اور تجربہ اس میں سے کسی چیز کا بھی دخل نہیں بلکہ یہ سب کچھ حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنے کی برکت ہے اور یہ تمام مطبوعات تمام اسلامی ممالک

میں تقسیم ہو رہی ہیں اور یہ بعض فضائل ہیں جو حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنے کے ہیں ذکر کا خیال آیا اور یہاں مجھے یہ ذکر کرنا بھی بھولا نہیں کہ میں نے اکابر وقت کی خدمت میں طریق قوم کا سلوک کیا اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور انہیں راضی فرمائے۔

جو زیادہ چاہے تو اسے کتاب "فی ملکوت اللّٰہ اور مع اسماء اللّٰہ" کی طرف رجوع ہو، اور میرے دوستوں میں سے ایک شخص نے اس مقدمہ کو پڑھ کر میرے کان میں کہا کہ تو نے جو خواب ذکر کیے ہیں۔ یہ تو وہ اسرار کی باتیں ہیں جن کا ذکر صحیح نہیں تو میں نے اس کے کان میں کہا۔ کہ نور محمدی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی ذات کے حق کی قسم میں نے جو کچھ ذکر کیا یہ اسرار نہیں جبکہ میں نے تجھ سے کہہ دیا کہ میرا مقصد مسلمانوں کو اس کے رب کی اطاعت اور اس کے نبی ﷺ کی محبت کی طرف راغب کرنا ہے۔

بیشک مجھے علم ہے کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ لوگوں میں ایسے مردان میدان بھی ہیں جن کے دلوں کے ایمان صاف اور ان کے نفسوں کی زمین روشن ہوتی ہے تو وہ اپنی روح کی بیداری میں اپنے نبی ﷺ کو عالم بیداری میں دیکھتے ہیں نہ کہ خواب میں اور آپ سے اپنے حالات کی درستگی کے متعلق سوال کرتے ہیں' تو آپ ﷺ انہیں ان امور کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جن میں ان کی دنیوی اور اُخروی سعادت ہو تو میرا ساتھی خاموش ہو گیا اور مجھ سے مزید کچھ مانگا' تو میں نے اس سے کہا: آپ ﷺ مجھے اسرار چھپانے کا کیسے حکم دیتے ہیں۔ حالانکہ آپ مجھ سے مزید مانگتے ہیں تو اس نے طلب میں مبالغہ کیا' اس نے کہا اس گفتگو کو بصیرت وذوق اور انوار واسرار والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔ یہاں میں نے اپنے ساتھی کو چھٹی طباعت کے وعدے پر چھوڑ دیا۔ وہ آیا اور اس نے منقطع گفتگو کو جاری رکھنے کا مطالبہ کیا اور کافی بحث وتمحیص کے بعد میں نے اسے کہا حقائق کو چھپانے کا معاملہ طویل ہو چکا تو ایک دن ان کا ظہور ہو گا اور جبکہ میرا دوست

کلام کو چاہنے والوں میں سے تھا۔

میں نے اس سے کہا: ہمیں اعمال کی ضرورت ہے' اقوال کی نہیں، تو اس نے کہا مجھے مزید معرفت عطا کریں گے؟ میں نے کہا: ہمارے پاس معرفت قرآن پاک کے راستہ کے بغیر نہیں آسکتی تو اس نے کہا: یہ تو کافی نہیں۔ میں نے کہا: ہمارے پاس حکمت خاموشی' شب بیداری' روزہ رکھنے، نیکی کرنے اور فقیروں' بیواؤں اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے سے آتی ہے اور دوسری بار میں تجھے عمل کی اور بے مقصد گفتگو ترک کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔ اس نے کہا مجھے کچھ اور بھی بتائیں؟ میں نے کہا: تیرے لئے قرآن پاک سے ورد مقرر کرتا ہوں اور جو کچھ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر درود شریف ہوسکے اور ان سب سے پہلے مساکین پر صدقہ کر اگرچہ آدھی روٹی ہو، اور بات ختم ہوگئی لیکن میرا دوست اپنی عادت کے مطابق معرفت چاہتا ہے اور مزید مانگتا ہے تو میں نے اس سے کہا: معرفت کا سب کچھ کہا بھی نہیں جاتا اور نہ یہ کہ جو کچھ کہا جائے اس کا وقت بھی آگیا ہو اور نہ ہی یہ کہ جس کا وقت آگیا اس کا مستحق موجود ہو اور میں نے اُس سے قرآن پاک کی تلاوت کا مطالبہ کیا اور یہ کہ خیرات کرے اگرچہ آدھی روٹی ہو اور اس کے بعد یہ ساتویں طباعت ہے اور میرا ساتھی باقی بات کو پورا کرنے کے لئے نہیں آیا۔ تعجب ہے کہ مدت لمبی ہوگئی اور غالب گمان یہ کہ وہ ہرگز نہیں لوٹے گا کس لئے بھاگتا ہے؟ کیا روزی میں سے نصف روٹی کی وجہ سے کہ اسے مسکین یا یتیم پر خیرات کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خیرات کرنے والوں کے دفتر میں لکھا جائے یا اس تکلیف کی وجہ سے جو میں نے اُسے قرآن پاک کی بعض آیات کی تلاوت کے لیے دی ہے کہ وہ ذاکروں کے دفتر میں لکھا جائے، بے حساب خیرات ایک سواری ہے جو کہ سفر خرچ کو آخرت تک پہنچاتی ہے اور اللہ کریم ہے۔

اللہ سخاوت اور اچھے اخلاق کو پسند فرماتا ہے اور اسی طرح ہر شخص کو ہماری کتابوں کا دیکھنا حرام ہے جسے ہمارے جیسا ذوق نہیں۔ کیونکہ جب تک وہ ظن وتخمین

میں ہے اس کا یقین میں کوئی حصّہ نہیں کیا میرا ساتھی بھول گیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا" صلہ ان کے اعمال کا صلہ نہ کہ ان کی فہم اور گفتگو کا، بیشک اللہ تعالیٰ کی ملکوتی نعمتیں سو نے والوں کو نہیں دی جاتیں اور پوری خرابی ہے اس کیلئے جو غافلوں کی صحبت اختیار کرتا ہے۔ بے شک میرا ساتھی جانے والوں کے ساتھ چلا گیا اور اسی وجہ سے اسرار امانت والے بہتر لوگوں کے سوا کسی کے لیے مباح نہیں اور یہاں تک کہ پورا ہوا جس کا لکھنا اللہ تعالیٰ نے ہم پر آسان فرمایا۔ یہاں اب آٹھویں طباعت میں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم ملاقات کا احسان فرمائے گا اور یہ آٹھویں طباعت ہے اور مجھ سے منقطع گفتگو کو جاری رکھنے کا مطالبہ کیا تو میں نے اپنے حافظے میں کسی ایسی چیز کو کریدا جسے لکھوں لیکن لکھنے کو کچھ نہ ملا اور قلم نے نافرمانی کی حالانکہ اس کی ہمیشہ میرے ساتھ اطاعت کی عادت ہے پھر مجھے اونگھ سی آ گئی۔ میں نے ایک شکل آتی ہوئی دیکھی تو میں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا میں تیری طبع سلیم ہوں اور چونکہ میں سمجھ نہ سکا، اس نے کہا میں تیری روح ہوں جو تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔ میں نے کہا تجھ پر اللہ کا سلام ہوا ے وہ جو میں ہوں اور میں وہ۔

تجھ پر سلام ہوا ے وہ ذات کہ تو وجود کیلئے جو وہ ہے جب ظاہر ہو مجھے وہ سکھا جو میں نہیں جانتا اور مجھے وہ دکھا جو میں نے نہیں دیکھا اے پس پردہ چھپنے والی روح مجھے انس عطا کر' پھر میں خواب میں رویا اور رونے میں کتنی راحت اور فرحت ہے تو اس نے مجھ پر سلام لوٹایا' پھر کہا تو کیوں روتا ہے' کیا تجھے ۶۵ برسوں کے درمیان رونا کافی نہ ہوا۔ دل کی پاکیزگی اور نفس کی صفائی کو اپنے اوپر لازم کر اور جو کچھ کھویا گیا خیالوں میں اس کے پیچھے نہ لگ اور اپنے دل کو آنے والے کے متعلق مصروف نہ کر اور مسکرا، تیرے ساتھ زندگی مسکرائے گی اور اگر تو رونا چاہے تو تیرے سوا تیرے ساتھ ہرگز کوئی نہیں روئے گا اور جب تو چاہے کہ اللہ کے ہاں اپنا مرتبہ پہچانے تو دیکھ کہ خدا کا مرتبہ تیرے نزدیک کیسا ہے اور جب تو لوگوں کے نزدیک اپنا مقام پہنچانا چاہے تو دیکھ کتنے لوگ بغیر کسی حاجت کے تیری ملاقات کرتے ہیں اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا قول مبا

رک برحق ہے کہ:

"لوگ سواونٹوں کی طرح ہیں، شاید تجھے ان میں کوئی سواری کے قابل ملے"، اور میں نے اس حکمت اور فصل خطاب کی درخواست کی تو اس نے کہا ابھی ہم اس سے پردہ نہیں اٹھاتے اور ابھی انہیں خیموں میں پردہ نشین رہنے دیتے ہیں۔

پس تو کوشش کر مشاہدہ کرے گا جو بیٹھا رہا دور ہو گیا جز ین نیست بندہ اپنے رب کو اسی وقت پہچانے گا جب اپنے دل میں کسی دوسرے کی جگہ نہ پائے اور زندگی ریل گاڑی کے مشابہ ہے جس کے مختلف درجوں والے بیشمار ڈبے ہوں اور آخر کار سب کے سب سفر کے اختتام تک پہنچ جاتے ہیں اور زندگی اپنی اندر کی مشقوں اور سفروں کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے تو اس میں سے اپنے حصہ پر راضی ہو جا تجھ پر مصیبتوں اور خطرات آسان ہو جائیں گے اور ان لوگوں پر کتنی مشکلات آسان ہو گئیں جو کہ قضاء وقدر کی حکمت پر ایمان لے آئے اور میں نے اس سے مزید طلب کیا تو اس نے بات چلاتے ہوئے کہا۔ اے اسرار کے طالب تدبر اور گہری نظر سے قرآن پڑھ۔

پردے اٹھ جائیں گے اور تو انوار سے محظوظ ہوگا اور پھر یہ کہتے ہوئے آواز بلند کی میرے قریب آ۔ اے میرے جسم اور زندگی کی صورت میں تجھے غیب بعید کے کناروں سے خطاب کر رہا ہوں اور میں تجھ سے عقل کو خطاب کرتا ہوں اور جان کہ خوابوں کے مشاہدات اور خدائی حکمتیں طاقت بشریہ کے مطابق ہی ہوتی ہیں اور شرع کی حدوں پر ٹھہر جانا زیادہ بہتر اور سلامتی والا ہے۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص اسی کا ہو کر کر۔ اللہ ہی کے لئے خالص بندگی ہے اور جان کہ اس عبادت میں بہتری نہیں جس کے علم میں کوئی بہتری نہیں جس میں فہم نہیں اور بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو پسند کرتا ہے تو اُسے غفلت اور لمبی نیند سے نجات دیتا ہے تو اے میرے جسم ہلکی نیند والا ہو جا بیشک نگہبان فرشتے تیرے اردگرد چیخ رہے ہیں اور ساری کائنات متحرک ہے اور یہ کہہ کر پکارا کہ صبح قریب ہو گئی اور فجر اپنے نور سے روشن ہو گئی اور

چمک اٹھی تو نماز کی طرف آ۔ یہاں میں جاگ گیا تو اچانک موذن کہہ رہا تھا۔ حی علی الفلاح، فلاح کی طرف آؤ، الصلوٰۃ خیر من النوم، نماز نیند سے بہتر ہے، الصلوٰۃ خیر من النوم، نماز نیند سے بہتر ہے، اور باقی بات کو پورا کرنے کیلئے نویں طباعت میں ملاقات ہوگی۔

انشاء اللہ العزیز اس کے بعد نویں طباعت کے مقدمہ کو جلدی پورا کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور اللہ جانتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ میں کیا لکھوں اور نہ یہ کہ کس گوشہ سے شروع کروں اور اپنی عادت کے خلاف گہری نیند میں بہہ گیا اور کچھ دیر ہی بعد میں نے ایک جسم کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا اور صاف ظاہر نہیں ہو رہا تھا۔ میں اس سے گھبرا گیا کیونکہ وہ میری زندگی کی ایک صورت ہے وہاں میں نے عالم بالا کی روح کا دھچکا سا محسوس کیا اور میں نے ایک سبزہ زار دیکھا۔ جس کی مٹی سے رضوان کی مہک آ رہی تھی اور میں نے ایک نور اٹھتا ہوا دیکھا جس سے اندھیرے روشن ہو گئے اور میں نے ایک باوقار اور پرسکون آواز سنی کہنے والے نے کہا: بخیر غمگین پر سلام ہو جو کہ قرآن کریم کا خادم ہے میں تجھے غم اور پریشانی میں دیکھ رہا ہوں مجھے صحیح خبر دے، ہو سکتا ہے کہ تکالیف کی تخفیف ممکن ہو، تو میں نے اپنی محبت کی زبان سے اپنے دل سے کہا: اس کا میرے حال کو جاننا مجھے مانگنے سے بے نیاز کر دیتا ہے" تو اس نے مجھے کہا کیا تجھے پسند نہیں کہ تو فی ملکوت اللہ، (اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں) "انوار الحق" کے ساتھ انوار الیقین دیکھے یہاں میں نے خیموں میں بند حکمت کی طلب کی طرف اپنی ہمت کے مطابق پرواز کی تو میں نے وہاں اسرار کے طالبوں کا کافی ہجوم دیکھا۔ اس سے زیادہ ہجوم نہیں ہوگا اور کہا گیا پاسپورٹ کہاں ہے؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے میری محبت (ہی پاسپورٹ ہے) اور جب بحث طویل ہوئی تو مجھے کہا گیا تو اسرار چھپائے گا۔ میں نے کہا ہاں اور جب اس نے گفتگو کا ارادہ کیا تو بغیر ارادہ کے میری آنکھ کھل گئی اور میرے دل میں "انوار الحق" کے ساتھ انوار الیقین مل چکے تھے عنایت ربانی چاہتی ہے کہ کتاب "انوار الحق" کی نویں مرتبہ طباعت بھی ہو جائے۔ اس کے انوار چمک اٹھے

ہیں۔ پس مجھے شرح صدر ہوا اور میری روح کو ایسی طاقت ملی کہ پہلے کبھی نہیں ملی اور اس کا اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کتاب کی تالیف کی توفیق دی جو کہ سالہا سال پردے میں رہی باوجودیکہ اس طباعت کا اذن نبی ﷺ کی طرف سے پہلے ہی ہو چکا تھا۔

اے میرے سردار پڑھنے والے! میں تجھ سے ملاقات کرتا ہوں گویا کہ ہم قضا وقدر کے ساتھ ایک وعدہ پر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دعا کو قبول فرمایا اور امید کو ثابت فرمایا اور مسلمانوں اور عرب میں اپنی روح پھونکی۔ پس وہ اپنی غنودگی سے بیدار ہوئے اور اپنی غفلت سے اُٹھے اور عظمتوں میں داخل ہوئے تاکہ شہروں کو پاک کردیں۔

اللہ کی عزت سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے اللہ کی عنایت کا ان پر سایہ اور ان کی رعایت اور ان کی حفاظت فرمائے اور ان کے دل پُر امید ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لیے مدد ثابت فرمائے اور انہیں اہل بدر کی سی عزت عطا فرمائے اور ان کی وجہ سے مسجد اقصیٰ کو پاک فرمائے جیسا کہ ان کے اسلاف کی بدولت فتح مکہ میں مسجد حرام کو پاک فرمایا اور یہ امداد اللہ کے ساتھ ایمان لانے کی فضیلت اس کی طرف لوٹنے اور اس پر بھروسہ و اعتماد کیے بغیر حاصل نہیں ہوتی کیونکہ جو کچھ اللہ کے دربار میں ہے اس کی اطاعت کے بغیر مل نہیں سکتا اور نہیں ہے امداد مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ (وما النصر الا من عند اللہ)

لوگوں نے اس امید پر کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا محب ان کی طرف لوٹے تاکہ ان سے قلبی واردات اور حسین مشاہدات بیان کرے، مگر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے جوار رحمت میں پرہیزگاروں، نیکوکاروں کے ساتھ چن لیا تھا۔ جن کے متعلق اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے فرمایا "بے شک پرہیزگار باغوں میں اور نہروں میں سچ کی مجلس میں ہیں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور اور کتاب "انوار الحق" (جو کہ ربانی مہک اور بوئی الٰہک ہوتی ہے) کی سولھویں طباعت ہے اس کی جس نے اللہ سے محبت کی تو اس نے اسے چن لیا اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت میں وارفتہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے

اسے ان کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کر دیا۔

(حضرت شیخ عبد المقصود محمد سالم) نے اپنی زندگی دعوت الی اللہ اور محبت حضور محمد رسول اللہ ﷺ کی مجالس' اللہ تعالیٰ کے ذکر' حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھنے اور یتیموں اور فقیروں کی دیکھ بھال میں پوری کر دی یہاں تک کہ ۲۶' شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ بمطابق ۱۱' اگست ۱۹۷۷ء جمعہ المبارک کی رات کو اپنے مالک کی بارگاہ کی طرف انتقال کیا اور ان کی وفات اس واقعہ کے ساتھ ہوئی جس میں انہوں نے دیکھا کہ حضور محمد رسول اللہ ﷺ نے انہیں آپنے سینے سے لگائے ہوئے ہیں اور بوسہ دے رہے ہیں اور عنقریب ملاقات کی بشارت سنا رہے ہیں اور آپ سیدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ (رضی اللہ عنہ ورضی عن) کی مسجد مبارک کے قریب امیر سیف الدین کے مزار کے پڑوس میں انوار و تجلیات سے معمور اپنی قبر شریف میں دفن کیے گئے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا بیان ہے کہ میں نے اپنے آقا و مولیٰ حضور سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی' آپ کے دائیں جانب سیدنا امام علی کرم اللہ وجہٗ الکریم کھڑے تھے تو میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے میرے چچا شیخ عبد المقصود نے آپ کا خادم مقرر کیا تو آپ نے تبسم فرمایا اور فرمایا: میں نے قبول کیا اور راضی ہوں اور اس خواب پر ۱۲ سال گزرنے کے بعد سیدی شیخ عبد المقصود نے مجھے پابند کیا کہ میں ان کے بعد بار امانت اٹھاؤں اور دعوت الی اللہ اور محبت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ میں آپ کا خلیفہ ہوں اور یہ دار الجماعت قرآن پاک کی تلاوت اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور ﷺ پر درود شریف سے معمور ہے اور مجھے آپ نے وصیت فرمائی کہ ہم ہمیشہ قرآن پاک کی سورتوں کی تفسیر کی مفت طباعت اور اشاعت میں مصروف رہیں۔

اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے معنوں کی وضاحت کی نشر و اشاعت کیسا تھ اور اسی طرح آپ کی باقی تالیف کی گئی کتابوں کی اشاعت میں مصروف رہوں اور ان میں سے آپ کی آخری کتاب "راحۃ الارواح" ہے جو نفسوں اور روحوں کی ہدایت کنندہ اور

ہر زخم سے دلوں کو شفا دینے والی ہے اور جس کا مواد جمع کر دیا تھا اور لوگوں سے اس طاعت کا وعدہ فرمایا اور عنقریب انشاء اللہ تعالیٰ ظاہر ہو گی۔

یہ صورت حال ہے کہ آپ کے فیض کے انوار ہمیشہ روشن' آپ کی مدد شامل حال اور آپ کی روحانیت ہم پر جلوہ ریز رہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف ہدایت دیتی رہے اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ کا قرب عطا فرماتی رہے۔ گفتگو کو ختم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور بوسلیۂ رسول اللہ ﷺ عرض ہے کہ ہمارے مولیٰ صاحب ''انوار الحق'' پر رحم فرما اور نبیوں' صدیقوں' شہیدوں' اور صالحین کے ساتھ اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند فرما اور مرسلین پر سلام ہو اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو کہ سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ انشاء اللہ' والسلام علیکم ورحمتہ اللہ

الخادم المخلص الامین
محمد محمود عبدالحلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا سَيِّدِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ

يَا جَوْهَرَ الْكَوْنِ وَمِرْآةَ ظُهُوْرِهٖ، يَا شَمْسَ الْوُجُوْدِ، وَمِشْكَاةَ نُوْرِهٖ! هٰذِهِ الصَّلٰوٰتُ مِنْ رُّوْحِكَ الطَّاهِرَةِ اسْتَلْهَمْتُ مَعَانِيْهَا، وَإِلٰى رِحَابِ أَعْتَابِكَ الْعَاطِرَةِ أُهْدِيْهَا قَاصِدًا وَجْهَ اللّٰهِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

الخادم المخلص الأمين عبدالمقصود محمد سالم في غرة ربيع الأول ١٣٦٨ھ

میرے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

اے جوہر عالم و آئینۂ ظہور عالم! اے وجود کائنات کے سورج اور اسکے نور کا مسکن! ان درود شریف کے معانی میں نے آپکی روح پاک سے حاصل کئے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے آپ کی معطر چوکھٹ کی وسعتوں کو ہدیہ پیش کرتا ہوں اور اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔

مخلص امانت دار خادم عبدالمقصود محمد سالم، ربیع اول ١٣٦٨ھ

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّيْنَ ۔ (آمین)

......صَلَوَاتُ نُوْرِ الْيَقِيْنِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ......

﴿۱﴾......سید المرسلین ﷺ پر نوریقین کے درود......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہفتہ کے دن کا ورد

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
بے شک اللہ تعالیٰ اور اسکے سب فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں!
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
اے ایمان والو تم بھی حضور ﷺ پر عظمت کے ساتھ درود پڑھو اور خوب سلام بھیجو
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما
فَتْحِ شُهُوْدِ ظُهُوْرِ تَكْوِيْنِ مَوْجُوْدَاتِكَ،
جو موجودات میں جلوہ فرما ہیں تیری صفت تکوین کے مشاہدہ کا دروازہ کھولنے والے ہیں
مَجْلَى أسْمَائِكَ وَمَظْهَرِ صِفَاتِكَ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ،
تیرے اسماء حسنیٰ کی جلوہ گاہ اور تیری صفات عالیہ کا مظہر ہیں، جنہیں تو نے اپنے نور ذات سے پیدا فرمایا
وَخَلَقْتَ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعَ مَخْلُوْقَاتِكَ،
اور حضور ﷺ ہی کے نور سے اپنی جملہ مخلوقات کو پیدا کیا
جَلَالِ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ كَوَّنْتَهٗ بِجَمِيْلِ اِبْدَاعِكَ،
جو تیرے عرش عظیم کا جلال ہیں جنہیں تو نے اپنی حسن تخلیق کا شاہکار بنایا

سِرِّ كُرْسِيِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ وَسَّعَ صُوْرَةَ تَجَلِّيَاتِ اَمْرِكَ فِىْ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ،

تیری بزرگ کرسی کا راز ہیں جس نے زمین وآسمان میں تیری تجلیات امر کی صورت کا احاطہ کیا

عَظَمَةِ لَوْحِكَ الْمَحْفُوْظِ الَّذِىْ اَوْدَعْتَهٗ لَطَائِفَ تَقْدِيْرَاتِكَ ،

تیرے لوح محفوظ کی عظمت ہیں جس میں تو نے اپنی تقدیروں کے لطائف ودیعت فرمائے

مِدَادِ قَلَمِكَ الْبَدِيْعِ الَّذِىْ اَثْبَتَّ بِهٖ جَلِيْلَ مَشِيْئَاتِكَ ،

تیرے بے مثال قلم کی روشنائی ہیں جس کے ذریعہ تو نے اپنی باعظمت مشیتوں کو رقم فرمایا

صَفَاءِ الْوُجُوْدِ الْاَزْهٰى وَبَهَآءِ الْاُفُقِ الْاَعْلٰى ،

پاکیزہ وجود کی زینت اور عالم بالا کی رونق ہیں

اَلَّذِىْ اسْتَنَارَتْ بِهٖ خَاصَّتُكَ مِنْ عِبَادِكَ ،

جنکے ذریعہ تیرے خاص بندے نور کی خیرات حاصل کیے

مَآءِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْهَاطِلِ مِنْ مُعْصِرَاتِ مَآءِ ثَجَّاجِ غُفْرَانِكَ ،

تیری عفو و بخشش کے چھلکتے بادلوں سے خوب برسنے والی مقدس طاہر ومطہر باران کرم ہیں

دَوْحَةِ الْعَدْلِ الظَّلِيْلَةِ الْوَارِفَةِ فِىْ رِيَاضِ كَرَمِكَ لِبُلُوْغِ دَرَجَاتِ اِحْسَانِكَ ،

تیرے احسان کے درجات کو پانے کیلئے تیرے کرم کے باغات میں عدل کا گھنا سایہ دار عظیم شجر ہیں،

مِفْتَاحِ كَنْزِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَصُوْنِ الَّذِىْ فَتَحْتَ بِهٖ غَوَامِضَ غُيُوْبِ اَسْرَارِكَ ،

تیرے محفوظ گنج مخفی کی کنجی ہیں جن کے ذریعہ تو نے اپنے اسرار قدرت کے سربستہ راز کھولے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَظْهَرِ وَأَنْوَرِ وَأَشْرَقِ وَأَوْضَحِ

اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو سب سے زیادہ ظاہر، زیادہ منور، بہت روشن، خوب واضح

وَأَمْكَنِ وَأَمْتَنِ نُقْطَةٍ بَرَزَتْ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ اِلٰى عَالَمِ الشَّهَادَةِ

بہت قرار پانے والے اور مضبوط ترین نقطۂ وجود ہیں جو عالم غیب سے عالم شہادت کی طرف ظاہر ہوا

لِتَكُوْنَ رَمْزًا لِّلْعَارِفِيْنَ، وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ،

تاکہ عارفین کیلئے اشارہ اور مومنین کیلئے ہدایت و خوشخبری ہو۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنَاسِبُ قَدْرَهُ الْعَظِيْمَ، وَتَلِيْقُ بِمَقَامِهِ الْكَرِيْمِ،

اور اللہ تعالیٰ آپ پر سب سے افضل و مکمل سلام نازل فرمائے جو آپ کی قدر عظیم کے مناسب اور آپ کے مقام کریم کے لائق ہو

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ اُولِي الشَّرَفِ وَالتَّكْرِيْمِ، أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَأَتَمَّ التَّسْلِيْمِ،

اور قابل تعظیم و بزرگی والے آپ کی آل پاک، اصحاب کرام، ازواج مطہرات امہات المومنین پر (افضل ترین درود اور کامل ترین سلام نازل ہو)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفَاءِ الْهَآئِمِيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ الرَّحْمٰنِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو رحمٰن کی محبت میں وارفتگان کی رونق

وَمُضِيءِ الْقُلُوْبِ بِأَنْوَارِ الْاِيْمَانِ، وَشَافِي الصُّدُوْرِ بِأَسْرَارِ الْقُرْاٰنِ،

اور انوار ایمان سے قلوب کو روشن کرنے والے، اسرار قرآن سے سینوں کو شفا بخشنے والے

مِنْحَةِ الْمَنَّانِ، وَمَبْعَثِ الرِّضْوَانِ،

احسان کرنے والے رب کا عطیہ، رضاء حق کا واسطہ ہیں

مَنْ خَصَّهُ اللّٰهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ، وَجَعَلَ دِيْنَهُ خَيْرَ الْأَدْيَانِ

وہ ذات پاک جنہیں اللہ تعالیٰ نے حکمت و بیان کیلئے خاص کر لیا اور آپ کے دین کو سب سے بہتر دین بنادیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَبِيْبِ اِذَا عَدَمَ الْحَبِيْبُ،

اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو اس وقت حبیب ہیں جب کوئی دوست نہ رہے،

وَالطَّبِيْبِ اِذَا عَزَّ الطَّبِيْبُ، رَاحَةِ الْقُلُوْبِ اِذَا اشْتَدَّتِ الْكُرُوْبُ،

اور طبیب ہیں جب کوئی طبیب چارہ گر نہ رہے، جب مصائب سخت ہو جائیں تو دلوں کی راحت ہیں،

سِرِّ الدَّوَآءِ وَاَصْلِ الشِّفَآءِ، وَعِنَايَةِ السَّمَآءِ وَمَصْدَرِ الرَّجَآءِ،

دوا کا راز، شفاء کی اصل، آسمان کی حفاظت اور امید کا مصدر ہیں،

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ الْاَوْفِيَاءِ وَاَصْحَابِهِ الرُّحَمَآءِ،

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے آپ پر آپ کی وفا شعار آل پاک پر اور آپ کے رحمدل صحابہ کرام پر

صَلَاةً مُحِيْطَةً بِجَمِيْعِ الْكَمَالَاتِ

ایسا درود جو جملہ کمالات کا احاطہ کرنے والا

عَالِيَةً عَلٰى سَائِرِ الصَّلَوَاتِ، تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ غُرُوْرِ النَّفْسِ وَشَوَاغِلِ الْحِسِّ،

اور تمام درودوں سے بلند ہو اے اللہ جس کے صدقہ میں تو ہمیں نفس کے دھوکہ سے، حسی رکاوٹیں

وَسَيِّئَاتِ الذُّنُوْبِ، وَخَائِنَةِ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ،

برے گناہوں، آنکھوں کی خیانت اور ان چیزوں سے پاک کر دے جو سینے چھپاتے ہیں؛

صَلَاةً تَغْفِرُ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الزَّلَّاتِ وَالْهَفَوَاتِ،

ایسا درود نازل فرما جس کے ذریعہ تو ہماری تمام لغزشوں اور کوتاہیوں کو بخش دے

وَتَسْتُرُنَا بِهَا فِي الْحَيَاةِ وَتَرْحَمُنَا بِهَا بَعْدَ الْمَمَاتِ،

اور دنیا میں ہم پر پردہ ڈالدے اور موت کے بعد اسکے صدقہ ہم پر رحم فرمائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً

اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما

مَّا صَلّٰى مِثْلَهَا مَوْجُوْدٌ مُّنْذُ خَلَقْتَ الْأَكْوَانَ،

کہ جب سے تو نے کائنات کو پیدا فرمایا کسی موجود نے اس جیسا درود نہ پڑھا ہو

وَلَا يُصَلِّيْ بِأَفْضَلَ مِنْهَا مَخْلُوْقٌ فِيْ سَائِرِ الْأَزْمَانِ،

اور تمام زمانوں میں کوئی مخلوق اس سے افضل درود نہ پڑھے

وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ شُمُوْسِ الْعِرْفَانِ،

اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام پر جو علوم وعرفان کے چمکتے آفتاب ہیں

صَلَاةَ الرَّحْمَةِ، وَسَلَامَ الْبَرَكَةِ وَالرِّضْوَانِ۔

رحمت والا درود اور برکت و رضاء حق کا سلام ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَذَّةِ بُكَاءِ الْخَادِمِيْنَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو خوف خدا سے رونے والوں کی لذت

وَهِمَّةِ نَشَاطِ الْعَابِدِيْنَ، وَحُجَّةِ اَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَنُوْرِ بَصِيْرَةِ الْوَاصِلِيْنَ ،

عبادت گذاروں کے نشاط کی ہمت، اہل یقین کی دلیل اور واصلین کا نور بصیرت

رَائِدِ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلٰى حَضْرَةِ الشُّهُوْدِ وَالتَّمْكِيْنِ،

درگاہ شہود و مقام تمکین کے مقربین کے امام ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَصْلِ الْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو ہدایت واستقامت کی بنیاد،

وَمَصْدَرِ الْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ، وَمَوْئِلِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ،

امن وسلامتی کا مصدر اور شان وعزت کا مرکز ہیں،

اَلْمُنْفَرِدِ بِالشَّفَاعَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

بروز حشر شفاعت کبریٰ میں امتیازی شان والے ہیں،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرُّوْحِ الطَّاهِرَةِ الذَّاكِرَةِ الشَّاكِرَةِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو طاہر، ذاکر وشکر گذار،

اَلْمُسْتَمِدَّةِ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ الْعَلِيَّةِ، وَالنَّفْسِ الرَّاضِيَةِ الْمَرْضِيَّةِ السَّامِيَةِ التَّقِيَّةِ ·

تیری ذات عالی سے استمداد کرنے والی روح مقدس ہیں اور جو تجھ سے راضی جن سے تو راضی، بلند و پاکیزہ،

اَلنَّقِيَّةِ الْمُطْمَئِنَّةِ الْكَامِلَةِ الْمُتَحَلِّيَةِ بِاَشْرَفِ النُّعُوْتِ الْخُلُقِيَّةِ،

پرہیزگار، مطمئنہ وکاملہ اور اعلیٰ صفات و خلق عظیم سے مزین ہستی ہیں،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو اسم اعظم کے راز ہیں

الَّذِيْ يُسْتَجَابُ بِهٖ دُعَآءُ السَّآئِلِيْنَ،

جس کے طفیل مانگنے والوں کی دعا قبول کی جاتی ہے

وَبَيْتِ اللّٰهِ الْمَعْمُوْرِ لِاِجَابَةِ شَكْوَى الْمَظْلُوْمِيْنَ،

اور مظلومین کی پکار سنی جانے کیلئے اللہ کا بیت معمور ہیں،

وَسَقْفِ الرَّحَمُوْتِ الْمَرْفُوْعِ لِرَفْعِ بَلْوَى الْمَكْرُوْبِيْنَ،

مصیبت زدہ لوگوں کی بلا دفع کرنے کیلئے کثرت رحمت کا بلند و بالا چھت یعنی آسرا ہیں

وَبَحْرِ الْجَبَرُوْتِ الْمَسْجُوْرِ لِرَدْعِ الطُّغَاةِ الظَّالِمِيْنَ، سَبِيْلِ اللّٰهِ الْجَلِيِّ الْقَوِيْمِ

اور سرکش ظالموں کو دور کرنے کیلئے جبروت کا متلاطم سمندر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا واضح و روشن راستہ

وَصِرَاطِ اللّٰهِ السَّوِيِّ الْمُسْتَقِيْمِ، هَادِيْ عِبَادِكَ اِلٰى طَرِيْقِ رَشَادِكَ

اور اللہ تعالیٰ کی درست و سیدھی راہ ہیں، تیرے بندوں کو تیری راہ ہدایت تک پہنچانے والے

وَرَحْمَتِكَ الشَّامِلَةِ لِجَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ، وَنِعْمَتِكَ الْكَامِلَةِ لِاَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ،

اور تیری جمیع مخلوقات کو شامل تیری رحمت، اور تیری زمین و آسمان والوں کیلئے تیری نعمت کاملہ ہیں

صَاحِبِ الدَّرَجَاتِ الرَّفِيْعَةِ الْعَالِيَةِ، وَالْمَقَامَاتِ الشَّرِيْفَةِ السَّامِيَةِ،

بلند و بالا درجات اور اونچے بزرگ مقامات پر فائز ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَیْضِ اَنْوَارِ الْمَحَبَّۃِ فِیْ قُلُوْبِ الذَّاکِرِیْنَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، جو ذاکرین کے قلوب میں انوار محبت کا فیضان،

وَمَنْھَلِ الْاِفَاضَۃِ الْعَذْبِ لِاَرْوَاحِ الرُّکَّعِ السُّجَّدِ الطَّاھِرِیْنَ،

رکوع وسجدہ کرنے والے پاک لوگوں کی ارواح کیلئے فیوض کا شیریں پن گھٹ،

وَمَوْرِدِ الْعِنَایَۃِ الزَّاخِرِ لِقُلُوْبِ السَّآئِحِیْنَ الْخَاشِعِیْنَ،

اصحاب خشوع وسیر الی اللہ کرنے والوں کے قلوب کیلئے الطاف وکرم کا خوب بہتا گھاٹ

وَحَلَاوَۃِ الْاِیْمَانِ فِیْ اَفْئِدَۃِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ الْقَآئِمِیْنَ،

اور حق کی طرف راغب، بارگاہ ایزدی میں کھڑے رہنے والوں کے دلوں میں ایمان کی حلاوت ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بِسَاطِعِ بُرْھَانِہٖ اَنَارَ الْقُلُوْبَ الْقَاسِیَۃَ الْجَامِدَۃَ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جنہوں نے اپنی روشن دلیل سے سخت بے حس قلوب کو منور کردیا

حَتّٰی صَارَتْ فِیْ نُوْرِ الْیَقَظَۃِ ذَاکِرَۃً عَابِدَۃً، شَاکِرَۃً حَامِدَۃً قَانِعَۃً زَاھِدَۃً،

یہاں تک کہ وہ دل بیداری کے نور میں ذاکر، عبادت گذار، شکر گذار، حمد بجالانے والے، قناعت پسند، دنیا سے کنارہ کش ہوگئے،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِکَ السَّارِیْ فِیْ فَلَکِ الْھُدٰی۔

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو فلک ہدایت میں چلنے والا تیرا چاند

وَبَدْرِکَ السَّاطِعِ فِیْ فَجْرِ الرِّضَا، وَاِشْرَاقِکَ التَّامِّ فِیْ صُبْحِ الْقَبُوْلِ،

اور رضا کی فجر میں تیرا بدر منیر، صبح قبول میں تیری مکمل روشنی

وَظُهْرِكَ الظَّاهِرِ، وَعَصْرِكَ الزَّاهِرِ وَنُورِكَ الْبَاهِرِ فِيْ وَقْتِ غُرُوْبِ مَنَارَاتِ الْعُقُوْلِ،

تیری چمکدار ظہر، تیری روشن عصر اور عقل کے روشن منارے غروب ہونے کے وقت تیرا غالب نور ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اللّٰهِ الْمُشْرِقَةِ السَّاطِعَةِ النَّيِّرَةِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر جو روشن چمکدار منور کرنے والے آفتاب ربانی ہیں،

وَقُطْبِ فَلَكِ دَائِرَةِ الْوُجُوْدِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ

اور دائرہ وجود کے صاف وشفاف روشن فلک کے قطب،

وَمِشْكَاةِ الْأَنْوَارِ الصَّافِيَةِ الْبَاهِرَةِ، رَحْمَةِ الدُّنْيَا وَسَعَادَةِ الْاٰخِرَةِ،

ظاہر وخالص انوار کا طاق، دنیا کی رحمت اور آخرت کی سعادت ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ اللّٰهِ فِيْ سَمَائِهٖ وَهِدَايَةِ اللّٰهِ فِيْ أَرْضِهٖ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو اللہ کا نور ہیں اسکے آسمان میں اور اللہ کی ہدایت ہیں اسکی زمین میں

وَخَلِيْفَةِ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ، وَرِعَايَةِ اللّٰهِ فِيْ مُلْكِهٖ

اور اللہ کی مخلوق میں اسکے خلیفہ ہیں اور اللہ کی سلطنت میں اسکی مہربانی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِيَاءِ الْعُقُوْلِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر جو عقلوں کی ضیا،

وَمِشْكَاةِ الْأَفْكَارِ، وَهِدَايَةِ النُّفُوْسِ وَنُوْرِ الْأَبْصَارِ،

افکار کا طاق، نفسوں کی ہدایت، آنکھوں کا نور

عَبْدِكَ الْمُخْتَارِ خِيَرَةِ الْاَخْيَارِ، فَجْرِ الْاَسْرَارِ، مِحْرَابِ الْاَبْرَارِ قِبْلَةِ الْاَنْظَارِ،

تیرے صاحبِ اختیار بندے، اچھوں میں اچھے، صبحِ اسرار، سید الابرار، تشنہ نظروں کا مرجع،

حَظِيْرَةِ الْاَنْوَارِ، طَاعَةِ اللّٰهِ، رِعَايَةِ اللّٰهِ، هِدَايَةِ اللّٰهِ، يُسْرِ اللّٰهِ،

حرمِ تجلیات وانوار، اللہ کی اطاعت، اللہ کا لطف ومہربانی، اللہ کی ہدایت اور اللہ کی عطا کردہ آسانی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُوْصِلُنِيْ اِلَيْهِ، وَتَجْمَعُنِيْ عَلَيْهِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو مجھے آپ تک پہنچادے اور آپ کی خدمت میں حاضر کردے

وَتُقَرِّبُنِيْ لِحَضْرَتِهٖ، وَتُمَتِّعُنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ، فَاُشَاهِدَهٗ عِيَانًا،

اور آپ کے دربارِ عالی میں مجھے مقرب بنادے اور آپ کے دیدارِ پُرانوار کی نعمت سے مشرف کرے اور کھلے عام میں آپ کے دیدار کی سعادت حاصل کرتا رہوں

وَاَرَاهُ يَقْظَةً وَّمَنَامًا، وَتَقَعُ عَيْنُ قَلْبِيْ عَلٰى عَيْنِ ذَاتِهٖ، وَاَحْظٰى بِعَطْفِهٖ

بیداری اور خواب میں میں آپ کا جلوہ دیکھوں اور میرے دل کی آنکھ آپ کی ذاتِ قدسی صفات کے سامنے نچھاور ہوجائے اور آپ کا کرم حاصل کرے

وَاَفُوْزُ بِمُنَاجَاتِهٖ، وَاهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ نُوْرَ الْيَقِيْنِ

اور آپ کی خدمت میں گریہ وزاری کرکے کامیاب ہوجاؤں، اپنے نور ﷺ کے صدقہ مجھے نورِ یقین سرفراز فرما

وَاَيِّدْنِيْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ،

اے ارحم الراحمین! اپنی روحِ پاک کے تصدق میری تائید ونصرت فرما

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ۔

اور یہ کہ میں ایسا عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور اپنی رحمت کے طفیل مجھے اپنے صالحین بندوں میں شامل فرما

صَلَوَاتُ الرَّحْمَاتِ الْمُتَوَالِيَاتِ

﴿۲﴾......رحمتوں کے پے در پے درود......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، یکشنبہ یا اتوار کا ورد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ن النُّوْرِ السَّاطِعِ فِىْ سَمَآءِ الْجَلَالِ

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو آسمان جلال پر چمکدار نور،

وَالْغَيْثِ الْهَامِعِ مِنْ كَوْثَرِ صَفَآءِ الْجَمَالِ

خالص جمال کے کوثر سے خوب برسنے والی بارش،

شَمْسِ الرَّحْمَةِ الطَّالِعَةِ عَلٰى كُلِّ الْاُمَمِ

تمام امتوں پر طلوع ہونے والا آفتاب رحمت،

غَيْثِ سَحَابِ النَّجَابَةِ مِنْ سَالِفِ الْقِدَمِ

قدیم سے جاری نجات کا ابر کرم،

مِنَنِ الْفُيُوضَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ، وَمَوْرِدِ الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ

فیوض الٰہی کے احسانات اور کمالات رحمانی کے سرچشمہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ عَطَآئِكَ الْوَافِىْ

اے اللہ تعالیٰ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری عطاء کاملہ کا مرکز،

وَمَنْهَلِ اِحْسَانِكَ الصَّافِىْ، سَاقِى الْقُلُوْبِ مِنْ غَيْثِ جُوْدِكَ

تیرے احسان کا صاف پن گھٹ، تیری سخا کی بارش سے قلوب کو سیراب کرنے والے

وَمُحْيِي النُّفُوْسِ بِنُوْرِ شُهُوْدِكَ،

اور تیرے شہود کے نور سے نفوس کو زندگی دینے والے ہیں

فَتَرَعْرَعَتْ بَعْدَ أَنْ كَانَتْ جَامِدَةً قَاسِيَةً،

پس وہ نفوس نشونما پائے، اس سے قبل وہ سخت بے حس تھے

وَلَانَتْ بِتَتَابُعِ رَحْمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَةِ،

اور تیری مسلسل رحمتوں کے برسنے سے وہ نرم ہو گئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَالِكِ اَزِمَّةِ قُلُوْبِ الْمُحِبِّيْنَ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو قلوب محبین کی لگاموں کے مالک،

وَجَاذِبِ أَعِنَّةِ أَرْوَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ،

ارواح مقربین کی ڈوریوں کو کھینچنے والے،

وَمَدَدِ الْعَارِفِيْنَ فِيْ سَاحَةِ الْإِحْسَانِ وَرَوْضَةِ التَّمْكِيْنَ،

اور میدان احسان اور گلستان تمکین میں عارفین کی مدد ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِعْمَةِ السَّائِلِيْنَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو سائلین کی نعمت،

وَاُنْسِ الْعَاكِفِيْنَ وَوَقَارِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ، وَفَخْرِ الزَّاهِدِيْنَ،

دربار حق میں اعتکاف رکھنے والوں کی راحت، تواضع اختیار کرنے والوں کا وقار، دنیا سے کنارہ کشوں کا فخر،

وَغَوْثِ الْمَكْرُوبِيْنَ، وَاَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ

مصیبت زدہ لوگوں کے مددگار، خوف زدہ رہنے والوں کیلئے امان،

وَصَفَآءِ الْمُوَحِّدِيْنَ، وَمِصْبَاحِ الْمُفَكِّرِيْنَ،

موحدین کیلئے صفا، تخلیق خدا میں غوروفکر کرنے والوں کیلئے روشن چراغ،

وَهِدَايَةِ السَّآئِلِيْنَ وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰى لِلْعَالَمِيْنَ

مانگنے والوں کی ہدایت اور تمام عالمین کیلئے نعمت عظمٰی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حِمَى الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو اسلام اور مسلمانوں کی حمایت،

الصَّادِقِ الصَّدُوْقِ الْاَمِيْنِ، الشَّاكِرِ الشَّكُوْرِ الظَّاهِرِ فِي النَّبِيِّيْنَ،

صادق اور ہمیشہ سچ فرمانے والے، امین، شکر گزار، زیادہ بدلہ دینے والے اور انبیاء کرام علیہم السلام میں اونچا مقام رکھنے والے ہیں،

اَلْمُدَّثِّرِ الْمُزَّمِّلِ طٰهٰ يٰسٓ

مزمل، مدثر (چادر اوڑھنے والے) طٰہٰ یٰسٓ (آپکے صفات و اسماء مبارکہ ہیں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَقْوٰى بِهَا رُوْحِيْ فِيْ مَحَبَّتِهٖ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، ایسا درود جس کے ذریعہ میری روح آپ کی محبت میں قوی ہوجائے

وَتُطْلِقُ بِهَا لِسَانِيْ فَيَلْهَجُ بِمُنَاجَاةِ حَضْرَتِهٖ،

اور میری زبان خوش بیان ہوکر حضور ﷺ کے دربار کے مناجات سے شیفتہ ہوجائے۔

اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِرِضَاہُ اِذَا مَرِضْتُ، وَاسْقِنِیْ بِذِکْرَاہُ اِذَا ظَمِئْتُ،

اے اللہ جب میں بیمار ہو جاؤں تو آپ کی خوشنودی سے مجھے شفا عطا فرما، اور جب میں سخت پیاسا ہو جاؤں تو مجھے آپ کے ذکر مبارک سے سیراب فرما،

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَۃِ عَنْ قَلْبِیْ بِہٖ اِذَا حُجِبْتُ،

اور جب مجھ پر حجاب پڑ جائے تو حضور ﷺ کے صدقہ میرے دل سے غفلت کے حجاب اٹھا دے،

وَصِلْ رُوْحِیْ بِحَضْرَتِہٖ، وَھَذِّبْ نَفْسِیْ بِشَرِیْعَتِہٖ،

آپ کی بارگاہ سے میری روح ملا دے، آپ کی شریعت سے میرا نفس مہذب بنا دے

وَاَشْرِقْ عَلٰی قَلْبِیْ اَنْوَارَ مَحَبَّتِہٖ، وَاَسْعِدْنِیْ بِلِقَآئِہٖ وَارْزُقْنِیْ بِرُؤْیَتِہٖ

میرے قلب پر آپ کے انوار محبت طلوع فرما، آپ کی لقاء سے مجھے سعادت مند بنا اور دیدار پر انوار سے مالا مال فرما،

وَاَقِلْنِیْ بِہٖ یَا مَوْلَایَ اِذَا زَلَّتِ الْقَدَمُ،

اے میرے مولیٰ جب قدم پھسل جائیں تو آپ کے صدقہ مجھے اٹھا دے

وَاھْدِنِیْ بِھَدْیِہٖ حَتّٰی اُحْیٰی مِنَ الْعَدَمِ

اور حضور ﷺ کی سیرت پر مجھے قائم رکھ تاکہ میں عدم کی ظلمات سے وجود کے انوار میں آ جاؤں،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ التَّآمَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ

اے اللہ تیرے درودوں میں سب سے افضل و مکمل مبارک درود

وَاَکْمَلَ تَسْلِیْمَاتِكَ الزَّاکِیَاتِ الزَّاھِیَاتِ، وَاَعْظَمَ بَرَکَاتِكَ الْعَاطِرَاتِ الْعَابِقَاتِ،

اور پاکیزہ و روشن مکمل ترین تیرے تسلیمات، اور معطر خوشبودار عظیم تر تیری برکات

وَأَشْرَفَ رَحْمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَاتِ السَّاطِعَاتِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور اپنی پے درپے بلند و بزرگ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر،

وَتَقَبَّلْ مِنِّي اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَأَشْرَفَهَا وَاَكْثَرَهَا وَاَكْبَرَهَا وَاَتَمَّهَا وَاَعَمَّهَا،

اور میری طرف سے افضل ترین درود شریف، زیادہ بزرگ اور کثرت والا درود شریف، زیادہ ثواب والا اور تمام اور زیادہ عام درود شریف

وَأَهْنَأَهَا وَأَضْوَأَهَا وَاَجْمَعَهَا وَاَجْمَلَهَا وَاَكْمَلَهَا ـ

بہت خوشگوار و روشن، سب درودوں پر شامل، حسین و اکمل درود شریف قبول فرما

وَبَارِكْ عَلٰى حَضْرَتِهٖ أَوْفَرَ الْبَرَكَاتِ وَاَسْعَدَهَا وَأَدْوَمَهَا وَاَعْظَمَهَا وَاَسْمَاهَا وَاَزْهَاهَا وَأَحْلَاهَا،

اور آپ کے دربار گہربار پر وافر، بہتر، زیادہ قائم، عظیم ترین، بہت بلند، زیادہ روشن و شیریں،

وَأَبْهَاهَا وَأَوْفَاهَا وَاَزْكَاهَا وَاَصْفَاهَا وَاَرْقَاهَا وَاَبْقَاهَا

بہت پر رونق، مکمل و پاکیزہ، خوب صاف، زیادہ بلند اور باقی رہنے والی برکات نازل فرما،

صَلَاةً زَاهِيَةً زَاهِرَةً طَاهِرَةً

ایسا درود نازل فرما جو چمکدار، روشن، پاک اور ظاہر

بَاهِرَةً عَامِرَةً، عَالِيَةً نَامِيَةً بَاهِيَةً سَامِيَةً، شَافِعَةً شَارِحَةً،

واضح اور دلوں کو آباد کرنے والا، بلند اور بڑھنے والا، بارونق اور اعلیٰ، شفاعت کرنے والا، کھولنے والا،

رَابِحَةً نَافِحَةً صَافِيَةً نَاجِحَةً، فَائِقَةً نَقِيَّةً، سَنِيَّةً عَلِيَّةً، رَائِعَةً زَكِيَّةً،

فائدہ بخش، خوشبودار، صاف اور کامیابی دلانے والا، فائق و اعلیٰ، شفاف و روشن اور عالی خوشگوار اور پاک ہو۔

مَشْمُوْلَةً بِرُوْحِ الْحُبِّ الْكَامِلِ وَالْاِخْلَاصِ الشَّامِلِ، وَالرِّضَا الْاَتَمِّ،

اور کامل محبت، شامل اخلاص، مکمل رضا،

وَالْقَبُوْلِ الْاَعَمِّ، وَالثَّوَابِ الْعَمِيْمِ، وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ۔

قبولیت عامہ، ثواب عظیم اور باقی رہنے والی نعمتوں پر مشتمل ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفْوَةِ الْاَنْبِيَآءِ وَخِيَرَةِ الْمُرْسَلِيْنَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو انبیاء کرام کا خلاصہ اور مرسلین میں سب سے افضل ہیں،

وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرَئِيْلَ الرُّوْحِ الطَّاهِرِ الْاَمِيْنِ،

اور فرشتوں میں برتر حضرت جبرئیل پر جو پاکیزہ روح، طاہر وامین ہیں،

وَعَلٰى سَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عَلَى الْاَمْطَارِ وَالرِّيَاحِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ،

اور ہمارے سردار حضرت میکائیل پر جنہیں مقررہ فرشتوں میں تو نے بارش اور ہواؤں پر مامور کیا،

وَعَلٰى سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ الْمُوَكَّلِ بِالنَّفْخِ فِي الصُّوْرِ يَوْمَ الدِّيْنِ،

اور ہمارے سردار حضرت اسرافیل پر جنہیں بروز حشر صور پھونکنے پر مقرر کیا گیا،

وَعَلٰى سَيِّدِنَا عِزْرَائِيْلَ الَّذِيْ اَعَنْتَهٗ بِقُوَّتِكَ عَلٰى قَبْضِ اَرْوَاحِ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقِيْنَ،

اور ہمارے سردار حضرت عزرائیل پر جنکی تو نے اپنی تائید سے تمام مخلوقات کے ارواح قبض کرنے پر اعانت فرمائی ہے

وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ عَرْشِكَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ،

اور تیرے عرش کے اطراف حلقہ باندھے ہوئے فرشتوں پر جو تیرے مومن بندوں کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں

وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْاَطْهَارِ الْكَرُوْبِيِّيْنَ، وَعَلَى السَّفَرَةِ الْمُكَرَّمِيْنَ،

اور پاک سردار فرشتوں پر، اور لکھنے والے مکرم فرشتوں پر،

وَعَلَى الْحَفَظَةِ الطَّاهِرِيْنَ،

حفاظت کرنے والے پاک فرشتوں پر،

وَعَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّمَالِكٍ وَّرِضْوَانَ الْاَمِيْنِ،

کراماً کاتبین اور منکر نکیر، مالک (فرشتہ جو دوزخ پر مامور ہے)، خازن جنت رضوان امین پر،

وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ اَجْمَعِيْنَ فِيْ اَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ

اور ان تمام فرشتوں پر جو آسمانوں اور زمینوں کے کناروں میں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ لِحَضْرَتِهِمْ مِّنِّيْ،

اے اللہ میری جانب سے یہ نذرانہ انکی خدمت میں پہنچادے

وَبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ مِنْ وَافِرِ مَزِيْدِ صِلَاتِ اِكْرَامِكَ، وَمِنْ بَدِيْعِ تَفَرُّدِ جَمِيْلِ اِنْعَامِكَ،

اور میری طرف سے تیرے اکرام کی مزید وافر نوازشیں اور تیرے انمول انوکھے انعام سے،

وَمِنْ عَظِيْمِ كَثِيْرِ جَلِيْلِ اِمْدَادِ فُيُوْضَاتِكَ،

تیرے عظیم فیوض کی عظیم امداد سے،

وَمِنْ اَعَالِيْ مَنَازِلِ مَعَارِجِ اَنْوَارِ سُبُحَاتِكَ،

تیرے نور ونکہت کے انوار کی بلندیوں کے اعلیٰ منازل سے،

وَمِنْ سَلْسَبِيلِ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ تَسْنِيمِ هِبَاتِكَ

تیری عطاؤں کی مہرلگائی ہوئی تسنیم کی نہر سے،

وَمِنْ أَسْمٰى صَلَوَاتِكَ وَاَجْلٰى تَسْلِيمَاتِكَ،

تیرے اعلیٰ درود اور روشن سلاموں سے،

وَمِنْ اَوْفٰى رَحْمَاتِكَ، وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ

تیری مکمل رحمتوں، اضافہ ہونے والی برکتوں سے

وَمِنْ اَعْلٰى نَعْمَآئِكَ، وَمِنْ اَسْنٰى آلَائِكَ وَمِنْ طَيِّبَاتِ رِضَآئِكَ وَخَيْرَاتِ عَطَآئِكَ

اور تیری اعلیٰ نعمتوں سے، تیرے روشن احسانات سے، تیری پاکیزہ خوشنودی اور تیری عطا کی بھلائی سے

مَا يَكُونُ لَهُمْ نَعِيمًا بَاقِيًا بِرِضَآئِكَ، وَأَمْنًا دَآئِمًا بِبَقَآئِكَ،

اور انکے لئے جو نعمتیں ہوں وہ تیری رضا سے باقی رہیں اور تیری بقا کے صدقہ دائمی امن رہے،

يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيبُ، يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ

اے اللہ، اے قریب، اے فریاد کے سننے والے! اے دعاؤں کو قبول کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَخْرِ الْاَنْبِيَآءِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو فخر انبیاء

وَقُدْوَةِ الْاَصْفِيَآءِ وَنِبْرَاسِ الْاَوْلِيَآءِ، وَدَلِيلِ السُّعَدَآءِ وَنَعِيمِ الْاَوْفِيَآءِ،

اور اصفیاء کے پیشوا ہیں، اولیاء کا چراغ اور سعادت مندوں کے رہبر ہیں، وعدہ وفا کرنے والوں کی نعمت

وَحَبِيْبِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْجَزَآءِ ۔

اور جزا کے دن جنتیوں کے محبوب ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ شَمْسِ مَجْدِكَ الْمُنِيْرِ الْاَبْهٰى،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیری روشن و منور بزرگی کے آفتاب کا چمکتا چراغ ہیں،

وَنُوْرِ قَمَرِ عِزِّكَ السَّاطِعِ الْاَزْهٰى، وَضِيَآءِ نَجْمِ فَضْلِكَ الْعَالِى الْاَجْلٰى،

تیرے غلبہ کے چمکدار تاباں چاند کا نور، تیرے فضل کے بلند روشنی والے ستارے کی ضیا،

وَكَوْكَبِ سِرِّكَ الْبَدِيْعِ الْاَعْلٰى، اَلَّذِىْ اَعْلَيْتَ قَدْرَهٗ فِى النَّبِيِّيْنَ،

اور تیرے راز کا انوکھا و اعلیٰ ستارہ ہیں، جنکی قدر و منزلت تو نے انبیاء کرام علیہم السلام میں بڑھادی،

وَاَظْهَرْتَ مَجْدَهٗ فِى الْمُرْسَلِيْنَ،

جنکی بزرگی کو تو نے مرسلین میں ظاہر کی،

وَقَرَنْتَ اسْمَهٗ مَعَ اسْمِكَ عَلٰى سَاقِ عَرْشِكَ فِىْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ،

جنکے اسم پاک کو تو نے اپنے اسم مبارک کے ساتھ اعلیٰ علیین میں پایۂ عرش پر ملا رکھا،

وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ ذِكْرِكَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ،

جنکے ذکر مبارک کو تو نے اپنے ذکر مبارک کے ساتھ قیامت تک کیلئے بلند و بالا کر دیا، جن کو تو نے پہلے والوں پر فضیلت بخشی

وَكَرَّمْتَهٗ فِى الْاٰخِرِيْنَ، وَشَرَّفْتَ بِهٖ سُكَّانَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

اور بعد آنے والوں میں بزرگ بنایا اور باشندگان آسمان و زمین کو آپ کے تصدق شرف و بزرگی عطا فرمائی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّاعَاتِ وَالْاَيَّامِ، وَعَدَدَ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر گھنٹوں اور ایام، مہینوں اور سالوں کی تعداد کے مطابق،

وَعَدَدَ مَا فِيْهَا مِنْ اَحْيَاءٍ وَّاَمْوَاتٍ، وَّحَرَكَاتٍ وَّسَكَنَاتٍ،

اور اس عدد کے برابر جو ان میں زندے اور مردے، حرکات و سکنات،

وَلَمَحَاتٍ وَّلَحَظَاتٍ وَّاِشَارَاتٍ وَّخَطَرَاتٍ، وَّاَنْفَاسٍ وَّنَسَمَاتٍ،

لمحے اور لحظات، اشارے اور دل کے خیالات، سانسیں اور ہوائیں ہیں۔

وَمَا فِى السَّمَاءِ مِنْ عَوَالِمَ مُخْتَلِفَاتٍ، وَّنُجُوْمٍ ثَابِتَاتٍ،

اور آسمان میں جو مختلف عالم ہیں، ٹھہرے ہوئے ستارے،

وَّكَوَاكِبَ سَيَّارَاتٍ، وَّسُحُبٍ مُمْطِرَاتٍ،

چلنے والے سیارے، برسنے والے بادل،

وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ مِنْ رِيَاحٍ ذَارِيَاتٍ وَّاَنْوَارٍ سَاطِعَاتٍ،

زمین و آسمان کے درمیان تیز چلنے والی ہوائیں، بلند ہونے والے انوار،

وَذَرَّاتٍ مُتَنَاثِرَاتٍ وَّاَرْوَاحٍ فِىْ اَنْوَارِكَ سَابِحَاتٍ،

بکھرے ہوئے ذرات، تیرے انوار میں سیر کرنے والی ارواح

وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ مِنْ اِنْسٍ وَّجِنٍّ وَّحَيَوَانٍ،

اور جو کچھ زمین میں انواع و اقسام کی مخلوقات ہیں، انسان، جنات اور حیوان

وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِمَّا لَا يُحْصِيهِ الْبَيَانُ، وَعَدَدَ مَا فِيهَا مِنْ مَعَادِنَ ظَاهِرَاتٍ وَّخَافِيَاتٍ،

وغیرہ جنکو گویائی شمار میں نہیں لاسکتی، اور اس عدد کے مطابق جو اس میں خفی اور ظاہر معادن ہیں

وَمَا عَلَيْهَا مِنْ جِبَالٍ شَامِخَاتٍ وَّمُحِيطَاتٍ شَاسِعَاتٍ،

اور اس عدد کے برابر جو اس میں بلند پہاڑ، دراز دور سمندر،

وَأَنْهَارٍ جَارِيَاتٍ، وَّحَدَائِقَ يَانِعَاتٍ وَّنَخِيلٍ بَاسِقَاتٍ،

جاری نہریں، پکے پھل والے باغ، تر کھجور والے درخت،

وَحَبٍّ وَّنَبَاتٍ وَّزُهُوْرٍ عَاطِرَاتٍ، وَّسَنَابِلَ نَامِيَاتٍ، وَّطُيُوْرٍ صَافَّاتٍ،

دانے اور پودے، خوشبودار پھول، نشونما پانے والے بھٹے، پر مارے بغیر اڑنے والے پرندے،

وَبَلَابِلَ مُغَرِّدَاتٍ عَلَى الْأَفْنَانِ ذَاكِرَاتٍ، وَّأَفْوَاهٍ بِتَسْبِيْحِكَ مُتَلَذِّذَاتٍ،

ٹہنیوں پر چہچہاتے ہوئے ذکر کرنے والے بلبل اور تیری تسبیح سے لطف اندوز ہونے والے دہن،

وَجَوَارِحَ فِيْ طَاعَتِكَ هَائِمَاتٍ، وَّنُفُوْسٍ بِالصِّدْقِ لَكَ مُتَضَرِّعَاتٍ،

اور تیری اطاعت میں سرشار اعضاء، تجھ سے صدق دل سے آہ وبکا کرنے والے نفوس،

وَأَجْوَافٍ فِيْ نَهَارِكَ صَائِمَاتٍ،

تیرے دن میں روزہ دار پیٹ،

وَجِبَاهٍ فِيْ لَيْلِكَ سَاجِدَاتٍ، وَّأَعْيُنٍ إِلٰى جَمَالِ وَجْهِكَ مُتَطَلِّعَاتٍ،

تیری رات میں سجدہ ریز پیشانیاں، اور وہ آنکھیں جو تیرے جمال کو ڈھونڈنے والی ہیں،

وَقُلُوبٍ لِّذَاتِكَ عَاشِقَاتٍ، وَّدُمُوعٍ مِنْ ذِكْرِكَ جَارِيَاتٍ،

وہ دل جو تیری ذات کے عاشق ہیں، وہ آنسوں جو تیرے ذکر میں جاری ہیں،

وَاَفْئِدَةٍ بِالْاَنِيْنِ لَكَ خَاشِعَاتٍ، وَّاَكْبَادٍ فِي شَوْقِكَ مُحْتَرِقَاتٍ،

وہ قلوب جو تیرے خوف سے کانپ رہے ہیں، وہ جگر جو تیرے اشتیاق میں سوزش رکھتے ہیں،

وَاَلْسِنَةٍ بِالْقُرْآنِ لَكَ تَالِيَاتٍ، وَّدَعْوَاتٍ اِلٰى مَقَامِ قُدْسِكَ صَاعِدَاتٍ

وہ زبانیں جو تیرے لئے تلاوت قرآن کرتی ہیں، وہ دعائیں جو تیرے مقام قدس کی طرف بڑھنے والی ہیں،

وَعِبَادٍ لَّكَ مُتَضَرِّعِيْنَ فِيْ مِحْرَابِ الْعُبُوْدِيَّةِ عَاكِفِيْنَ،

وہ بندے جو تیرے لئے تضرع وزاری کی حالت میں محراب بندگی میں اعتکاف کرنے والے ہیں،

وَمَلَائِكَةٍ تُهَلِّلُ بِذِكْرِكَ، وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ،

وہ فرشتے جو تیرے ذکر میں کلمہ طیبہ پڑھنے والے ہیں اور تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں،

وَعَدَدَ مَا نَعْلَمُ وَوَرَاءَ مَا نَفْهَمُ فِيْ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ، الظَّاهِرَاتِ وَالْخَافِيَاتِ

اور اس عدد کے مطابق جو ہم جانتے ہیں اور اسکے سوا جو ہم موجودات میں ظاہر و پوشیدہ اشیاء جانتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِّنَ الْعَالَمِيْنَ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جن پر عالمین میں کوئی درود شریف پڑھنے سے پہلے تو نے درود پڑھا،

وَشَرَّفْتَ الصَّلَوَاتِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَاَسْعَدْتَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ،

اور حضور ﷺ پر درود پڑھنا (مقرر کرنے) سے درودوں کو تو نے فضیلت دی اور مخلوق میں جس نے حضور ﷺ پر درود شریف پڑھا اسکو تو نے سعادت مند بنایا

وَأَرْسَلْتَهُ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً مِّنْ حَيْثُ قَوْلُكَ الْمُبِيْنُ،

اور تمام مخلوق کیلئے آپ کو رحمت بنا کر بھیجا جیسا کہ تیرا واضح فرمان ہے:

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ،

اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر عالموں کیلئے رحمت بنا کر،

صَلٰوةً تُزِيْلُ بِهَا الْهَمَّ وَالْخَوْفَ وَالْاَوْهَامَ،

ایسا درود جسکے ذریعہ تو غم، خوف اور اوہام کو زائل کردے،

وَتَشْفِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاٰلَامِ وَالْاَسْقَامِ،

اوراسکے صدقہ میں ہمیں تمام امراض، رنج اور بیماریوں سے شفادے،

وَأَحْرُسْنَا فِى الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ، وَأَغْفِرْ لَنَا الذُّنُوْبَ وَالْاٰثَامَ،

بیداری اور نیند میں ہماری حفاظت فرما اور ہمارے گناہوں اورخطاؤں کو بخش دے،

وَاحْفَظْنَا مِنْ تَقَلُّبَاتِ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ، وَاسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الَّذِىْ مَنِ اسْتَتَرَ بِهٖ لَا يُضَامُ،

زمانہ کی گردش سے ہماری حفاظت فرما اور ہمیں اس پردہ میں چھپا جس میں چھپنے والے پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

سُبْحَانَكَ يَا وَاهِبَ النُّوْرِ وَالْاِنْعَامِ، تَبَارَكَ اسْمُكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

پاکی ہے تیرے لئے اے نور وانعام عطا فرمانے والے! تیرا نام برکت والا ہے، اے جلال و بزرگی والے!

أَنْتَ وَلِيِّىْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ

دنیا وآخرت میں تو ہی میرا نگہبان ہے، مجھے حالت مسلمانی (فرمانبرداری) میں موت دے اور صالحین میں شامل فرما۔

صَلَوَاتُ الْاَنْوَارِ الْمُتَلَأْلِئَةِ

﴿۳﴾ ...... چمکدار انوار کے دُرود ......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   پیر کے دن کا ورد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِشْكَاةِ الْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِیَّةِ،

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو رحمانی انوار کے طاق،

وَنُورِ مِصْبَاحِ الزُّجَاجَةِ الْمِثَالِیَّةِ، وَمَعْنَی الْحُسْنِ الْكَامِلِ لِلْمَعَانِی الْفُرْقَانِیَّةِ،

مثالی حباب کے نور چراغ، فرقانی معانی کے حسن کامل کا معنی،

وَمَادَّةِ الْاِمْدَادَاتِ السُّبْحَانِیَّةِ وَرَمْزِ الْاَسْرَارِ الْمُعَبَّرِ عَنْهَا فِی الْاٰیَاتِ الْقُرْاٰنِیَّةِ،

سبحانی نوازشات کا جوہر، ان اسرار کا رمز جنکی تعبیر آیات قرآنی میں ان الفاظ سے کی گئی،

"بِشَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ" قَبَسِ الْاَنْوَارِ، وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ

"زیتون کا مبارک درخت، نہ شرقی ہے نہ غربی" انوار الٰہی حاصل کرنے والے، اور اسرار خداوندی کا مرکز ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَنَّةِ مَاْوَی الْمُؤْمِنِیْنَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو مومنین کے لئے عظیم پناہ گاہ جنت ہیں،

وَسِدْرَةِ مُنْتَهَی الصِّدِّیْقِیْنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی،

اور صدیقین کا سدرۃ المنتہیٰ ہیں، جس ذات پاک کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک رات کے تھوڑے سے حصہ میں سیر کرائی گئی

وَعُرِجَ بِهٖ اِلَی السَّمٰوَاتِ الْعُلٰی اِلَی الرَّفْرَفِ الْاَسْمٰی،

اور بلند آسمانوں اور رفرف اعلیٰ تک معراج کرائی گئی،

فَفَاقَ النَّبِيِّيْنَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى اِذْ دَنَا فَتَدَلّٰى،

پس آپ افق اعلیٰ میں تمام انبیاء کرام پر فوقیت لے گئے، جب مقام دنا فتدلی پر فائز ہوئے

وَحَازَ غَايَةَ سَبْقِ الْمُرْسَلِيْنَ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۔

اور رسل عظام پر فوقیت لیجانے کی انتہاء سمیٹ لی جبکہ آپ مقام قاب قوسین او دنی میں جلوگر ہوئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ اَكْرَمَهُ الْكَرِيْمُ بِمَا اَرَاهُ مِنْ اٰيَاتِهِ الْكُبْرٰى،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جن کو تیری ذات کریم نے اپنی بڑی نشانیاں دکھا کر عزت عطا فرمائی،

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى، وَاَوْحٰى اِلَيْهِ الرَّحِيْمُ مِنْ اَسْرَارِهِ الْعُظْمٰى،

نہ نگاہ جھکی نہ حد ادب سے آگے بڑھی، ذات رحیم نے حضور ﷺ کی طرف اپنے اسرار عظمیٰ کی وحی فرمائی

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَارَاٰى، الَّذِىْ اَعْطَاهُ مَوْلَانَا الْعَظِيْمُ مُنْتَهَى الْخَيْرِ وَالتَّكْرِيْمِ فِى الدُّنْيَا وَالْاُخْرٰى۔

آنکھ نے جو دیکھا دل نے اس کے خلاف نہ کہا، ہمارے مولائے عظیم نے آپ کو دنیا و آخرت میں خیر و بزرگی کا منتہاء عطا فرمایا

وَحَبَاهُ بِالتَّوْقِيْرِ وَالتَّعْظِيْمِ، بِقَوْلِهِ

اور آپ کو اپنے اس فرمان سے تعظیم و توقیر بخش

"وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى"

عنقریب آپ کا رب آپ کو ضرور عطا فرمائیگا کہ آپ راضی ہوجائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً يَرْتَاحُ لَهَا الْجَنَانُ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جس سے دل راحت پائیں

وَيَطْمَئِنُّ بِهَا الْقَلْبُ وَيَزْدَادُ الْإِيْمَانُ،

قلب کو اطمنان ہو، ایمان میں اضافہ ہو،

صَلَاةً تَقُوْدُنَا لِامْتِثَالِ أَمْرِكَ وَتُرْشِدُنَا لِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ،

ایسا درود جو ہمیں تیرا حکم ماننے کی طرف لیجائے اور تیری حمد وشکر بجالانے کی ہدایت دے،

وَتُلْهِمُنَا تَسْبِيْحَكَ وَذِكْرَكَ، وَتَمْنَحُنَا رِضَاكَ وَعَفْوَكَ،

اور تیری تسبیح وذکر کا ہم پر الہام کرے، اور تیری رضا وتیرا عفو ہمیں عطا کرے۔

صَلَاةً نَدْخُلُ بِهَا حِمَاكَ، وَنُدْرِكُ مِنْ اَجْلِهَا فَضْلَكَ وَهُدَاكَ۔

ایسا درود جسکے ذریعہ ہم تیری حفاظت میں آئیں اور جسکی وجہ سے ہم تیرا فضل اور تیری ہدایت پائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُغْرِقُنَا فِيْ بِحَارِ اِنْعَامِكَ،

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما جو ہمیں تیرے انعام کے سمندر میں غرق کردے،

وَتَحْمِلُنَا اِلٰى حَظِيْرَةِ اِكْرَامِكَ، وَتُدْخِلُنَا بِهَا حَدَائِقَ فَرَادِيْسِ رِضْوَانِكَ،

تیرے نوازشات عطا کرنے والے حرم تک ہمیں اٹھالیجائے علاوہ اس درود پاک کے صدقہ تیری رضا کی اعلیٰ جنتوں کے باغ میں ہمیں داخل فرمائے

وَتُعْطِيْنَا بِهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ فِيْ نَعِيْمِ جَنَّاتِكَ ،

ہمیں اسکے ذریعہ تیری جنتوں کی ایسی نعمتیں عطا کر جنکو نہ آنکھ نے دیکھا ہو نہ کان نے سنا ہو، نہ کسی بشر کے قلب میں انکا خیال گذرا ہو

وَتُمَتِّعُنَا بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ رِحَابِ اِحْسَانِكَ وَسَاحَةِ رِضْوَانِكَ

اور تیرے جلوۂ اقدس کے دیدار سے، تیرے احسان کی محفلوں اور تیری رضا کے میدان میں ہمیں مالامال فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَمَاحَةِ وُجُوهِ الْخَاشِعِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو خاشعین کے چہروں کا حسن

وَرَجَاحَةِ عُقُولِ السَّالِكِينَ، وَطَهَارَةِ نُفُوسِ الْعَابِدِينَ،

اور سالکین کے عقول کی بلندی، عبادت گذاروں کے نفوس کی پاکیزگی،

وَقُوتِ زَادِ الصَّائِمِينَ، وَكَهْفِ الْمُسْتَغِيثِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ،

روزہ داروں کے توشہ کی غذا، مصیبت زدہ اہل ایمان کی پناہ،

وَالنُّورِ الْفُرْقَانِيِّ لِلْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِينَ،

اور انبیاء کرام ورسل عظام کے فرقانی نور ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ مِنَ الْكَائِنَاتِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اس عدد کے مطابق جو قدرت نے کائنات میں ایجاد کیا،

وَعَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ فِي الْأَزَلِيَّاتِ،

اس عدد کے مطابق جو ارادہ حق نے ازل میں خاص کیا،

وَعَدَدَ مَا فِي الْغُيُوبِ مِنَ الْأَسْرَارِ الْخَفِيَّاتِ، وَعَدَدَ مَا خَطَّهُ الْقَلَمُ مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ،

اس عدد کے مطابق جتنے پوشیدہ اسرار پردۂ غیب میں ہیں، اس عدد کے مطابق جو قلم نے تمام کلمات لکھے،

صَلَاةً عَالِيَةً فِي الصَّلَوَاتِ، نَامِيَةً فِي الْبَرَكَاتِ،

ایسا درود جو تمام درودوں میں اعلیٰ، برکات میں اکثر،

دَآئِمَةً بِسَرْمَدِيَّتِكَ، اَبَدِيَّةً بِدَيْمُومِيَّتِكَ،

تیری سرمدیت میں ہمیشہ، تیری شان قدیمی میں ابد سے،

بَاقِيَةً بِاَزَلِيَّتِكَ، عَظِيْمَةً بِعَظَمَتِكَ،

تیری ازلیت میں باقی، تیری عظمت کے صدقہ میں عظیم،

مَشْمُولَةً بِعِنَايَتِكَ، مَكْفُولَةً بِرِعَايَتِكَ۔

تیری نگہداری میں شامل اور تیری عنایت کی کفالت میں ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ مُبْدَعَاتِكَ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری خاص ایجادات کا خلاصہ،

وَمَظْهَرِكَ التَّامِّ فِيْ جَمَالِ صِفَاتِكَ،

تیری صفات کے جمال میں تیرے مظہر کامل،

وَخَشْيَةِ قُلُوْبِ الْهَآئِمِيْنَ فِيْ مَعَانِيْ اٰيَاتِكَ،

تیری آیات کے معانی میں سرشار قلوب کی خشیت،

وَعِبْرَةِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ فِيْ بَدِيْعِ مَصْنُوْعَاتِكَ،

تیری انوکھی مصنوعات میں غور و فکر کرنے والوں کیلئے عبرت،

سَاقِيْ اَرْوَاحِ عِبَادِكَ مِنْ مَآءِ حَيَاةِ فُيُوْضَاتِكَ

تیرے فیض کے آب حیات سے تیرے بندوں کی ارواح کو سیراب کرنے والے،

وَدَلِيْلِ عِبَادِكَ اِلٰى سَبِيْلِ رَشَادِكَ

اور تیرے بندوں کو تیرا سیدھا راستہ دکھانے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الثَّغْرِ الْبَاسِمِ الْجَمِيْلِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تبسم کناں آبدار دندان مبارک کے مالک،

وَالطَّرْفِ الْوَسِيْمِ الْكَحِيْلِ، وَالْوَجْهِ الْبَهِيِّ، وَالنُّوْرِ الْجَلِيِّ،

خوبرو، سرمگی آنکھوں والے، روشن چہرہ، چمکتے نور والے

وَالْمَقَامِ السَّمِيِّ، وَالْقَدْرِ الْعَلِيِّ، آيَةِ كُلِّ رَسُوْلٍ وَّنَبِيٍّ،

اور بلندمقام و اعلیٰ قدر والے ہیں۔ ہر نبی ورسول کی نشانی

وَّسَعَادَةِ كُلِّ صَالِحٍ وَّتَقِيٍّ

اور ہر صالح ومتقی کی سعادت ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَطَآءِ وَالسَّخَاءِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو جود وسخا کے مالک،

وَالشَّجَاعَةِ وَالنَّجْدَةِ وَالْوَفَآءِ، صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ،

صاحب شجاعت وبخشش اور وفاء شعار ہیں، تیرا سیدھا راستہ

وَسَبِيْلِكَ الْقَوِيْمِ، الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ قَوْلُكَ الْكَرِيْمُ،

اور تیری قائم راہ ہیں، جن پر تیرا مبارک فرمان نازل کیا گیا ہے

"لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

تحقیق کہ تمہارے پاس تشریف لائے تمہیں میں سے ایک عظیم رسول، جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے،

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ"

تمہاری بھلائی کو چاہنے والے، مسلمانوں پر نہایت شفیق اور رحم فرمانے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الرَّقَائِقِ الرَّبَّانِيَّةِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ربانی مہربانیوں کا سورج،

وَمِصْبَاحِ الْحَقَائِقِ الْقُدْسِيَّةِ، وَمِفْتَاحِ الْغُيُوْبِ الرَّحْمَانِيَّةِ،

قدسی حقائق کا چراغ، غیوب رحمانی کی کنجیاں

وَيَنْبُوْعِ الْفُيُوْضَاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ

اور فیوض احسانی کا سرچشمہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ أَثِيْرِ الْأَرْوَاحِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ارواح میں باعزت روح،

وَنُوْرِ بَشَائِرِ الصَّبَاحِ، وَفَتْحِ تَقْدِيْرِ الْفَتَّاحِ، وَسِيْمَا الْحَيَاءِ فِيْ وُجُوْهِ اَهْلِ الصَّلَاحِ،

مبارک صبح کی بشارتوں کا نور، فتاح یعنی اللہ تعالیٰ نے جو تقدیر میں لکھا ہے اسے کھولنے والے اور صالحین کے چہروں پر حیاء کا نشان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ مِنَ الْفَضْلِ أَعْلَاهُ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کو بلند ترین فضیلت،

وَمِنَ الْعِزِّ أَوْفَاهُ، وَمِنَ الْجَاهِ أَرْقَاهُ، وَمِنَ الْقُرْبِ وَالْوَسِيْلَةِ مَايُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ،

کامل ترین عزت، بلند وبالاشان وشوکت اور وہ قرب ووسیلہ عطا فرما جو آپ پسند فرماتے ہیں اور جس سے آپ راضی ہوں

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَأَكْرِمْ لَدَيْكَ مَثْوَاهُ،

اور آپ کو مقام محمود پر فائز فرما اور تیرے پاس آپ کا مقام ومرتبہ بلند فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى لِإِجَابَةِ الشَّكْوٰى، وَالسَّبَبِ الْأَقْوٰى لِرَفْعِ الْبَلْوٰى

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو گذارش کی قبولیت کیلئے وسیلہ عظمیٰ ہیں، اور مصائب دور کرنے کیلئے نہایت مضبوط ذریعہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَمِ السَّعَادَاتِ لِمَنْ أَحَبَّهُ اللّٰهُ فِي الْكَائِنَاتِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو اس شخص کیلئے خوشبختیوں کا نشان ہیں جسکو کائنات میں اللہ تعالیٰ نے پسند کر لیا۔

وَفَاتِحَةِ الْأَعْمَالِ الطَّيِّبَاتِ وَالسَّبَبِ فِي نَيْلِ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ،

اچھے اعمال کی ابتداء اور باقی رہنے والے نیک اعمال پانے کیلئے سبب و وسیلہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ ذِكْرَهُ، وَأَظْهِرْ قَدْرَهُ، وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ

اے اللہ آپ کا ذکر مبارک بلند فرما، اور آپ کی عظمت ظاہر فرما، اور آپ کے ثواب کو کثیر بنا دے

وَأَعْلِ مَقَامَهُ، وَأَدِمْ كَرَامَتَهُ، وَعَمِّمْ شَفَاعَتَهُ،

اور آپکا مقام اعلیٰ کر دے، آپکی بزرگی دائم رکھ، آپ کی شفاعت عام کر دے،

وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ، وَامْنَحْهُ اللِّوَاءَ الْمَعْقُوْدَ، وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

آپکو وسیلہ اور فضیلت، بلند اعلیٰ درجہ عطا فرما اور آپکو مضبوط جھنڈا، مقام محمود،

وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ، وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ، وَالْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ،

اور ایسا حوض عطا فرما جس پر لوگ پینے کیلئے آتے ہیں، طویل غلبہ، اونچا مقام،

وَالرُّتْبَةَ الْعَالِيَةَ وَأَظِلَّنَا تَحْتَ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ، وَامْنَحْنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ الْمُقِيْمَ

اور عالی رتبہ عطا فرما اور ہمیں اپنے عرش عظیم کے نیچے سایہ عطا فرما، اور آپ کے صدقہ میں ہمیں اپنی دائمی خوشنودی بخش دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرُّوْحِ الطَّاهِرِ الرَّفِيْعِ، وَالْمَلَاذِ الظَّاهِرِ الشَّفِيْعِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو طاہر اعلیٰ شان والی روح، کھلی پناہ گاہ، شفاعت کرنے والے،

الَّذِیْ عَلَا مَقَامُهٗ عَلٰى كُلِّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ، وَّسَمَا قَدْرُهٗ فَوْقَ كُلِّ قَدْرٍ عَظِيْمٍ،

جنکا مقام مبارک ہر اعلیٰ مقام پر بلند ہوا اور آپ کی قدر و منزلت ہر قدر عظیم پر اعلیٰ ہوئی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ التَّجَلِّيَاتِ لِلْوَاصِلِيْنَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو واصلین کیلئے تجلیات کا جامع،

وَقِبْلَةِ الرَّحْمَاتِ لِلْحَائِرِيْنَ، وَمِحْرَابِ الطَّاعَاتِ لِلْعَابِدِيْنَ،

حیران و پریشان لوگوں کیلئے رحمتوں کا قبلہ، عبادت گذاروں کیلئے اطاعتوں کا محراب،

وَمِنْبَرِ الْاَرْشَادِ لِلْمُعْتَبِرِيْنَ، صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا الْقُلُوْبَ،

نصیحت حاصل کرنے والوں کیلئے ہدایت دینے کا منبر، ایسا درود جس سے تو دلوں کو پاک کر دے

وَتَغْفِرُ بِهَا الذُّنُوْبَ، وَتَدْفَعُ بِهَا الْخُطُوْبَ، وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرُوْبَ،

اور گناہوں کو بخش دے، اس درود شریف کے صدقہ مصائب کو دفع کر دے اور اس کے ذریعہ پریشانیوں کا ازالہ کر دے

وَتَمْنَحُنَا نِعْمَةَ الشُّهُوْدِ فِيْ دَارِكَ دَارِ الْخُلُوْدِ، يَاذَا الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ،

اور تیرے پاس دارالخلود (جنت) میں اپنے دیدار کی نعمت سے مالا مال فرما، اے کرم وسخا والے!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَكْمَلَ صَلَوَاتِكَ فِيْ حَضْرَةِ بَقَائِكَ،

اے اللہ کامل ترین درود نازل فرما اپنی بقا کے دربار سے،

وَسَلِّمْ أَجْمَلَ تَسْلِيْمَاتِكَ فِيْ مَقَامِ اِحْسَانِكَ،

اور اپنے مقام احسان میں حسین تر تسلیمات بھیج،

وَبَارِكْ أَفْضَلَ بَرَكَاتِكَ عَلَى الْمُتَحَقِّقِ فِيْ قَدَاسَةِ اِنْعَامِكَ

اور اپنے انعام قدسی میں ثابت شدہ افضل ترین برکات نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُرْآنِ الْهُدَى الْمُرَتَّلِ فِيْ مِحْرَابِ اِكْرَامِكَ،

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے انعام و اکرام کی محراب میں پڑھا جانے والا ہدایت کا قرآن ہیں،

وَفُرْقَانِ التُّقَى الْمُبَجَّلِ فِيْ نُفُوْسِ اَوْلِيَآئِكَ،

اور تیرے دوستوں کے نفوس میں قابل قدر پرہیزگاری کا فرقان ہیں،

وَمَعْنَى الصُّحُفِ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ حَيَاةِ أَصْفِيَائِكَ،

اور تیرے اصفیاء کی زندگی میں بزرگ صحائف کا معنی ہیں،

وَسِرًّا لِّكُتُبِ الْقَيِّمَةِ فِيْ صَحَآئِفِ أَتْقِيَآئِكَ،

تیرے اتقیاء کے صحائف میں قیمتی کتابوں کا راز ہیں

وَالْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ السَّامِي فَرْعُهَا فِي سَمَآئِكَ،

اونچی شان والا کلمہ طیبہ ہیں جس کی شاخ تیرے آسمان میں ہے،

وَالْبَحْرِ الْمُحِيْطِ الزَّاخِرِ الْمُتَلاطِمِ بِأَمْوَاجِ جُوْدِكَ وَعَطَآئِكَ،

تیرے جود و عطا کے موجوں سے ٹھاٹیں مارتا ہوا گہرا بحر محیط ہیں،

وَالْمَوْرِدِ الْعَذْبِ الْوَافِرِ الْمُتَزَاحِمِ بِأَنْوَاعِ بِرِّكَ وَسَخَآئِكَ،

تیری انواع واقسام کی بخشش وانعامات سے سرشار عظیم الشان شیریں پنگھٹ ہیں جہاں تشنہ لبوں کا ہجوم رہتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ السَّمَاوَاتِ وَمَا فِيْهَا مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِ اللّٰهِ،

اللہ تعالیٰ آپ پر درود نازل فرمائے ایسا درود جو آسمان اور اس میں جو کچھ اللہ تعالیٰ کی عجیب وغریب مخلوق ہیں سب کو بھر دے،

وَتَزِنُ الْاَرْضِيْنَ وَمَا تَحْوِيْهَا مِنْ عَجَآئِبِ صُنْعِ اللّٰهِ،

زمینوں اور ان موجود عجائب قدرت الٰہی کے مقدار میں ہو،

صَلَاةً تَدْخُلُ بِهَا حِصْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

ایسا درود جس کے ذریعہ ہم لا الٰہ الا اللہ کے قلعہ میں داخل ہوجائیں،

وَنُشَاهِدُ بِهَا وَجْهَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ،

اور جس [illegible] یے ہم اپنے آ[illegible] ضرت محمد ﷺ کے جمال جہاں آراء کا مشاہدہ کریں،

وَتُلْهِمُنَا بِهَا التَّوْفِيْقَ اِلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ وَتَرْزُقُنَا بِهَا الرِّضَا بِقَضَآءِ اللّٰهِ،

جسکے ذریعہ تو ہم پر اطاعت الٰہی کی توفیق کا الہام کرے جسکے ذریعہ ہمیں رضا بالقضاء

وَالتَّفْوِيْضَ لِأَمْرِ اللّٰهِ، وَالتَّوَكُّلَ عَلَى اللّٰهِ، وَالتَّسْلِيْمَ لِحُكْمِ اللّٰهِ،

اللہ کے فیصلہ کی طرف سپردگی، اللہ پر توکل و بھروسہ اور اپنے حکم کو تسلیم کرنا عطا فرما،

وَنُدْرِكُ بِهَا مَعْنٰى "فَأَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ"،

اور اسکے ذریعہ ہم آیت کریمہ "تو تم جدھر رخ کرو پس اللہ کی رحمت وہیں متوجہ ہے" کا معنی جان لیں۔

وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ ذُخْرًا لِأَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَنِعْمَةً مِّنْكَ وَرَحْمَةً،

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہمارے درود کو ہم سے پہلے والوں کیلئے شفاعت اور ہمارے بعد والوں کیلئے اپنی طرف سے رحمت ونعمت بنا

وَّارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ، وَاجْعَلْهُ لَنَا عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ،

اور حساب کے دن ہمیں آپ کی شفاعت عطا فرما اور آپکو ہمارے لیے اپنے پاس سب سے قریب وسیلہ اور بہترین لوٹنے کی جگہ بنا

وَاغْفِرْ خَطِيْئَاتِنَا يَوْمَ الدِّيْنِ،

اور بدلہ کے دن ہماری خطا بخش دے،

وَاحْشُرْنَا مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ،

اور انبیاء کرام، صدیقین، شہداء وصالحین عظام کے ساتھ ہمارا حشر فرما۔

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سلام عرض ہے رسولوں پر اور تمام تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔

صَلَوَاتُ النُّوْرِ الْاَوَّلِ

﴿۴﴾.....نور اول کے درود......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَنَدِنَا،

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، آپ ہمارا سہارا،

وَغَوْثِنَا، وَمَلَاذِنَا، وَرَجَآئِنَا وَطَبِيْبِنَا، وَدَوَآئِنَا، وَشِفَآئِنَا،

ہماری مدد فرمانے والے، ہماری جائے پناہ، ہماری امید، ہمارے طبیب ودوا، ہماری شفاء

وَنُوْرِ اَبْصَارِنَا وَحَيَاةِ اَرْوَاحِنَا،

ہماری آنکھوں کا نور، ہماری ارواح کی حیات،

وَسِرَاجِ عُقُوْلِنَا وَاَنِيْسِنَا فِیْ نَشْرِنَا وَضَمِيْنِنَا فِیْ حَشْرِنَا،

ہماری عقلوں کا چراغ، بروز قیامت ہمارے مونس وغمگسار، بروز حشر ہمیں اپنے دامن میں چھپانے والے،

وَشَفِيْعِنَا عِنْدَ رَبِّنَا، اَلْحَبِيْبِ الطَّائِعِ، وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ، اَلْمُجِيْبِ الْمُنِيْبِ الشَّافِعِ،

ہمارے رب کے پاس ہمارے شفیع، اعلیٰ محبوب، قطعی دلیل، بلند نور فریاد سننے والے رب سے قربت رکھنے والے شفاعت فرمانے والے،

اَلشَّهِيْدِ الشَّاهِدِ الْقَائِدِ الرَّائِدِ،

شہید (اعمال امت پہ اللہ کے ہاں گواہی دینے والے) شاہد (رب کو دیکھنے والے) قائد (لوگوں کو اللہ کے قرب کی طرف لیجانے والے) امام،

اَلدَّلِيْلِ الشُّجَاعِ الْمُجَاهِدِ، اَلْوَرِعِ الشَّاكِرِ الْحَامِدِ، اَلذَّاكِرِ

واضح دلیل، شجیع، راہ حق میں کوشاں، پرہیزگار، شکرگذار، حمد بجالانے والے، ذکر کرنے والے

الزَّاهِدِ العَابِدِ، اَلْمُهَلِّلِ الْمُسَبِّحِ السَّاجِدِ الْبَدْرِ الْمُنِيْرِ الْكَامِلِ،

دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے والے، عبادت گذار اور کلمہ طیبہ پڑھنے والے، تسبیح پڑھنے والے، ساجد، چودھویں رات کے کامل و روشن چاند،

اَلْعَدْلِ الْعَمِيْمِ الشَّامِلِ الصَّفْوَةِ الصَّفِيِّ، اَلصِّرَاطِ السَّوِيِّ،

عام سب پر شامل عدل، خالص قربت والے، درست راستہ،

اَلْوَافِي الْوَفِيِّ، النُّوْرِ الْجَلِيِّ، اَلْجَمَالِ الْبَهِيِّ، اَلْمُتَوَاضِعِ الْعَلِيِّ،

وعدہ وفا کرنے والے، حق دینے والے، صاف و شفاف نور، بے داغ حسین، اعلیٰ شان والے منکسر المزاج،

اَلنَّبِيِّ الْمَعْصُوْمِ، اَلْعَلَمِ الْمَعْلُوْمِ، الْمُبَلِّغِ الْمَأْمُوْنِ، اِنْسَانِ الْعُيُوْنِ،

گناہوں اور عیوب سے منزہ نبی، حق کا مشہور نشان، امانت کے ساتھ پیام حق پہنچانے والے، آنکھوں کی پتلی،

اَلضِّيَاءِ الشِّفَاءِ الْوَفَاءِ، اَلصَّفَاءِ الْحَيَاءِ الْهَنَاءِ،

تابناک روشنی، شفاء کلی، وفاء شعار، صاف غیر آلودہ، حیاء کا سرچشمہ، نہایت خوشگوار،

صَاحِبِ اللِّسَانِ الصَّادِقِ الشَّاكِرِ، وَالْقَلْبِ الْخَاشِعِ الذَّاكِرِ،

سچی زبان والے، شکر گذار، خاشع دل والے، ذاکر

وَالْفِكْرِ الْمُنِيْرِ الثَّاقِبِ، وَالرَّأْيِ الْكَبِيْرِ الصَّائِبِ،

روشن بلند فکر والے، درست عظیم رائے والے،

اَلسَّعْدِ الْمَسْعُوْدِ، السَّعِيْدِ الْحَمْدِ الْمَحْمُوْدِ الْحَمِيْدِ،

ازلی مسعود، سعادت مند، خوش بختی والے، محمود، قابل تعریف حمد اور خوبیوں والے،

كَلِمَةِ الصِّدْقِ السَّمِيِّ الرَّضِيِّ الشَّهِيْدِ، اَلْوَفِيِّ السَّخِيِّ الرَّشِيْدِ،

کلمہ حق بلند کرنے والے، بلند، پسندیدہ، حاضر و ناظر، حق عطا فرمانے والے، سخی داتا، حق پرست،

مِنَّةِ الْحَقِّ اَشْرَفِ الثَّقَلَيْنِ، صَفْوَةِ الْخَلْقِ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ، اَلطُّهْرِ الْعَفَافِ،

حق کا احسان جن و انسان میں سب سے افضل، مخلوق کا خلاصہ، کونین کے سلطان، نہایت پاکیزہ و پاکدامن،

اَلْعَدْلِ الْاِنْصَافِ، اَلشَّاكِرِ الشَّكُوْرِ، اَلنَّاصِرِ الْمَنْصُوْرِ، نَبِيِّ الصِّدْقِ،

عدل و انصاف کا سرچشمہ، شکر گزار، شکر کا بدلہ دینے والے، مددگار و مدد یافتہ، نبی صادق،

رَسُوْلِ الْحَقِّ، ظَاهِرِ الْبُرْهَانِ، شَمْسِ الْهُدٰى، غَوْثِ الْوَرٰى، عَيْنِ الْبَيَانِ طٰهٰ يٰسٓ ،

رسول برحق، کھلی دلیل، آفتاب ہدایت، مخلوق کے فریاد رس، سرچشمہ گویائی، طٰہٰ و یٰسٓ

اَبِى الْقَاسِمِ الْاَمِيْنِ، كَرِيْمِ الذَّاتِ الرَّحِيْمِ، حَسَنِ الصِّفَاتِ الْحَلِيْمِ

ابو القاسم ﷺ، امانت دار، جانِ رحمت، مہربان ذات، اور بردبار حسین صفات کے مالک ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَهْبِطِ الرَّحْمَاتِ وَاَصْلِهَا،

اے اللہ درود نازل فرما ہماری سرکار حضرت محمد ﷺ پر آپ رحمتوں کا مرکز اور انکی اصل ہیں،

وَمَصْدَرِ الْخَيْرَاتِ وَفَيْضِهَا، وَسِرَاجِ الْعُقُوْلِ وَنُوْرِهَا،

بھلائیوں اور ان کے فیوض کا منبع ہیں عقلوں کا چراغ اور انکا نور ہیں،

وَمِصْبَاحِ الْاَفْكَارِ وَضِيَائِهَا، وَهِدَايَةِ النُّفُوْسِ وَهَنَائِهَا، وَرَاحَةِ الْقُلُوْبِ وَصَفَائِهَا،

افکار کا چراغ اور انکی ضیاء ہیں نفوس کی ہدایت اور انکی خوشگواری ہیں اور قلوب کی راحت اور انکی صفائی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّءُ وْفِ بِرَاْفَتِكَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہماری سرکار حضرت محمد ﷺ پر آپ تیری مہربانی کے طفیل رؤف ہیں،

اَلرَّحِیْمِ بِرَحْمَتِكَ، اَلْعَزِیْزِ بِعِزَّتِكَ، اَلْعَظِیْمِ بِعَظَمَتِكَ،

تیری رحمت کے صدقہ میں رحیم ہیں، تیری عزت کے ذریعہ عزیز ہیں، تیری عظمت کے سبب عظیم ہیں،

اَلْقَوِیِّ بِقُدْرَتِكَ، اَلْكَبِیْرِ الْمَقَامِ بِجَلَالِ نِعْمَتِكَ،

تیری عطا کردہ قدرت سے قوی ہیں، تیری نعمت کے جلال سے اونچے مقام والے،

اَلرَّفِیْعِ الْجَنَابِ بِوِدَادِ مَحَبَّتِكَ

اور تیری کثرت محبت سے بلند شان والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّوْضِ النَّاضِرِ الْجَمِیْلِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ حسین وجمیل تروتازہ باغ ہیں

وَالْكَوْثَرِ الْعَذْبِ السَّلْسَبِیْلِ، وَالظِّلِّ الْوَارِفِ الظَّلِیْلِ، اَصْلِ الْاِیْمَانِ،

شیریں کوثر سلسبیل، نہایت گھنا سایہ (آسرا) ایمان کی بنیاد اور اصل،

وَبَهْجَةِ الْاَكْوَانِ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ فِیْ كُلِّ زَمَانٍ وَّمَكَانٍ،

اور کونین کی رونق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر زمان ومکان میں آپ پر درود نازل فرمائے

وَعَلٰی اٰلِهٖ اَهْلِ الْاِحْسَانِ، وَاَصْحَابِهٖ مَعْدِنِ الْعِرْفَانِ،

اور آپ کی اہلِ احسان آل پاک پر اور آپ کے مرکز عرفان اصحاب کرام پر

وَاَزْوَاجِــــهٖ اَهْــلِ الْــعَــطْفِ وَالْــحَـنَــان،

اور لطف مہربانی والی آپ کی ازواج مطہرات امہات المومنین پر۔

صَلَاۃً تَــمْلَأُ اَشِـعَّۃُ شَــمْسِهَــا جَـمِيْـعَ الْـكَـآئِنَـاتِ،

ایسا درود جسکے سورج کی شعاعیں تمام کائنات کو بھردیں،

وَتُـعَـطِّــرُ بِـطِيْـبِ أَرِيْـجِهَــا سَـائِـرَ الْمَـوْجُوْدَاتِ

اور اسکی خوشبو کی مہک تمام موجودات کو معطر کردے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الْاَوَّلِ فِيْ غَيْهَبِ الْمَوْجُوْدَاتِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ موجودات کی تاریکی میں نور اول،

وَالْـعَـقْـلِ الْـمُـطْـلَـقِ الـظَّـاهِرِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ،

اور تمام اسماء وصفات میں ظاہر عقل مطلق،

وَالـضَّـمِـيْـرِ الْـحَـيِّ الْـوَاعِـي اَلْـمُهَيَّـاً لِتَلَقِّي الْفُيُوْضَـاتِ،

حفاظت کرنے والے، زندہ ضمیر، فیوض ربانی کے حصول کیلئے ہردم مستعد،

وَبِـدَايَةِ الـنَّـشْـاَۃِ الْاَزَلِيَّةِ اَلْـمُـنْـطَـوِيَةِ فِيْ سَـائِـرِ الْمُبْدَعَاتِ،

تمام مخلوقات میں شامل، ازلی نشوونما کی ابتداء،

وَالْجَمَالِ الْمُطْلَقِ الَّذِيْ تَشِفُّ مِنْ مِرْآۃِ رَوْعَتِهٖ حَقَائِقُ التَّجَلِّيَاتِ،

وہ حسن مطلق جسکی رعنائی کے آئینہ سے حقائق تجلیات کھلتے ہیں،

فَكَانَ اِبْتِدَآءَ الْاُصُوْلِ، وَنِهَايَةَ الْفُرُوْعِ، وَمَقْصُوْدَ الْحَضْرَةِ مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ

پس آپ ﷺ اصول کی ابتداء (اول الانبیاء فی عالم الارواح) فروع کی انتہاء (خاتم النبیین فی عالم الاجساد) ہیں، اور مخلوقات ظاہر ہونے کا مقصود ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسِيْلَةِ آدَمَ اِلٰى رَبِّهٖ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ حضرت آدم علیہ السلام کا انکے رب کے پاس وسیلہ،

وَنَجَاةِ يُوْنُسَ مِنْ كَرْبِهٖ، وَعِصْمَةِ نُوْحٍ مِّنَ الطُّوْفَانِ، وَدَعْوَةِ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ،

حضرت یونس علیہ السلام کی آزمائش سے نجات، حضرت نوح علیہ السلام کی طوفان سے حفاظت، حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ السلام کی دعاء،

وَفَصَاحَةِ هَارُوْنَ وَاٰيَةِ مُوْسٰى وَحِكْمَةِ لُقْمَانَ،

حضرت ہارون علیہ السلام کی فصاحت، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ، حضرت لقمان علیہ السلام کی حکمت،

وَمُعْجِزَةِ عِيْسٰى وَجَمَالِ يُوْسُفَ وَمُلْكِ سُلَيْمَانَ،

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ، حضرت یوسف علیہ السلام کا جمال، حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت (آپ کے صدقہ) میں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِّعْمَةِ الْمُحِبِّيْنَ النَّاطِقَةِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو اہل محبت کی نعمت ناطقہ

وَرَغْبَةِ الزَّاهِدِيْنَ الصَّادِقَةِ، عَيْنِ الْمَدَدِ الْفَيَّاضِ لِلْقُلُوْبِ الْوَامِقَةِ،

زاہدوں کی سچی رغبت، مردہ دلوں کیلئے عین فیض رساں مدد

الْمُرْسَلِ بِنَسَمَاتِ الرَّحَمَاتِ لِلْاَرْوَاحِ الْعَاشِقَةِ،

اور عشق الٰہی میں سرشار ارواح کیلئے رحمتوں کے بادنسیم کے ساتھ مبعوث ذات گرامی ہیں۔

صَلَاةً تَهْتَدِي بِهَا حَوَاسِّي بِأَنْوَارِ رِعَايَتِهِ الْبَاهِيَةِ الْبَاهِرَةِ،

ایسا درود جسکے ذریعہ آپ کی توجہ و عنایت کے خوشگوار و روشن انوار سے میرے حواس ہدایت پائیں،

وَتَطْمَئِنُّ بِهَا جَوَارِحِي بِنُجُومِ هِدَايَتِهِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ،

اور آپ کی کھلی ظاہر ہدایت کے ستاروں سے میرے اعضاء اطمینان پائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هِدَايَةِ الْحَائِرِيْنَ وَنَجْدَةِ الْمَلْهُوفِيْنَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ سرگرداں لوگوں کی ہدایت، مظلوموں کی طاقت اور دلیری

وَأَمَانِ الْخَائِفِيْنَ، وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ، وَكِفَايَةِ الطَّالِبِيْنَ،

خوفزدہ لوگوں کا امن و امان، پناہ لینے والوں کیلئے حفاظت، طالبین کی کفایت،

وَالرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ لِلْعَالَمِيْنَ، وَلِبَاسِ التَّقْوٰى لِلْمُتَّقِيْنَ،

عالموں کو عطا کردہ رحمت، متقیوں کے لئے تقویٰ کا لباس،

وَصَفَاءِ الْوِدَادِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ، وَمَقْعَدِ الصِّدْقِ لِلْمُهْتَدِيْنَ،

مومنین سے خالص محبت رکھنے والے، ہدایت یافتہ لوگوں کیلئے صدق کا ٹھکانہ،

حِصْنِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الْمَتِيْنِ، وَعَيْنِ رِعَايَةِ الْأَصْفِيَاءِ الْمُقَرَّبِيْنَ،

اللہ تعالیٰ کا مضبوط قوی قلعہ، مقربین اصفیاء پر عین نگہداشت،

وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ،

اور تمام مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے منتخب کردہ و چنیدہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ السَّاجِدِیْنَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر آپ ساجدین میں افضل،

وَاَکْمَلِ الْعَابِدِیْنَ، وَاِمَامِ الشَّاکِرِیْنَ،

عابدین میں کامل ترین، شکر گذاروں کے امام،

وَسَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ وَاَجْمَلِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ، وَاَعَزِّ خَلْقِ اللّٰهِ اَجْمَعِیْنَ،

حمد کرنے والوں کے سردار، تواضع کرنے والوں میں سب سے جمیل، اور اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق میں سب پر غالب ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلسِّرِّ الْمُقَدَّسِ الْمَصُوْنِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر، آپ محفوظ مقدس راز ہیں،

الْعَارِفِ بِسِرِّ کِتَابِ اللّٰهِ الْمَکْنُوْنِ، "اَلَّذِیْ لَایَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ"،

وہ کلام الٰہی جسکو صرف پاک ہستیاں ہی چھوتی ہیں، اس کے پوشیدہ رموز واسرار کی حقیقت جاننے والے ہیں،

اَلْعَالِمِ بِمَعَانِی الْحُرُوْفِ الْقُرْاٰنِیَّةِ، وَالْعَارِفِ بِاَسْرَارِ الْاٰیَاتِ الْفُرْقَانِیَّةِ،

حروف قرآنی کے معانی وحقائق کا علم رکھنے والے، اور اسرار آیات قرآنی کا عرفان رکھنے والے ہیں۔

کَافِ کِفَایَتِنَا، هَاءِ هِدَایَتِنَا، یَاءِ یُسْرِنَا، عَیْنِ عِزِّنَا، صَادِ صِرَاطِنَا،

حضور ﷺ ہماری کفایت کا کاف، ہماری ہدایت کی حاء، ہماری یسر وآسانی کی یاء، ہماری عزت کا عین، ہمارے صراط کا صاد،

حَاءِ الْحَقِّ وَمِیْمِ الْمُلْكِ، وَعَیْنِ الْعِزِّ وَسِیْنِ السِّرِّ،

حق کا حاء، ملک کی میم، عزت کی عین، سر و راز کا سین،

وَقَافِ الْقَهْرِ الَّذِی اِخْتَصَّهُ اللّٰهُ بِقَوْلِهٖ

قہر کا قاف، جس ذات پاک کو اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان سے خاص کیا

"وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ"

اور بے شک آپ قرآن سکھائے جاتے ہیں حکمت والے علم والے کی طرف سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا آدم علیہ السلام اور ہماری ماں حواء علیہا السلام پر،

وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ، وَالْيَسَعِ وَاِسْمَاعِيْلَ، وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ،

سیدنا نوح اور حضرت ابراہیم علیہما السلام پر، حضرات یسع اور اسماعیل علیہما السلام پر، حضرات اسحٰق و یعقوب علیہما السلام پر،

وَيُوْنُسَ وَاَيُّوْبَ، وَسُلَيْمَانَ وَدَاؤُدَ، وَاِدْرِيْسَ وَهُوْدٍ،

حضرات یونس و ایوب علیہما السلام پر، حضرات سلیمان و داؤد علیہما السلام پر، حضرات ادریس و ہود علیہما السلام پر

وَصَالِحٍ وَّلُوْطٍ، وَّشُعَيْبٍ وَّذِى الْكِفْلِ وَاِلْيَاسَ، وَيُوْسُفَ وَهَارُوْنَ،

حضرات صالح و لوط علیہما السلام، حضرات شعیب و ذوالکفل و الیاس علیہم السلام پر، حضرات یوسف و ہارون علیہما السلام پر،

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى، وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

حضرات زکریا و یحییٰ علیہما السلام پر اور حضرات موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام پر، اور تمام انبیاء کرام و مرسلین عظام پر

صَلٰوةً تَصِلُ اِلَيْهِمْ اَيْنَمَا كَانُوْا وَكَانَتْ اَجْدَاثُهُمْ،

ایسا درود نازل فرما جو ان حضرات تک پہنچے اور وہاں پہنچے جہاں یہ حضرات ہیں اور وہاں پہنچے جہاں وہ جلوہ گر تھے

وَاَيْنَمَا حَلُّوْا وَحَلَّتْ اَرْوَاحُهُمْ، صَلَاةً مُرَوِّحَةً بِرُوْحِ رَيْحَانِ اِحْسَانِ فَضْلِكَ،

اور جہاں یہ حضرات اور انکی ارواح رونق افروز ہوئیں، ایسا درود جو تیرے احسان و فضل کی خوشبو کی روح سے معطر ہو،

دَائِمَةً بِدَيْمُوْمِيَّةِ جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ، لَاحَصْرَلَهَا فِي الْاَعْدَادِ،

تیرے لطف وکرم کی ہیشگی سے ہمیشہ رہے، گنتی میں جسکا کوئی حساب نہ ہو،

وَلَا يُحِيْطُ بِكُنْهِهَا فَرْدٌ مِّنَ الْاَفْرَادِ، تَفُوْقُ الْاَعْدَادَ وَمَا فَوْقَهَا، وَالْاَشْيَاءَ وَمَابَعْدَهَا ـ

افراد میں کوئی فرد اسکی حقیقت کا احاطہ نہ کر سکے جو اعداد اور اسکے مافوق ہو، اور اشیا اور انکے بعد سے زیادہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَتَنَسَّمُ مِنْ طِيْبِ اَرِيْجِ نَسِيْمِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جسکے باغوں کی باد نسیم کی خوشبو کی مہک سے

رِيَاضِهَا الرَّوْحَ وَالرَّيْحَانَ، وَتُشِعُّ عَلٰى اَرْوَاحِنَا مِنْ صَفَاءِ وَفَاءِ

ہم روح وایمان کی سانس لیں، جس کی وفور محبت کی صفا سے

وِدَادِهَا نُوْرَ الْعِرْفَانِ، وَتَنْسَابُ عَلٰى هَيَاكِلِنَا مِنْ سَحَائِبِ فَوَائِدِ عَوَائِدِهَا قُوَّةُ الْاِيْمَانِ،

ہم پر نور عرفان کی شعاعیں ڈالے۔ جسکے بار بار آنے والے فوائد کے بادلوں سے ہمارے اجسام میں قوت ایمانی تیر چلے،

وَتُضْفِيْ بِهَا عَلٰى قُلُوْبِنَا مِنْ خَصَائِصِ نَفَائِسِ مَكَارِمِهَا رَاحَةَ الْقَلْبِ وَصِحَّةَ الْاَبْدَانِ،

اور اسکے عمدہ مکارم کے خصائص سے ہمارے قلوب میں راحت، قلب اور ابدان کی صحت میں اضافہ کرے

وَتُطَهِّرُ بِهَا نُفُوْسَنَا مِنْ عَوَائِقِ شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالْحِرْمَانِ،

اور جس کے ذریعہ نقصان اور محرومی سایوں کی گھاٹیوں سے ہمارے نفوس کو پاک کردے،

صَلَاةً لَا يَخْلُوْ مِنْهَا زَمَانٌ وَّلَا مَكَانٌ، مُتَوَّجَةً بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ وَالْاِحْسَانِ،

ایسا درود جس سے کوئی زمان ومکان خالی نہ ہو، جو عزت، بزرگی اور احسان کے تاج سے مزین ہو،

"وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهَارُ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ"

اور ہمیں نعمتوں والی جنتوں میں رہنے والوں میں سے بنادے جنکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں،

"دَعْوَاهُمْ فِيْهَا سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ"

جس میں ان کی دعا سبحانك اَللّٰهُمَّ (اللہ تجھے پاکی ہے) ہے اور اسمیں انکی تحیت سلام ہے

وَاٰخِرُ دَعْوَاهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ"

اور انکا آخری کلام یہ ہے کہ الحمد للہ رب العالمین (تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے)

صَلَوَاتُ الْكَوَاكِبِ النَّيِّرَاتِ

﴿۵﴾ ...... چمکدار ستاروں کے درود ......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمَوْصُوْفِ بِخَیْرِ النُّعُوْتِ وَالْاَسْمَآءِ ،

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، آپ بہترین اسماء وصفات سے متصف ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ تَاجِ الْحَیَآءِ وَجَوْھَرَةِ الشَّرِیْعَةِ الْغَرَّاءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ تاج حیاء کے موتی اور شریعت مطہرہ کے جوہر ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعِلْمِ الزَّاخِرِ بِیَنَابِیْعِ الْحِکْمَةِ وَالذَّکَاءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ حکمت ودانائی کے چشموں سے ٹھاٹیں مارتا علم کا سمندر ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا سَطَعَتْ شَمْسُ السَّمَآءِ فِیْ سَائِرِ الْاَرْجَاءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک سورج آسمان کے اطراف وکناروں میں روشن رہے۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا سَبَّحَتِ الْاَرْوَاحُ فِیْ مَیَادِیْنِ الصَّفَآءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جب تک صفا کے میدانوں میں ارواح تسبیح کریں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ وَذَرَّاتِ الْھَوَآءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، بارش کے قطروں، ہوا کے ذرات کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَکْفِنَا شَرَّ الْمَعْصِیَةِ وَالرِّیَآءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، اور نافرمانی وریاء کے شر کو ہم سے دور فرما،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ عَدَدَ تَنَفُّسِ الْاَرْوَاحِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر،اور آپ کی آل پاک، اصحاب کرام، ازواج مطہرات پر، ارواح کے سانس لینے

وَتَسْبِیْحِ مَلَآئِکَۃِ السَّمَاءِ، وَعَدَدَ حَرَکَاتِ الْکَوَاکِبِ فِیْ فَسِیْحِ الْفَضَآءِ ،

اور فرشتگان آسمان کی تسبیح کی تعداد میں،اور فضا کی کشادگی ستاروں کی حرکات کے تعداد میں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اللّٰہِ وَضُحَاھَا،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ آفتاب الٰہی اور اسکی چاشت کی تابنا کی ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ "السَّمَآءِ اِذَا تَلَاھَا"

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ ماہ فلک ہیں جب وہ اس پر جگمگائے

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ "النَّھَارِ اِذَا جَلّٰھَا"

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ دن کا نور ہیں جب وہ اسکو روشن کردے۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مَّا اَزْکَاھَا وَاَحْلَاھَا ۔

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، ایسا درود جو زیادہ پاکیزہ اور نہایت شیریں ہو۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً عَالِیَۃً فِیْ ضِیَآءِ سَنَاھَا،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، ایسا درود جو اپنی چمک و روشنی میں بلند ہو،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً کَامِلَۃً لَّا یُدْرَکُ عُلَاھَا،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، ایسا مکمل درود جس کی بلندی کا ادراک نہ ہو سکے،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

صَلَاةً مُّسْتَمِرَّةً لَا مُنْتَهٰی لِمَدَاهَا،

ایسا درود جو لامتناہی جاری رہے۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا ظَهَرَتْ مَعَانِی الْقُرْآنِ بِالْإِفْصَاحِ وَالْإِعْرَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جب تک معانی قرآن فصاحت واعراب کے ساتھ ظاہر ہوں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاسْقِنَا مِنْ کَوْثَرِ حُبِّهٖ عَذْبَ الشَّرَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ کے کوثر محبت کے شیریں شربت سے ہمیں سیراب فرما۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْ قُلُوْبَنَا مِنَ الشَّكِّ وَالْإِرْتِيَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، اور شک وشبہ سے ہمارے قلوب کی حفاظت فرما

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَرِیْمِ الرِّحَابِ عَظِیْمِ الْجَنَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، آپ بڑی مہربانی، عظیم شان والے ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلْجَئِنَا الْأَکْبَرِ یَوْمَ الْحِسَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ حساب کے دن ہمارا سب سے بڑا ٹھکانہ ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَصٰی وَالثَّرٰی وَالرَّمْلِ وَذَرَّاتِ التُّرَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر کنکریوں، مٹی، ریت اور مٹی کے ذرات کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

مَدَی الدُّهُوْرِ وَالْعُصُوْرِ وَالْاَحْقَابِ، وَارْفَعْ عَنْ قُلُوْبِنَا الظُّلْمَةَ وَالْحِجَابَ،

زمانے واوقات کی درازی تک اور ہمارے دلوں سے تاریکی مٹا دے اور حجاب اٹھا دے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی اسْتَمَدَّتْ مِنْ نُوْرِ وَجْهِهِ الْجَمِیْلِ جَمِیْعُ الْکَوَاکِبِ النَّیِّرَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جس ذات پاک کے حسین و جمیل چہرہ اقدس کے نور سے تمام روشن ستارے خیرات لیتے ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ السَّجَایَا الْکَامِلَاتِ، وَالْخِلَالِ الْفَاضِلَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کامل خوش خصالی اور عمدہ عادات کے مالک ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَوْحَةِ التَّقْوٰی الظَّلِیْلَةِ فِیْ رِیَاضِ الطَّاعَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اطاعت کے باغوں میں تقویٰ کا گھنا عظیم الشان درخت ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الدُّنْیَا وَرَحْمَةِ الْمَوْجُوْدَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ رونق عالم اور رحمت موجودات ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُحَیَّا لَیْلَةَ الْاِسْرَاءِ بِاَکْمَلِ التَّحِیَّاتِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کو شب اسریٰ کامل ترین تحیات سے مبارکباد دی گئی۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْخَیْرَاتِ وَمِفْتَاحِ الْبَرَکَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بھلائیوں کا دروازہ اور برکتوں کی کنجی ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ فَلَكِ الْأَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ فلک اسماء وصفات کے آفتاب ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

صَلَاةً تَزِنُ الْأَرْضِيْنَ وَالسَّمَاوَاتِ، وَتَعُمُّ بَرَكَاتُهَا جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ،

ایسا درود جو وزن میں آسمانوں وزمینوں کے برابر ہو اور جسکے برکات تمام مخلوقات پر عام ہوں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ الْخَاتَمِ الْوَارِثِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اشرف الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین اور وارث ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْهُمُوْمِ وَالْكَوَارِثِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ غم اور مصائب میں جملہ عوالم کے مددگار ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْأُنْسِ الْعِلْمِيَّةِ وَغَايَةِ كُلِّ جَادٍّ وَّبَاحِثٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولی حضرت محمد ﷺ پر، آپ علمی باغ کی انس وراحت اور ہر محنتی ومحقق کا مقصود ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا نَبَتَ نَبَاتٌ وَّحَرَثَ حَارِثٌ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جب تک پودے لگتے رہیں اور کاشت کار کاشت ڈالتے رہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

ذَوِی الْاَخْلَاقِ الْکَرِیْمَةِ الدَّوَامِثِ، مَا اَشْرَقَ نُوْرُھُمْ فَکَانَ لِلْقُلُوْبِ خَیْرَ بَاعِثٍ

جو خوش خو شریف اخلاق کے مالک ہیں۔ کیا ہی روشن انکا نور ہے جو دلوں کیلئے بہترین داعی ہے،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ "کَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی" لَیْلَةَ الْمِعْرَاجِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ شب معراج منزل قاب قوسین اور مقام اوادنی پر فائز رہے

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ قُوَّةِ الْحَقِّ الظَّاھِرَةِ فِیْ جَمِیْعِ الْفِجَاجِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ تمام راہوں میں حق کی غالب قوت ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ مُحِیْطِ الْعَظْمَةِ الْمُتَلَاطِمِ بِالْاَمْوَاجِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ موجوں سے موجزن عظمت کا بحر محیط ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ وَّاجْعَلْ لَنَا بِبَرَکَتِهٖ مَخْلَصًا مِّنَ الْھَمِّ، عَظِیْمَ الْاِنْفِرَاجِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کی برکت کے صدقہ رنج وغم سے ہمارے لئے بڑی کشادگی والا چھٹکارا عطا فرما

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ وَالْاَزْوَاجِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی تمام آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِیْلِ وَالْجَبِیْنِ الْوَضَّاحِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ حسین چہرہ، روشن پیشانی والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ عِمَادِ الْمُلْكِ لِعَوَالِمِ الْاَسْرَارِ وَالْاَرْوَاحِ،

اور درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر، آپ ارواح واسرار کے عالموں کی بادشاہت کے عظیم ستون ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فَجْرِ الرَّشَادِ وَنُوْرِ الصَّبَاحِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ہدایت کی فجر اور صبح کا نور ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ بَصَآئِرِ الْوَاصِلِیْنَ اِلٰی حَضْرَةِ الْکَرِیْمِ الْفَتَّاحِ۔

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ فتاح ذات کریم کے دربار میں واصل حضرات کے آنکھوں کا نور ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ السَّمَاحِ، وَیَاقُوْتَةِ الْفَلَاحِ، وَجَوْهَرِ الصَّلَاحِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ سخا کا سمندر، فلاح کا یاقوت، صلاح و بہتری کا جوہر ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَهْلِ الْوَرْعِ وَالنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر جو تقوی و کامیابی اور دارین میں فلاح والے ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ شَرْعُهٗ لِجَمِیْعِ الشَّرَآئِعِ نَاسِخٌ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کی شریعت تمام شریعتوں کی ناسخ ہے

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الرَّحْمَةِ الْکُبْرٰی وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰی لِاَهْلِ الْبَرَازِخِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اہل برزخ کیلئے رحمت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَدْرِ الرَّجِیْحِ وَالْعِزِّ الْکَبِیْرِ الشَّامِخِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بڑی قدر، بلند و بالا شان و عزت والے ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ الْاَثِیْلِ وَالشَّرَفِ الرَّفِیْعِ الْبَاذِخِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بنیادی شرافت والی بزرگی اور عظمت و شان والی بلندی اور اونچے مقام و مرتبہ والے ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

عَدَدَ الْاَبْعَادِ وَالْاَمْيَالِ وَالْفَرَاسِخِ، وَعَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ الشَّوَامِخِ،

میلوں فرسخوں اور مسافت کی تعداد میں، بلند پہاڑوں کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ الْقَلْبِ وَشِفَاءِ الصَّدْرِ وَعَيْنِ الْفُؤَادِ

اور درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، آپ دلوں کی جان، قلوب کی شفا اور دل کی آنکھ وبصیرت ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اُوْتِىَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَاَفْصَحِ مَنْ نَطَقَ بِالضَّادِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کو جوامع الکلم عطا کیے گئے اور آپ لفظ "ضاد" ادا کرنے میں سب سے فصیح ہیں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْاٰيَةِ الْكُبْرٰى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰى لِلْمُعْتَبِرِيْنَ مِنَ الْعِبَادِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ عبرت حاصل کرنے والے بندوں کے لئے بڑی نشانی اور نعمت عظمیٰ ہیں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْهَادِىْ بِاللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ غَايَةِ الْقَصْدِ وَالْمُرَادِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر آپ اللہ تک پہنچانے والے، اللہ تک رسائی کیلئے مراد و مقصد کا مطلوب ہیں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ مَنْ تَزَوَّدَ مِنَ التَّقْوٰى بِخَيْرِ زَادٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ تقویٰ کا بہترین توشہ لینے والوں کے سردار ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

أَهْلِ التَّوْفِيقِ وَالسَّدَادِ وَالرَّشَادِ، صَلَاةً لَّيْسَ لَهَا زَوَالٌ وَّلَا نَفَادٌ، دَآئِمَةً اِلٰی يَوْمِ الْحَشْرِ وَالتَّنَادِ،

جو اہلِ توفیق، رشد و ہدایت والے ہیں، ایسا درود جسکو زوال اور اختتام نہ ہو، جو روزِ حشر و روزِ جزا تک دائم رہے،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ لِمَنِ الْتَجَأَ وَاسْتَعَاذَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ آسرا اور پناہ گزینوں کیلئے مضبوط قلعہ ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِّعْمَ الْغَوْثُ وَنِعْمَ الْغَيْثُ وَنِعْمَ الْمَعَاذُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ سب سے بہتر غوث اور بڑا ابرِ کرم، بہترین پناہ گاہ ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ السَّيِّدِ الْحَبِيْبِ السَّنَدِ الْمُجِيْبِ الْمَلْجَأِ الْمَلَاذِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ سردار و حبیب ہیں، سہارا اور فریاد سننے والے اور ملجا و ماوی ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آلِ پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر،

وَاحْفَظْنَا بِبَرَكَتِهِمْ مِنْ كُلِّ فَذٍّ وَّشَآذٍّ

اور انکی برکت کے صدقہ میں ہر الگ اور علیحدہ رہنے والے سے ہماری حفاظت فرما!

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالْوَقَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ صاحبِ کمال اور صاحبِ رونق و وقار ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا تُحِيْطُ بِعَظَمَتِهَا الْاَفْكَارُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، ایسا درود جسکی عظمت کو افکار احاطہ نہ کر سکیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الرِّيَاضِ وَنَفْحِ الْأَزْهَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ باغوں کا حسن وجمال اور پھولوں کی مہک ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَفِيفِ الْاَشْجَارِ وَخَرِيْرِ مَاءِ الْبِحَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درختوں کی سرسراہٹ اور سمندروں کے پانی کی آواز کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا غَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ، وَهَبَّتْ نَسَمَاتُ الْاَسْحَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک پرندے چہچہاتے رہیں اور سحر کی بادِ نسیم چلتی رہے،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهِ السَّادَةِ الْاَخْيَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور سادات واخیار آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الصِّدْقِ رَسُوْلِ الْحَقِّ وَالْاِنْجَازِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نبی صادق اور رسول برحق اور مکمل حق عطا فرمانے والے ہیں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا طَافَ طَائِفٌ بِمَكَّةَ وَزَارَ مُؤْمِنٌ اَرْضَ الْحِجَازِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک مکہ مکرمہ میں طواف کرنے والے طواف کرتے رہیں اور جب تک مومن ارضِ حجاز کی زیارت کریں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ نَبِيٍّ مُّخْتَارٍ وَّرَسُوْلٍ مُّمْتَازٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بزرگی وکرامت والے صاحب اختیار نبی اور امتیازی شان والے رسول ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر،

لے ان ما اراہ من الکوابس

صَلَاةً نَنَالُ بِهَا النَّجَاةَ وَالْمَفَازَ،

ایسا درود جسکے ذریعہ ہم نجات اور کامیابی حاصل کریں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ النَّبِیِّیْنَ اَشْرَفِ الْمُرْسَلِیْنَ خَیْرِ النَّاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ انبیاء کرام کے امام اور رسولوں میں افضل و برتر اور لوگوں میں سب سے بہترین ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْخَطَرَاتِ وَالْاَنْفَاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر حرکات وسکنات، دل کے ارادے اور سانسوں کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَصْلِ الْخَیْرِ وَالْفَضْلِ وَالْعَدْلِ وَالْاِیْنَاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ خیر وفضیلت، وعدل اور راحت دینے کی اصل و بنیاد ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّقِنَا شَرَّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور خناس کے بدترین وسوسوں سے ہمیں بچا،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنَا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور جنات وانسانوں سے ہماری حفاظت فرما!

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقُوَّةِ وَالشُّجَاعَةِ وَالْبَاْسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ قوت وشجاعت اور رعب ودبدبہ والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ، اَلْمَحْفُوْظِيْنَ مِنَ الْمَعَاصِي وَالْاَدْنَاسِ،
جو گندگیوں اور ناپاکیوں سے پاک اور گناہ اور برائیوں سے محفوظ ہیں،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَهْلِ الْاَخْلَاقِ طَيِّبِ الْمَعَاشِ،
اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نرم خو بہترین زندگی والے ہیں۔
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِي نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ خَائِنٍ وَّغَاشٍ
اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہر خائن اور دھوکہ باز سے نجات عطا فرمائی۔
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُبَرَّاِ مِنَ الْخِصَامِ وَالنِّزَاعِ وَالنِّقَاشِ،
اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ جھگڑے اور نزاع اور سختی سے حساب لینے سے منزہ ہیں،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الزَّاهِدِ عَمَّا فِي الدُّنْيَا مِنْ مَّتَاعٍ وَّرِيَاشٍ،
اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، دنیا میں جو کچھ پونجی اور لباس فاخرہ ہے آپ اس سے کنارہ کش ہیں۔
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآنِسْنَا بِهٖ مِنَ الْبُعْدِ وَالْاِيْحَاشِ،
اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کے صدقہ میں ہمیں بعد (رحمت سے دوری) اور وحشت سے راحت عطا فرما،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْهَاشِّ الْبَاشِّ
اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ہشاش بشاش چہرہ والے ہیں،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَائِمٍ وَّقَاعِدٍ وَّمَاشٍ،
اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ہر کھڑے، بیٹھے، چلنے والے کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الَّذِیْنَ تَجَافَتْ جُنُوْبُھُمْ لِلّٰہِ عَنِ الْمَضَاجِعِ وَالْفِرَاشِ۔

جنکے پہلو اللہ تعالیٰ کیلئے بستروں اور آرام گاہوں سے جدا ہوئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زُمُرَّدَۃِ الْاَزَلِ،

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا ومولا حضرت محمد ﷺ پر آپ ازل کے زمرد،

وَیَاقُوْتَۃِ الْاَبَدِ، جَمْعِ الْجَمْعِ فِیْ مَقَامِ الْفَرْدِ، مَظْھَرِ الْحَقِّ وَمَعْدِنِ الصِّدْقِ،

اور ابد کے یاقوت، مقام فردیت میں جمع الجمع، حق کے مظہر اور سچائی وصداقت کے پیکر ہیں،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ بِجَمِیْعِ الصَّلَوَاتِ وَسَلِّمْ بِکَافَّۃِ التَّسْلِیْمَاتِ،

اے اللہ تمام درود نازل فرما اور مکمل تسلیمات بھیج،

وَبَارِكْ بِاَوْفَرِ الْبَرَکَاتِ عَلٰی سَیِّدِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ،

اور وافر مقدار میں برکتیں نازل فرما، سردار ساکنان ارض وسما

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَالِی الْقَدْرِ فَخْرِ الْاَنْبِیَآءِ،

ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، آپ عالی قدر ومنزلت، فخر الانبیاء ہیں،

صَلَاۃً تَشْفِیْنِیْ بِھَا مِنْ اَمْرَاضِیْ وَاَسْقَامِیْ

ایسا درود جسکے تصدق میں تو مجھے میری بیماریوں اور امراض سے شفا بخشے

وَتَحْفَظُنِيْ بِهَا مِنْ خَلْفِيْ وَاَمَامِيْ وَتَغْفِرُلِيْ بِهَا ذُنُوْبِيْ وَآثَامِيْ

اور میرے آگے اور پیچھے سے میری حفاظت فرمائے اور جسکے صدقہ میرے گناہ اور خطاؤں کو بخشدے

وَتَصْرِفُ بِهَا عَنِّيْ هُمُوْمِيْ وَأَحْزَانِيْ وَاَرَاهُ فِيْ يَقْظَتِيْ وَمَنَامِيْ

جسکے صدقہ میں مجھ سے میرے غم اور رنج کو پھیر دے اور ان بلاؤں سے جنھیں میں بیداری وخواب میں دیکھتا ہوں

وَتُسْعِدُنِيْ بِهَا فِيْ حَيَاتِيْ، وَتُكْرِمُنِيْ بِهَا بَعْدَ وَفَاتِيْ

اور جسکے صدقہ میں تو مجھے میری حیات میں سعادت مند بنادے اور میری موت کے بعد اسکے تصدق مجھے عزت عطا فرمائے۔

صَلَاةً تُفَرِّجُ بِهَا عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ مِنْ اُمُوْرِ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا،

ایسا درود جسکے صدقہ میں ہم سے دینی، دنیوی واخروی ان امور کو دور فرما جن میں ہم گرفتار ہیں،

وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ يَاسَلَامُ بَلِّغْ عَنَّا

اور آپ کے آل پاک واصحاب کرام پر سلام ہو، اے اللہ! اے نہایت بزرگ ذات! اے سلامتی دینے والے ہماری جانب سے

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا مِنَّا السَّلَامَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد ﷺ پر سلام روانہ فرما، اے مقدس نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت وبرکتیں ہو

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا،

صلاۃ وسلام آپ پر اے میرے آقا یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ آپ پر جملہ عوالم میں درود بھیجے،

صَلَاةً دَائِمَةً مِنَ الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ، مُسْتَمِرَّةً لَاتُرَدُّ وَلَاتُعَدُّ وَلَاتُحَدُّ،

ایسا درود جو ازل سے ابد تک دائم رہے اور اتنا جاری اور مسلسل رہے کہ نہ لوٹایا جائے نہ شمار کیا جائے نہ محدود ہو۔

صَلَاةً تُرَدِّدُهَا مَلَآئِكَةُ السَّمٰوَاتِ الْعَلِيَّةِ،

ایسا درود جسکو بلند آسمانوں کے فرشتے باربار پڑھتے ہیں

وَتَتَجَاوَبُ بِهَا الْأَرْوَاحُ فِيْ عَوَالِمِهَا الْبَرْزَخِيَّةِ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ وَأَصْحَابِكَ وَأَزْوَاجِكَ

وہ درود جسکو عوالم برزخیہ میں ارواح مل کر پڑھتے ہیں، اور آپ کے اہل بیت آل پاک، اصحاب کرام، ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم

وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اور آپ کی ذریت طاہرہ اور امت مرحومہ پر درود نازل ہو، اور انکے ساتھ ہم پر بھی اے رب العالمین!

❁❁❁

صَلَواتُ مَشرِقِ الاَنوَار

﴿٦﴾...... مطلع انوار کے درود......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُتَوَّجِ بِتَاجِ الْمَحَبَّةِ وَالْاِخْلَاصِ،
اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ محبت واخلاص کا تاج پہنے ہوئے ہیں،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُهَذِّبِ الْبَشَرِ بِالْحُدُوْدِ وَالْقِصَاصِ،
اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ حدود (سزائیں) وقصاص (جرم کا بدلہ) کے ذریعہ انسان کو مہذب بنانے والے ہیں،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الشَّفِيْعِ لِلْمُذْنِبِيْنَ وَالرَّحْمَةِ لِكُلِّ عَاصٍ،
اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ گناہ گاروں کے شفیع اور ہر نافرمان کیلئے رحمت ہیں،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْاِخْتِصَاصِ،
اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اہل محبت ومقام خاص والے اہل بیت کرام، اصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ ابْتِسَامِ الزَّهْرِ فِي الرِّيَاضِ،
اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ باغوں میں پھول کی مسکراہٹ ہیں،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْفَيَّاضِ،
اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ خوب روشن، فیض رساں چراغ ہدایت ہیں،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُجَاهِدِ لِاَهْلِ الْكُفْرِ وَالْاِعْتِرَاضِ،
اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ اہل کفر واعتراض کیلئے مجاہد ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْبِشْرِ الدَّآئِمِ بِلَا انْقِبَاضٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بلا وقفہ دائمی کشادہ رو ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

صَلَاةً لَا حَصْرَ لَهَا وَلَا انْفِضَاضَ،

ایسا درود جسکا نہ شمار ہو اور نہ جسکو کبھی انقطاع ہو،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُرْتَبِطِ بِمَوْلَاهُ بِأَوْثَقِ رِبَاطٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ اپنے مولیٰ سے مضبوط و گہرا ربط و قرب رکھنے والے ہیں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيعِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْحَفَدَةِ وَالْأَسْبَاطِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ اور تمام انبیاء ومرسلین کرام پر اور ان کے پوتوں نواسوں پر

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِّلنَّاسِ بِلَا تَفْرِيطٍ وَّلَا إِفْرَاطٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کمی وزیادتی کے بغیر لوگوں کیلئے رحمت عامہ بنا کر بھیجے گئے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجِدِّ فِي طَاعَتِكَ وَالْاِجْتِهَادِ وَالنَّشَاطِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری اطاعت میں جد وجہد اور نشاط والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُغْتَبِطِ بِجَنَابِكَ الْعَالِي كُلَّ الْاِغْتِبَاطِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری بارگاہ عالی میں مکمل شادمان ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر اور ہمیں آپ کی سیرت پاک کے صدقہ سیدھے راستہ پر قائم رکھ

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الْمَحْفُوْظِيْنَ بِبَرَكَتِهٖ مِنَ الْأَخْطَاءِ وَالْأَغْلَاطِ ۔

جو حضور ﷺ کی برکت و نسبت سے خطاؤں اور غلطیوں سے محفوظ و مامون ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ صَامِتٍ وَّلَافِظٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر خاموش رہنے اور بولنے والے کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَلْبِ الْوَاعِی وَالْجَنَانِ الْحَافِظِ ۔

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو نگہبانی کرنے والے قلب اور یاد رکھنے والے دل کے حامل ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَنْ أُوْتِیَ الْحِكْمَةَ وَالْمَوَاعِظَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ان میں سب سے بہتر ذات ہیں جنہیں حکمت اور نصیحتیں دی گئیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

ذَوِی الْبَصَائِرِ الْمُنِيْرَةِ وَالْقُلُوْبِ الْيَوَاقِظِ،

جو روشن بصیرت اور بیدار دل والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيْرِ وَالْجَمَالِ الرَّائِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ روشن چہرہ، بارونق جمال والے ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُطِيْعِ لِرَبِّهِ الْمُنِيْبِ الْخَاشِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اپنے رب کے مطیع فرمانبردار خاشع اور اسکی جانب لو لگائے ہوئے ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الطَّائِعِ وَالرَّسُوْلِ الشَّافِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اطاعت گذار نبی، شافع رسول ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْغَيْثِ الْهَامِعِ وَالنُّوْرِ اللَّامِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ برسنے والے بادل، چمکدار نور ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُتَبَتِّلِ الْمُتَهَجِّدِ السَّاجِدِ الرَّاكِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ خوب رجوع ہونے والے، تہجد گذار سجدہ ریز، رکوع کرنے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُجَّةِ الدَّامِغَةِ وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ ۔

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ آپ غالب حجت اور برہان قاطع ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الَّذِيْنَ كَانَتْ جُنُوْبُهُمْ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَتَجَافٰى عَنِ الْمَضَاجِعِ،

جنکے پہلو اللہ کی اطاعت میں بستروں سے جدا رہتے،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ أَسْبَغْتَ عَلَیْهِ نِعَمَكَ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا ، حضرت محمد ﷺ پر

الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ كُلَّ الْإِسْبَاغِ،

جن پر تونے اپنی ظاہری وباطنی نعمتیں مکمل طور پر نازل فرمادی،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بَلَّغَ عَنِ اللّٰهِ أَجْمَعَ وَأَشْمَلَ وَأَكْمَلَ بَلَاغٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام تر، زیادہ شامل، مکمل پیغام پہنچادیا

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَیْفِ اللّٰهِ الْمَسْلُوْلِ عَلٰی كُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ ہر سرکش وباغی پر اللہ تعالیٰ کی برہنہ تلوار ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَلَأْتَ صَدْرَهٗ بِالْحِكْمَةِ وَأَفْرَغْتَهَا فِیْهِ كُلَّ الْإِفْرَاغِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جنکے سینۂ اقدس کو تونے حکمت سے پر کردیا اور اسکو آپ کے سینہ میں پورا رکھ دیا

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُبَرَّأِ مِنَ الدِّعَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَرَاغِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بے کاری، سستی اور فراغ (خالی رہنے) سے پاک ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِیًّا طَیِّبَ الْمَسَاغِ،

اور آپ کے حوض سے ہمیں سیراب کرنے والے، آسانی سے اترنے والے شربت سے سیراب فرما۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی جَآءَ بِالنُّوْرِ وَالْھُدٰی وَالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ نور وہدایت عدل وانصاف کے ساتھ تشریف لائے،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی جَمَعَ اللّٰہُ بِہِ الْقُلُوْبَ وَطَھَّرَھَا مِنَ الْخِلَافِ

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جس ذات پاک کے صدقہ اللہ تعالیٰ نے دلوں کو متحد بنایا اور انہیں اختلاف سے پاک رکھا ۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی عَصَمَہُ اللّٰہُ وَنَجَّاہُ مِمَّا یَخَافُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اللہ نے آپ کی حفاظت فرمائی اور جس سے خوف کیا جاتا ہے اس سے نجات عطا فرمائی

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الشَّفِیْعِ لِاَھْلِ الذُّنُوْبِ وَالتَّفْرِیْطِ وَالْاِسْرَافِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، اسراف وزیادتی کرنے والوں اور گنہگاروں کے آپ شفیع ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

اَصْحَابِ الشَّمَآئِلِ الطَّیِّبَۃِ وَالْخِصَالِ الظِّرَافِ،

جو پاکیزہ خصلتوں اور عمدہ عادتوں والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَامِی السَّجَایَا السَّامِیَۃِ عَظِیْمِ الْاَخْلَاقِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اعلیٰ خصلتوں کے حامل اور بلند اخلاق والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْمَطَالِعِ الْاِلٰھِیَّۃِ عَلَی الْاِطْلَاقِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ علی الاطلاق تجلیات الٰہیہ کا عرش ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عُرِجَ بِهٖ حَتّٰی اخْتَرَقَ السَّبْعَ الطِّبَاقَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کو معراج کرائی گئی یہاں تک کہ آپ ساتوں آسمانوں سے آگے تشریف لے گئے ،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اٰیَةِ اللّٰهِ الْكُبْرٰی فِیْ جَمِیْعِ الْاٰفَاقِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ جملہ آفاق میں اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانی ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الْمُحَافِظِیْنَ عَلَی الْعَهْدِ وَالْمِیْثَاقِ،

جو عہد ومیثاق کی پابندی اور پورا کرنے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَشْرِقِ الْاَنْوَارِ قُطْبِ دَائِرَةِ الْاَفْلَاكِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ انوار الٰہیہ کی جائے طلوع اور دائرۂ افلاک کے قطب ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمَخْصُوْصِ بِرِعَایَتِكَ وَعِنَایَتِكَ وَهُدَاكَ ،

اور درود فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری نگہبانی وعنایت اور ہدایت کے ساتھ مخصوص ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُتَفَانِیْ فِیْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے سوا دوسروں سے (جدا رہ کر) تجھ ہی میں درجۂ فنا پر فائز ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَدَمَتْهُ الْاَفْلَاكُ وَحَرَسَتْهُ الْاَمْلَاكُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر افلاک نے جنکی خدمت بجالائی اور فرشتوں نے جنکی دربانی کی،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَافِیْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَرَحِیْقِ حُمَیَّاكَ ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ تیری خالص شراب محبت اور تیری جوش رحمت کی خوشبو ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَسْعَدْتَهٗ بِرِضَاكَ وَحَصَّنْتَهٗ لِحِمَاكَ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جنکو تونے اپنی رضا سے سعادت کا مرکز بنادیا اور اپنی حمایت سے حفاظت فرمائی ،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

اَهْلِ الْاَیَادِی الْکَرِیْمَةِ عَلَی الْوَرٰی وَبَحْرِ نَدَاكَ ،

جو مخلوق پر بڑے احسان کرنے والے اور تیری بخشش کا سمندر ہیں ،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْقَةِ الْوُجُوْدِ بَاهِی الْجَمَالِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اصل وجود ،غالب حسن وجمال والے ہیں ،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حِصْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْاَهْوَالِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ آفات وبلیات سے (بچنے کیلئے) مومنین کا محفوظ قلعہ ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُخْلِصِ الْاَمِیْنِ تَاجِ الشَّرَفِ وَالْکَمَالِ ۔

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ مخلص وامین اور بزرگی وکمال کا تاج ہیں ۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الظِّلِّ الظَّلِیْلِ الْوَارِفِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّؤَالِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ، آپ روز حشر اور سوال کے دن نہایت گھنا سایہ ہیں ،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُؤَیَّدِ فِی الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو فرامین عالیہ واعمال مبارکہ میں تائید یافتہ ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْوَاتِ وَالْاَرْزَاقِ وَالْاٰجَالِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر غذاؤں، رزق اور اموات کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

اَلَّذِیْنَ تَحَلَّوْا بِاَعْظَمِ الْفَضَائِلِ وَاَکْمَلِ الْخِصَالِ،

جو بلند فضائل، کامل خصائل سے آراستہ ہوئے

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلَاذِ الْاَنَامِ حِصْنِ الْاِسْلَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ مخلوق کا ملجا، قلعۂ اسلام ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْقَوِیِّ الشَّدِیْدِ الشُّجَاعِ الْھُمَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نہایت قوی، بلندشان وعظمت والے اور بہادر ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبِیْرِ الزَّھْرِ فِی الْاَکْمَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ پھول کی مہک ہیں اس کے غلاف میں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الطَّالِعَۃِ بَدْرِ ھِدَایَۃِ الْاَنَامِ۔

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ آپ بلند معارف کا سورج اور مخلوق کی ہدایت کا چاند ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ الْاِحْسَانِ وَالْاِكْرَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ احسان ونوازش کا مصدرومرکز ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَرِنَا ذَاتَهُ الشَّرِيْفَةَ فِيْ اَعْلٰى مَقَامٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور اعلیٰ مقام میں آپ کی ذات مقدسہ کو رؤیت سے مالامال فرما،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ بِمِسْكِ الْخِتَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ مسک کی مہر لگائی گئی خالص شراب محبت ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کے آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الْهَائِمِيْنَ فِي اللّٰهِ اَشَدَّ الْهِيَامِ،

جو اللہ تعالیٰ کی محبت میں نہایت سرشار ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُكَّامِ الْعَادِلِيْنَ الْاٰمِرِ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ عادل بادشاہوں کے سردار اور عدل واحسان کا حکم دینے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَّابِطِ الْجَاشِ ثَابِتِ الْجَنَانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بہادر، مستحکم دل والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِ كُلِّ ضَالٍّ وَّحَيْرَانَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ہر گمراہ وحیران کیلئے رہنما ہیں،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَمْنَحُنَا بِهَا قُدْسِيَّةً فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْأَبْدَانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جسکے صدقہ میں تو ہمیں نفس میں پاکیزگی، بدنوں میں صحت،

وَنُوْرًا فِي الْبَصَرِ، وَرِقَّةً فِي الْوُجْدَانِ، وَقُوَّةً فِي السَّمْعِ

آنکھوں میں نور، وجدان میں رقت، سماعت میں قوت عطا فرمائے،

وَضِيَاءً تَكْتَحِلُ بِهِ الْعَيْنَانِ، وَطَهَارَةً فِي الْقَلْبِ وَعِفَّةً فِي اللِّسَانِ،

اور ایسی روشنی عطا فرمائے جس سے آنکھ سرگیں ہوں اور قلب میں طہارت، زبان میں پاکیزگی ہو،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْإِيْمَانِ وَفَيْضِ الْإِحْسَانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ایمان کا نور اور فضل واحسان کا سرچشمہ ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هَدَى اللّٰهُ بِهِ الْعَوَالِمَ مِنْ اِنْسٍ وَّجَانٍّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جنکے صدقہ میں اللہ تعالیٰ نے تمام عالموں کے جن وانسان کو ہدایت دی،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آلِ پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

صَلَاةً دَائِمَةً مَدَى الدُّهُوْرِ وَالْعُصُوْرِ وَالْأَزْمَانِ،

ایسا درود جو زمانوں اور اوقات کی انتہا تک ہمیشہ باقی رہے۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ حَارَتْ عُقُوْلُ الْوَرٰى فِيْ فَهْمِ مَعْنَاهُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جنکی حقیقت سمجھنے میں مخلوق کی عقلیں حیران وقاصر ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو لا الہ الا اللہ کہنے والوں میں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَظِيْمِ الْقَدْرِ وَالْجَاهِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ بڑی قدر و منزلت جاہ و منصب والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَجْمَعْنَا بِهٖ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَمَتِّعْنَا بِمَرْاٰهُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت و خدمت میں ہمیں جمع فرما اور آپ کے جلووں سے سرفراز فرما،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ وَبَلِّغْهُ جَمِيْعَ مَا يُحِبُّهٗ وَيَرْضَاهُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکو شفاعت عطا فرما اور آپ کو وہ سب عطا فرما جو آپ چاہتے اور پسند فرماتے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ وَبَلِّغْهُ مُبْتَغَاهُ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکو بلند مقام پر فائز فرما اور آپ کو آپ کی مرضی و منشا کے مطابق عطا فرما،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَاَكْرِمْ لَدَيْكَ مَثْوَاهُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کو شفاعت و وسیلہ عطا فرما اور اپنے دربار میں آپ کے مقام و مرتبہ کو بلند فرما،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَقِرُّ بِهَا عَيْنَاهُ،

ایسا دائم درود جس سے آپ کی چشمان مقدس کو ٹھنڈک ملے۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِیْمِ ذِی الشَّفَقَةِ وَالْحُنُوِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ مہربان، رحیم شفقت ومحبت والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَلِیِّ صَاحِبِ الْهَیْبَةِ وَالسُّمُوِّ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ عالی قدر صاحب ہیبت (جلال) وعظمت ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ صَاحِبِ الْقُرْبِ وَالدُّنُوِّ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اللہ کے حبیب قربت ونزدیکی والے ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ اَهْلِ الضَّلَالِ وَالْعُتُوِّ۔

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ سرکشی، ضلالت وگمراہی والوں کو مٹانے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَرْفَعِ الْحَآئِزِ لِکُلِّ رِفْعَةٍ وَّعُلُوِّ۔

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اس ارفع مقام والے ہیں جو ہر رفعت وبلندی کو سمیٹتا ہو،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الَّذِیْنَ بِهِمْ نَنَالُ کُلَّ مَرْغُوْبٍ وَّمَرْجُوٍّ،

جنکے صدقہ میں ہم مرغوب وپسندیدہ چیز حاصل کرتے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ الْاَمِیْنِ الصَّادِقِ الْوَفِیِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ رسول امین، سچے، وعدہ وفا کرنے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْکُرَمَآءِ اِمَامِ کُلِّ رَسُوْلٍ وَّنَبِیٍّ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ تمام شریفوں میں بزرگ، ہر نبی ورسول کے امام ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَارْحَمْ بِفَضْلِكَ وَالِدَیَّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور تمام مسلمان مرد وعورت کی بخشش فرما اور اپنے فضل سے میرے والدین پر رحم فرما،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ مِنَ الْبَلَاءِ وَانْشُرْ وِقَایَتَكَ عَلَیَّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور بلاء سے میری حفاظت فرما اور مجھ پر تیری حمایت پھیلادے،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْهَاشِمِیِّ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نبی امی (کائنات کی اصل)، عربی وہاشمی ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وُّصْلَةِ کُلِّ عَارِفٍ وَّوَلِیٍّ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ہر عارف باللہ اور ولی اللہ کے لئے وصال حق کا ذریعہ ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْاِیْمَانِ الْقَوِیِّ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ صاحب ایمان قوی ہیں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّنَجِّنَا مِنْ کُلِّ سُوْءٍ ظَاهِرٍ اَوْ خَفِیٍّ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور ظاہر وخفی ہر برائی سے ہمیں نجات دے،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّثَبِّتْنَا عَلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ السَّوِیِّ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور اپنے سیدھے درست راستہ پر ہمیں ثابت رکھ،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

ذَوِی الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالنُّوْرِ الْبَهِيِّ،

جو بڑی عزت اور پر رونق نور والے ہیں،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّشْهَدِ الْجَمَالِ فِیْ صُوْرَةِ كُلِّ مَشْهُوْدٍ،

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا ومولا حضرت محمد ﷺ پر جو ہر قابل دید چیزوں میں جمال الٰہی کی جلوہ گاہ ہیں

وَعَيْنِ الْوِصَالِ الدَّالِّ عَلَى الْحَقِّ الْمَعْبُوْدِ،

اور معبود برحق اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہیں دکھانے والے اور حقیقی وصال ہیں،

وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ،

اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام اور امہات المؤمنین رضی اللہ عنہم پر جو فضیلت و بزرگی عطا و بخشش والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ لَمْعَةِ التَّدَلِّیْ وَسِرِّ التَّجَلِّیْ، اِمَامِ الْاَنْبِيَآءِ

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا ومولا حضرت محمد ﷺ پر آپ قربت کی چمک، تجلی حق کا راز، امام الانبیاء

وَمِصْبَاحِ الْيَقِيْنِ، عَلٰى آلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، وَاَصْحَابِهِ الْمُكْرَمِيْنَ،

اور یقین کا چراغ ہیں اور آپ کی پاک آل و معظم اصحاب پر

وَاَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور آپ کی ازواج مطہرات امہات المومنین رضی اللہ عنہم پر،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْھَادِیْ لِاَنْوَارِكَ،

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ تیرے انوار کے ہادی،

اَلْجَامِعِ لِاَسْرَارِكَ، الدَّالِّ عَلَیْكَ، الْمُوَصِّلِ اِلَیْكَ،

تیرے اسرار کے جامع، تیری طرف رہنمائی کرنے والے اور تجھ تک پہنچانے والے ہیں،

صَلَاةً یَنْفَرِجُ بِھَا كُلُّ ضِیْقٍ وَّتَعْسِیْرٍ، وَّنَنَالُ بِھَا كُلَّ خَیْرٍ وَّتَیْسِیْرٍ،

ایسا درود جسکے صدقہ میں ہر تنگی و مشکل کھل جائے اور اسکے صدقہ ہم میں ہر خیر و آسانی کو پائیں،

وَتَشْفِیْنَا مِنَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ وَ تُخَلِّصُنَا مِنَ الْمَخَاوِفِ وَالْاَوْھَامِ،

اور تو ہمیں تکالیف و بیماریوں سے شفا دے، اور وہموں اور خوف سے ہمیں چھٹکارا عطا فرمائے،

وَتَحْفَظُنَا فِی الْیَقْظَةِ وَالْمَنَامِ، وَ تُنْجِیْنَا مِنْ نَوَآئِبِ الدَّھْرِ وَمَتَاعِبِ الْاَیَّامِ

اور بیداری و نیند میں ہماری حفاظت فرمائے اور ایام کی گردشوں، زمانہ کی تھکانوں سے ہمیں نجات دے،

وَعَلٰی اٰلِہٖ ھُدَاةِ الْاِسْلَامِ، وَاَصْحَابِہِ السَّادَةِ الْاَعْلَامِ، وَاَزْوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ الْكِرَامِ،

اور اسلام کے ہادی آپ کی آل پاک پر، باعظمت سردار آپ کے اصحاب کرام پر، شرف و بزرگی والے ازواج طاہرات، امہات المومنین رضی اللہ عنہم پر (درود نازل فرما)

وأَجْمَعْنَا عَلَیْہِ یَا رَبَّنَا فِیْ اَعْلٰی مَقَامٍ وَّارْزُقْنَا یَامَوْلَانَا فِیْ جِوَارِہٖ حُسْنَ الْخِتَامِ

اے ہمارے رب ہمیں اعلیٰ مقام میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر فرما اور اے ہمارے مولیٰ ہمیں آپ کے پڑوس (قدموں میں) میں حسن خاتمہ عطا فرما۔

صَلَوَاتُ مُنَاجَاةِ الْحَضْرَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

﴿۷﴾...... بارگاہِ محمدی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں مناجات کے درود......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلَوَاتُ الزَّاهِرَاتُ، وَالتَّسْلِيمَاتُ الْعَاطِرَاتُ،
روشن درود، معطر تسلیمات،
وَالتَّحِيَّاتُ الْكَامِلَاتُ، وَالْبَرَكَاتُ الْمُتَوَالِيَاتُ،
کامل ہدایا، پے در پے برکتیں،
عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ، يَا قُدْوَةَ الْاَصْفِيَآءِ،
آپ پر یا سیدی یا رسول اللہ ﷺ، اے انبیاء کرام کے خاتم (سلسلۂ نبوت کو ختم کرنے والے) اے اصفیاء کے پیشوا،
يَا سَيِّدَ الْاَتْقِيَاءِ، يَا اَكْرَمَ اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ،
اے پرہیزگاروں کے آقا، اے زمین وآسمان میں سب سے بزرگ،
اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الْحَقِّ
صلوٰۃ وسلام ہوں آپ پر اے حق کے نور
اَلَّذِي بَرَزَ مِنْ عَالَمِ الْخَفَاءِ، اِلَى عَالَمِ الظُّهُورِ وَالْاِرْتِقَاءِ،
جو عالم خفا سے عالم ظہور وارتقاء میں تشریف لائے،
فَكَانَ آدَمُ قَبَسًا مِّنْ هٰذَا الضِّيَاءِ،
حضرت آدم علیہ السلام اس ضیاء سے روشنی حاصل کی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفَآءَ كُلِّ شَيْءٍ وَّحَقِيقَتَهُ الْمَعْنَوِيَّةَ،

درود وسلام ہو آپ پر، اے وہ ذات پاک جو ہر شئی کا خلاصہ اور اسکے معنوی حقیقت ہے،

يَا نَاسُوْتَ الْحَيَاةِ السَّارِيَةِ فِيْ تِلْكَ الرَّقَائِقِ اللَّاهُوْتِيَّةِ،

ان لاہوتی رحمتوں ولطائف میں جاری وساری حیات کی اے بشری صورت،

يَا يَنْبُوْعَ الْفَيْضِ الْوَاصِلِ لِلْمَدَارِكِ الْإِنْسَانِيَّةِ،

اے انسانی حواس کو ملنے والے فیض رساں چشمہ،

يَا شَرَابَ الشَّوْقِ لِلْمَشَاعِرِ الْوُجْدَانِيَّةِ،

اے وجدانی احساسات کے جام محبت و شوق،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَنْتَ الْاَوَّلُ نُوْرًا فِي الْعَالَمِيْنَ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر، اے اللہ کی منتخب کردہ ذات گرامی، آپ عالموں میں بحالت نور اول ہیں،

وَالْاٰخِرُ ظُهُوْرًا فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَالظَّاهِرُ شُهُوْدًا فِي النَّبِيِّيْنَ،

اور مرسلین میں باعتبار ظہور آخر ہیں اور انبیاء کرام میں بہ لحاظ شہود ظاہر ہیں،

وَالسَّابِقُ بِالشَّرِيْعَةِ وَالدِّيْنِ، وَالْبَاطِنُ بِالْحَقِيْقَةِ وَالْيَقِيْنِ،

دین و شریعت میں سابق اور حقیقت ویقین میں باطن ہیں،

وَالْحَافِظُ عُهُوْدًا لِّمَوَاثِيْقِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْيِيْنِ،

رسالت کے تاکیدی عہد وپیمان اور انکے بیان کے نگہبان،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِشْکَاۃَ مِصْبَاحِ اَنْوَارِ التَّوْحِیْدِ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے انوار توحید کے چراغ کے طاق،

یَاھَالَۃَ الْاِبْدَاعِ وَالتَّفْرِیْدِ، یَا کَامِلَ عَوَارِفِ التَّحْمِیْدِ وَالتَّمْجِیْدِ،

بے مثال تخلیق ویکتا مخلوق کے اے ہالے (چاند کے اطراف کا گھیرا) معارف سبحان اللہ، والحمد للہ کے اے کامل مرکز عرفاں،

یَاذِکْرَ نَفَائِسِ الْمَوَاعِظِ "لِمَنْ اَلْقَی السَّمْعَ وَھُوَ شَھِیْدٌ"

کامل توجہ سے سننے والے کیلئے عمدہ نصیحتیں فرمانے والے!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَوْثَرَ الْبَرَکَاتِ یَا غَیْثَ الْخَیْرَاتِ،

درود وسلام ہو آپ پر اے نہایت کثیر برکتوں کی ذات، اے خیرات وبھلائیوں کے ابر کرم،

یَا مَطْلَعَ التَّجَلِّیَاتِ، یَا مَشْرِقَ السَّعَادَاتِ

اے تجلیات ربانی کا مرکز و مطلع، اے سعادتوں کے مشرق و منبع،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ذَا الْاَنْوَارِ السَّاطِعَۃِ،

درود وسلام ہو آپ پر اے بلند انوار،

وَالْاِشْرَاقَاتِ اللَّامِعَۃِ، وَالْفُیُوْضَاتِ الْھَامِعَۃِ، وَالْحَسَنَاتِ الْجَامِعَۃِ،

روشن تجلیات، برستے فیوض اور جامع حسنات والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ بِکَ ارْتَقَتِ الْاَرْوَاحُ اِلَی الْمَعَانِی الْعِرْفَانِیَّۃِ،

درود وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات پاک جنکے صدقہ میں ارواح کو معانی عرفانیہ تک ترقی ملی،

وَتَحَقَّقَتْ بِوُجُوْدِ شُهُوْدِ سُعُوْدِكَ الْمَلَائِكَةُ النُّوْرَانِيَّةُ،

اورآپ کے وجود مقدس کی برکت سے نورانی فرشتے منصۂ وجود میں آئے۔

وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ نَيِّرَاتِ شَمْسِ بَهَائِكَ الْاَفْلَاكُ الْعُلْوِيَّةُ،

اور آپ کے شمس نبوت کی شعاعوں کے پررونق نور سے افلاک علوی جگمگا اٹھے۔

وَاسْتَمَدَّ مِنْ مَدَدِ فُيُوْضَاتِكَ جَمِيْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ الْكَوْنِيَّةِ،

آپ کے فیض کرم سے تمام وجودی مخلوقات خیرات لئے ہیں،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَيْكَلَ الْاَنْوَارِ اللَّامِعَةِ الْعَرْشِيَّةِ،

درود وسلام ہو آپ پر،اے منور عرشی انوار کی صورت،

يَا سَمَاحَةَ الْإِيْنَاسِ فِي الْمَعَارِجِ الْقُدْسِيَّةِ،

اے قدسی مدارج میں راحت وانس عطافرمانے والے،

يَا رَحِيْقَ الْهَنَاءِ لِارْتِوَاءِ النُّفُوْسِ الْبَشَرِيَّةِ،

ارتقاء نفوس بشری کیلئے اے خوشگوار خالص جام (عطافرمانے والے)،

يَا ذَوْقَ الْاَحَاسِيْسِ وَمَظْهَرَهَا فِيْ اَسْمٰى مَعَانِيْهَا الرُّوْحِيَّةِ،

اے احساسوں کے ذوق اوران کے روحانی بلند معانی میں ان کا مظہر،

يَا مِثَالَ الْمَحَبَّةِ الَّتِيْ اتَّسَمَتْ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ الْكَمَالِيَّةِ،

اے وہ محبت کی مثال جو کامل صفاتی جمال سے موسوم ہوئی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَسِیْمَ الْحَیَاۃِ یَا شَمْسَ الْاَکْوَانِ،

درود وسلام ہو آپ پر اے نسیم حیات (زندگی کی باغ وبہار)، اے آفتاب کائنات،

یَارَحْمَۃَ اللّٰہِ فِیْ صُوْرَۃِ اِنْسَانٍ، یَا سَمَآءَ الْغُیُوْبِ یَا یَقْظَۃَ الْوُجْدَانِ،

اے اللہ کی رحمت بشکل انسانی، اے اسرار وغیوب کے آسمان، اے وجدان کی بیداری،

یَا، طَھَارَۃَ الْقُلُوْبِ یَا جَزَآءَ الْاِحْسَانِ، یَا عَقْلَ الْکَوْنِ، یَاضَمِیْرَ الزَّمَانِ،

اے دلوں کی پاکیزگی، اے احسان کا بدلہ، اے عقل عالم، اے ضمیر زماں،

یَا رِقَّۃَ الشُّعُوْرِ یَاوَحْیَ الْبَیَانِ، یَا حَآسَّۃَ الْخَیْرِ یَا فَھْمَ الْقُرْآنِ،

اے شعور کی لطافت، اے وحی کا بیان ووضاحت فرمانے والے، اے خیر کو پہچاننے والی ذات، اے قرآن کا فہم عطاء کرنے والے،

یَا جَنَّۃَ الرُّوْحِ یَا خُضْرَ الرِّضْوَانِ

اے روح کی جنت، اے رضاء حق کی تازگی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْوُدِّ وَالْوِدَادِ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے صاحب محبت ومودت،

یَا ظِلَالَ الرَّحْمَۃِ یَا رَفِیْعَ الْعِمَادِ، یَانُوْرَ الْحِکْمَۃِ یَاسِرَاجَ الرَّشَادِ،

اے سایۂ رحمت وصاحب شان وعظمت، اے حکمت کے نور، اے چراغ ہدایت،

یَا اَسَاسَ الْعَدْلِ یَا رَحْمَۃَ الْعِبَادِ،

اے عدل وانصاف کی بنیاد، اے بندوں کیلئے رحمت،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ لَاتُدْرِکُ الْعُقُوْلُ عَظَمَتَکَ اِحَاطَۃً وَّتَقْدِیْرًا،

درود وسلام ہو آپ پر، اے وہ ذات عالی جنکی عظمت کا احاطہ واندام عقلوں کو حاصل نہ ہو،

یَامَنْ مَلَاتَ فَضَآءَ الْوُجُوْدِ اِشْرَاقًا وَّتَنْوِیْرًا،

اے وہ ذات پاک آپ نے خلاء وجود کو روشنی وتنویر سے بھر دیا،

یَا قَطْرَالنَّدٰی عَلٰی شَجَرَۃِ الْحَیَاۃِ الَّتِی طَھَّرَاللّٰہُ بِھَاالْعِبَادَ تَطْھِیْرًا،

درخت حیات پر عطاء خداوندی کی اے مقدس باران رحمت جنکے صدقہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو نہایت پاک وصاف کر دیا،

"یَآاَیُّھَاالنَّبِیُّ اِنَّآاَرْسَلْنَاکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا

اے نبی بے شک ہم نے آپ کو حاضر وناظر اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا"

اور اللہ کی طرف اسکے حکم سے بلانے والا اور روشن کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا ہے)۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابَرْزَخَ الْاَزَلِیَّاتِ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْمَخْلُوْقَاتِ،

درود وسلام ہو آپ پر، حق تعالیٰ اور مخلوقات کے درمیان اے ازلیات کے وسیلۂ عظمیٰ،

یَاحِصْنَ الْمُسْلِمِیْنَ فِی الشَّدَآئِدِ وَالْاَزَمَاتِ،

سختیوں اور مصائب میں اے مسلمانوں کے قلعہ (جائے پناہ)،

یَاعَظَمَۃَ الْاَسْرَارِ السَّارِیَۃِ فِیْ قَوَالِبِ الْکَمَالَاتِ،

کمالات کے ڈھانچوں / سانچوں میں جاری وساری اسرار الٰہی کی اے عظمت،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَةَ اللّٰهِ وَاِكْرَامَهٗ، یَانِعْمَةَ اللّٰهِ وَاِحْسَانَهٗ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت اور اسکا اکرام، اے اللہ کی نعمت اور اسکا احسان،

یَا هِدَایَةَ اللّٰهِ وَاِنْعَامَهٗ، یَا نَفْحَةَ اللّٰهِ وَاِلْهَامَهٗ،

اے اللہ کی ہدایت اور اسکا انعام، اے اللہ کی بخشش اور اسکا الہام،

یَا مَبْدَاَ الْخَیْرِ وَنِظَامَهٗ، یَا مَظْهَرَ السَّعْدِ وَخِتَامَهٗ،

اے خیر و بھلائی کی ابتداء اور اسکا نظام، اے سعادت کے مظہر اور اس کی انتہاء۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَنْتَ لِلشَّمْسِ بَهَآءٌ وَّنُوْرٌ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات پاک جو سورج کی رونق اور نور ہیں،

وَلِلْكَوَاكِبِ رَوْعَةٌ وَّظُهُوْرٌ، وَلِلْحَیَاةِ بَهْجَةٌ وَّسُرُوْرٌ وَلِلْمَاءِ رِیٌّ وَّطَهُوْرٌ،

ستاروں کیلئے حسن و جمال اور ظہور ہیں، زندگی کیلئے سرور اور خوشی ہیں اور پانی کی سیرابی و پاکی ہیں،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شُعَاعَ نُوْرِ الْیَقِیْنِ یَا عَیْنَ بَصَآئِرِ الْعَارِفِیْنَ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر، اے وہ ذات پاک آپ نور یقین کی شعاع، بصیرت عارفین کی آنکھ،

یَا طَهَارَةَ سَرَآئِرِ الْمُوَحِّدِیْنَ، یَا تَبْصِرَةَ الْمُسْتَبْصِرِیْنَ،

راز ہائے موحدین کی پاکی اور غور و تدبر کرنے والوں کی فکر و نصیحت،

یَا فَرْحَةَ الْمَكْرُوْبِیْنَ، یَا سَلْوَةَ الْمَحْزُوْنِیْنَ،

اے مصیبت زدہ لوگوں کی فرحت و خوشی، اے غمزدہ لوگوں کا اطمینان قلب۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الشُّهُوْدِ، يَا سَعْدَ السُّعُوْدِ، يَا اٰيَةَ الدَّهْرِ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے نور شہود، اے برکتوں کی سعادت، اے زمانہ کی نشانی،

يَا مُعْجِزَةَ الْخُلُوْدِ، يَا عَبَاقَةَ الزَّهْرِ، يَا بَسْمَةَ الْوُجُوْدِ،

اے معجزہ دائمی، اے پھول کی خوشبو، اے وجود کی مسکراہٹ۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا شِفَآءَ الْاَجْسَامِ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے دلوں کے طبیب، اے اجسام کی شفاء

يَا حَيَاةَ النُّفُوْسِ، يَا دَوَاءَ الْاَسْقَامِ يَا مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّكَ الْحَصٰى وَالطَّعَامُ،

اے نفسوں کی حیات، اے بیماریوں کی دوا، اے وہ ذات گرامی جنکی ہتھیلی میں کنکریاں اور کھانا تسبیح پڑھے،

وَنَطَقَ لَكَ الطِّفْلُ قَبْلَ الْفِطَامِ، وَنَسَجَ لَكَ الْعَنْكَبُوْتُ وَبَاضَ الْحَمَامُ،

زمانہ شیر خوارگی سے قبل بچہ کو آپ سے ہمکلامی کا شرف ملا، اور آپ کے لئے مکڑی نے جالا بنا اور کبوتری نے انڈا دیا،

يَا مَنْ رَوَّيْتَ بِقَدَحِ اللَّبَنِ الْكَثِيْرَ مِنَ الْاَنَامِ،

اے وہ ذات پاک آپ نے دودھ کے ایک پیالہ سے مخلوق کثیر کو سیراب فرمایا۔

يَا مَنِ انْشَقَّ لَكَ الْقَمَرُ وَظَلَّ لَكَ الْغَمَامُ،

اے وہ ذات بابرکت آپ کے لئے چاند شق ہوا، اور بادل نے سایہ کیا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ الْاَشْجَارُ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات مبارک، آپ کی خدمت میں درخت سلام پیش کرے،

وَشَهِدَتْ بِرِسَالَتِكَ الْأَحْجَارُ، وَحَنَّ لَكَ الْجِذْعُ وَوَارَاكَ الْغَارُ،

پتھر آپ کی رسالت کی گواہی دیئے، تھنی آپکے فراق میں بے چین ہوئی اور غار نے آپ کو چھپایا،

يَا مَنِ اهْتَزَّتْ مِنْ جَلَالِ نُبُوَّتِكَ شَوَامِخُ الشُّمِّ مِنَ الْجِبَالِ،

اے وہ ذات پاک آپ کے جلال نبوت سے مضبوط اونچے پہاڑ دہل گئے،

وَنَبَعَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِكَ الْمَاءُ الزُّلَالُ،

اور آپ کے انگشتہائے مبارکہ سے شیریں پانی کے چشمے بہ نکلے،

وَشَكَا لَكَ الْبَعِيرُ وَكَلَّمَتْكَ الظَّبْيَةُ بِأَفْصَحِ مَقَالٍ،

اونٹنی نے آپ سے اپنا درد سنایا اور ہرن نے فصیح زبان میں آپ سے ہمکلامی کا شرف حاصل کیا،

يَا مَنْ أَثَّرَتْ قَدَمُكَ فِي الصَّخْرِ وَلَمْ تُؤَثِّرْ فِي الرِّمَالِ،

اے وہ ذات مقدس کہ آپ کا قدم مبارک چٹان پر نقش بٹھا گیا نہ کہ ریت میں،

يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْمِعْرَاجِ، يَا نَبِيَّ الْخَيْرِ

اے تاج اور براق ومعراج والے، اے خیر والے نبی،

يَا مَصْدَرَ الْأَفْضَالِ يَا مَنْ رَأَيْتَ رَبَّكَ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ فِي عَالَمِ الْيَقْظَةِ لَا فِي عَالَمِ الْمِثَالِ ،

فضیلتوں کے مصدر، اے وہ ذات پاک آپ نے شب اسریٰ آپ نے رب کا دیدار عالم بیداری میں کیا عالم مثال میں نہیں،

وَشَاهَدْتَ مَوْلَاكَ بِعَيْنِ الْقَلْبِ لَا بِعَيْنِ الْخَيَالِ،

اور اپنے مولا کا مشاہدہ آپ نے سر اور قلب کی آنکھ سے کیا خیال کی آنکھ سے نہیں،

وَكَمْ تَحَمَّلْتَ الْاَهْوَالَ وَتَقَدَّمْتَ الْأَبْطَالَ فِيْ حَوْمَةِ الْقِتَالِ،

کتنی مصیبتوں کو آپ نے برداشت کیا، کتنے بہادروں کو میدان کارزار میں آگے بڑھایا،

وَضَرَبْتَ لِلنَّاسِ الْأُسْوَةَ الْحَسَنَةَ فِي الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ،

اور آپ نے لوگوں کو بہترین نمونہ عطا فرمایا اقوال طیبہ وافعال مبارک کی صورت میں،

وَهٰذَا تَخْصِيْصٌ مِّنَ اللّٰهِ لَكَ فِيْهِ تَكْرِيْمٌ وَّاِجْلَالٌ،

یہ سب فضائل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے لئے خاص ہیں جن میں تعظیم وتکریم ہے،

وَلَا اسْتِحَالَةَ فِيْ ذٰلِكَ فَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ،

اور یہ ناممکن نہیں، اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے پاک ہے وہ ذات بلند و بالا ہے،

فَمُعْجِزَاتُكَ يَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهَا اللِّسَانُ،

پس آپ کے معجزات وکمالات کو بیان کرنے سے زبان عاجز ہے،

وَآيَاتُكَ وَاضِحَةُ الْبَيَانِ، وَشَمَائِلُ فَضْلِكَ بَاقِيَةٌ عَلٰى مَرِّ الزَّمَانِ،

اور آپ کے آیات کھلے واضح ہیں، آپ کے فضل کے شمائل زمانہ گذرنے پر بھی باقی ہیں

لِاَنَّكَ دَلِيْلُ الْحَقِّ الْمُشَاهَدُ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ وَّمَكَانٍ

کیونکہ آپ حق کی دلیل اور ہر زمان ومکان میں موجود ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ قَرَنَ اللّٰهُ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات پاک آپ کی اطاعت کو اللہ نے اپنی طاعت سے ملا دیا

"مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ"

ارشاد ہے: جس نے رسول اکرم ﷺ کی طاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی،

وَجَعَلَ مُبَايَعَتَكَ عَيْنَ مُبَايَعَتِهِ،

اورآپ کی بیعت کو خالص اپنی بیعت بنادیا

"اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ"

ارشاد ہے: جولوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کرتے ہیں،

وَاَقْسَمَ بِحَيَاتِكَ فِيْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ،

اور اپنی محفوظ کتاب میں آپ کے حیات مبارکہ کی قسم ذکر کی،

"لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ"

فرمایا: آپ کی عمر مبارک کی قسم وہ لوگ اپنے نشہ میں سرگرداں ہیں،

وَاَرْسَلَكَ لِلنَّاسِ جَمِيْعًا، "يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا"

اور تمام لوگوں کیلئے آپکو بھیجا، فرمایا، اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہیں،

وَلَمْ يُعَذِّبْ قَوْمًا اَنْتَ فِيْهِمْ، "وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ"

اور اس قوم کو عذاب نہ دیا جس میں آپ تشریف فرما ہوں ارشاد ہے اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ اے محبوب ﷺ آپ ان میں جلوہ گر ہوں،

وَجَعَلَكَ عَلٰى كُلِّ الْاُمَمِ شَهِيْدًا، "فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيْدًا"

اور آپکو تمام امتوں پر گواہ بنایا فرمایا، اور (اے پیارے) کیسا منظر ہوگا جب ہر امت سے ہم ایک شہید لائینگے اور ان سب پر ہم آپکو شہید بنائینگے،

وَعَلَّمَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَدَبَ الْحَدِيْثِ مَعَكَ،

اورآپ سے معروضہ کرنے کا مومنین کو ادب سکھایا،

"لَاتَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا"

فرمایا، رسول پاک ﷺ کے بلاوے کو اپنے درمیان ایسا نہ بنالو جیسا تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو،

وَشَرَّفَكَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بِمَحَاسِنِ الْأَوْصَافِ وَمَحَامِدِ التَّكْرِيْمِ

ذات رحمٰن ورحیم نے آپ کو حسین اوصاف اور باعظمت تعریفات سے سرفراز فرمایا

"وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ"

ارشاد ہے: بے شک آپ بلند اخلاق پر فائز ہیں،

وَأَغْنَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْحُرَّاسِ، "وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ"

اور دربانوں سے آپکو بے نیاز کردیا، فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرماتا ہے،

وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ رَحْمَةً وَّرِفْقًا، طٰهٰ، مَاأَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى

اور قرآن پاک آپ پر رحمت ونرمی کیلئے نازل فرمایا ارشاد فرمایا: طٰہٰ، ہم نے آپ پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ آپکو مشقت میں ڈالا جائے،

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ وَجَمِيْعِ مَاخَلَقَ اللّٰهُ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر، اے سید کائنات اور خدا کی جمیع خلائق کے آقا، اللہ تعالیٰ اطاعت کی طرف

يَانِدَآءَ الضَّمِيْرِ نَحْوَ طَاعَةِ اللّٰهِ، يَا دَلِيْلَ الْقُلُوْبِ اِلٰى حُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ،

اے ضمیر کی نداء، اللہ تعالیٰ سے حسن ظن (امید ورجاء) پیدا کرنے والی اے دلوں کی دلیل،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَالَیْلَةَ الْقَدْرِ، یَانُوْرَ الْبَدْرِ، یَامَطْلَعَ الْفَجْرِ،

درود وسلام ہو آپ پر، اے قدر ومنزلت کی شب وصال، اے چودھویں رات کے چاند کے نور، اے فجر کا مطلع،

یَااَرِیْجَ الْوَرْدِ، یَاعِطْرَ الزَّهْرِ، اَنْتَ السُّرُوْرُ وَالْیُسْرُ، وَالْفَخْرُ وَالذُّخْرُ،

اے خوشبوئے گلاب، اے پھولوں کے عطر، آپ ہی سرور اور آسانی ہیں اور اعزاز وذخیرہ ہیں،

وَالْعَفَافُ وَالطُّهْرُ، وَالْفَتْحُ وَالنَّصْرُ، وَالْحَمْدُ وَالشُّكْرُ،

پاکیزگی وطہارت ہیں، فتح وکامیابی اور نصرت الٰہی ہیں سراپا حمد اور شکرگذار ہیں،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَنْتَ لِلْعَالَمِیْنَ رَحْمَةٌ وَّشِفَاءٌ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر، اے وہ ذات مقدس کہ آپ عالموں کیلئے رحمت وشفا ہیں،

وَلِلْمُسْلِمِیْنَ عِزٌّ وَّرَجَآءٌ، هَانَحْنُ اُوْلَآءِ خُدَّامُكَ الْاَوْفِیَاءُ،

مسلمانوں کیلئے عزت اور امید ہیں، الحمدللہ! ہم آپ کے وفادار غلام ہیں،

اَلْمُتَوَسِّلُوْنَ بِجَنَابِكَ، اَلْمُوْقِنُوْنَ بِاِمْدَادِكَ،

آپ کے دربار کا وسیلہ لینے والے، آپ کی امداد و دستگیری پر یقین کامل رکھنے والے،

اَلْمُتَحَقِّقُوْنَ مِنْ بَرَكَاتِكَ الْوَاقِفُوْنَ عَلٰی اَعْتَابِكَ،

آپ کی برکتوں سے مستفیض ہونے والے، آپ کی دہلیز پر کھڑے رہنے والے،

طَالِبِیْنَ کَرِیْمَ رِعَایَتِكَ وَعَظِیْمَ شَفَاعَتِكَ، ذَرَّةٌ مِّنْ مَّدَدِكَ تَكْفِیْنِیْ (تین مرتبہ)،

اور آپ کی کریم نگہبانی اور شفاعت عظمیٰ کے طالب ہیں، آپ کی مدد کا اک ذرہ مجھے کافی کردیتا ہے،

وَنَظْرَةٌ مِّنْ كَرَمِكَ تُرْضِيْنِيْ (تین مرتبہ)، فَمَا نَادَاكَ صَادِقٌ اِلَّا لَبَّيْتَ النِّدَآءَ،

آپ کی ایک نظر کرم مجھے خوشیاں عطا کردیتی ہے، صدق دل سے جس نے بھی آپ کو پکارا آپ نے اسکی فریادرسی کی

وَمَا اسْتَغَاثَ بِكَ مُؤْمِنٌ اِلَى اللّٰهِ اِلَّا اَزَالَ عَنْهُ الشَّقَاءَ،

اور جس بندۂ مؤمن نے تقرب الٰہی کے حصول کے لئے آپ سے مدد طلب کی اس سے شقاوت زائل ہوگئی۔

نَعَمْ يَرَاكَ الْبَصِيْرُ بِعَيْنِ قَلْبِهٖ وَيَاْتِيْهِ الْفَرَجُ،

ہاں! اہل بصیرت دل کی آنکھ سے آپ کا دیدار کرتا ہے اور اس کو کشائش نصیب ہوتی ہے،

وَتُشْرِقُ رُوْحُكَ الشَّرِيْفَةُ لِاَحْبَابِكَ عِنْدَمَا يَشْتَدُّ الْحَرَجُ،

اور آپ کی روح مقدس سخت مصیبت کے وقت اپنی جانثاروں کے لئے جلوہ بار ہوتی ہے۔

فَاَنْتَ فِي الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى وَالْمَقَامِ الْاَسْمٰى، مَشْرِقُ التَّجَلِّيْ وَالنُّوْرِ،

پس آپ رفیق اعلی اور بلند مقام پر فائز ہیں، تجلی اور نور کی مشرق،

بَاهِرُ الْوَضَاءَةِ وَالظُّهُوْرِ، يَفِيْضُ خَيْرُكَ عَلَى الْمُحِبِّيْنَ،

روشنی اور ظہور کی چمک ہیں، آپ کا خیر (فیض) چاہنے والوں پر بہتا رہتا ہے،

وَيَعُمُّ بِرُّكَ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ، فَتُشَاهِدُكَ اُمَّتُكَ فِيْ يَقْظَةِ رُوْحِهَا وَمَنَامِهَا

اور آپ کی نیکی مخلصین پر عام ہوتی ہے، آپ کی امت اسکی روح بیدار رہنے اور سونے کی حالت میں آپ کا مشاہدہ کرتی ہے

وَتَسْاَلُكَ عَمَّا يُصْلِحُ مِنْ شَاْنِهَا،

اور آپ سے وہ اشیاء مانگتی ہے جو اسکے معاملہ کی اصلاح کرے،

فَتُجِيْبُهَا اِلٰى مَا فِيْهِ خَيْرُهَا يَا مَنْ أَنْتَ هَادِيْنَا وَشَفِيْعُنَا،
تو آپ انہیں وہی عطا فرماتے ہیں جس میں ان کے لئے خیر و بھلائی ہوتی ہے، اے وہ ذات گرامی آپ ہی ہمارے ہادی و شفیع ہیں ،
سَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَحَقِّ حَقِّكَ وَمَقَامِ قُرْبِكَ وَاشْرَاقِ وَجْهِكَ،
سیدی یا رسول اللہ ﷺ آپ کی حقانیت وصداقت اور مقام قرب اور چہرۂ انوار کی تابنا کی کے سبب،
حَرَامٌ عَلَى الْمُنْكِرِيْنَ مُشَاهَدَتُكَ، وَبَعِيْدٌ عَلَى الْوَاهِمِيْنَ مُخَاطَبَتُكَ
منکرین پر آپ کا مشاہدہ حرام ہے، وہم میں مبتلا لوگوں پر آپ سے شرف تخاطب بعید ہے،
وَهَيْهَاتَ لِلْمُتَشَكِّكِيْنَ الْوُصُوْلَ اِلٰى مَقَامِ حَضْرَتِكَ
شک کرنے والوں کیلئے آپ کے دربار اقدس تک رسائی بہت دور ہے،
لِاَنَّ قَدْرَكَ لَا يُعْرَفُ بِالْوَهْمِ وَالظَّنِّ وَالْخَيَالِ،
کیونکہ آپ کا مقام عالی وہم، وگمان اور خیال و فکر سے جانا نہیں جاتا،
وَمَقَامُكَ لَا يُدْرَكُ بِالْكَلَامِ وَالتَّخْمِيْنِ وَالْجِدَالِ،
اور آپ کی قدر و منزلت گفتگو، اندازہ اور بحث و جھگڑے سے معلوم نہیں ہوتی،
فَمَنْ ذَا الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْكَ وَلَمْ يُشْرِقْ رُوْحُكَ عَلَيْهِ،
کون ہے جو آپ کی خدمت میں درود پیش کرے اور اس پر آپ کی روح مبارک کی تجلی نہ ہوئی ہو،
وَمَنْ ذَا الَّذِيْ اسْتَشْفَعَ بِكَ وَلَمْ يَصِلْ نَصْرُ اللّٰهِ اِلَيْهِ،
کون ہے! جس نے آپ کی شفاعت چاہی اور اللہ تعالیٰ کی مدد اسکو نہ پہونچی ہو۔

نَحْنُ فِيْ حِمَاكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، نَحْنُ فِيْ رِحَابِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

ہم آپ کی حمایت میں ہیں یارسول اللہ ﷺ، ہم آپ کے دربار اقدس میں حاضر ہیں یا حبیب اللہ ﷺ،

نَحْنُ فِيْ كَنَفِكَ يَا نَجِيَّ اللّٰهِ، نَحْنُ فِيْ جَاهِكَ يَاصَفِيَّ اللّٰهِ،

ہم آپ کے سائے میں ہیں یا نجی اللہ ﷺ، ہم آپ کے در اقدس پر ہیں یا صفی اللہ ﷺ،

نَحْنُ فِيْ حَرَمِكَ يَا أَعَزَّ خَلْقِ اللّٰهِ فَمَامِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَيَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُعْطِيْ وَاَنْتَ

ہم آپ کے حرم پاک میں ہیں، اے مخلوق میں سب سے غالب ذات پاک، ہر کوئی جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَصْدَرُ الْعَطَآءِ، وَاللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ عطاء حق کا مرکز ہیں، اللہ تعالیٰ آسمانوں وزمین کا نور ہے

وَاَنْتَ مِرْآةُ هٰذَا الضِّيَآءِ، لِاَنَّكَ النُّوْرُ الْمُبِيْنُ الَّذِيْ مَلَأَ اِشْرَاقُهُ الْعَالَمِيْنَ،

اور آپ اس ضیاء کا آئینہ ہیں، کیونکہ آپ ہی وہ روشن نور ہیں جسکی نورانیت تمام عالمین پر چھا گئی،

وَاَنْتَ كِتَابُ اللّٰهِ وَمِيْثَاقُ النَّبِيِّيْنَ،

اور آپ ہی اللہ تعالیٰ کی کتاب اور انبیاء کرام کا عہد ومیثاق ہیں،

وَاَنْتَ نَظْرُ الْحَقِّ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ كَيْفَ لَا وَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور آپ مؤمنین کے دلوں میں حق سبحانہ وتعالیٰ کی نظر عنایت ہیں اور کیوں نہ ہو یقیناً اللہ تعالیٰ نے

فِيْ مُحْكَمِ التَّبْيِيْنِ، قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ،

آپ پر واضح ومحکم کلام میں نازل فرمایا: یقیناً تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم نور اور روشن کتاب آئی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ فِیْ عَالَمِ الْغَیْبِ اِشْرَاقُکَ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات مبارک کہ آپ کی روشنی عالم غیب میں ہے،

وَفِیْ عَالَمِ الشَّھَادَۃِ آثَارُکَ، وَفِیْ عَالَمِ الرُّوْحِ أَسْرَارُکَ وَفِیْ عَالَمِ الْاَفْلَاکِ اَنْوَارُکَ،

اور عالم شہادت میں آپ کے آثار ہیں، اور عالم روح میں آپ کے اسرار ہیں، عالم افلاک میں آپ کے انوار ہیں،

وَفِیْ عَالَمِ الْبَرْزَخِ بَرَکَاتُکَ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ الْاَبْرَارِ الْمُتَّقِیْنَ،

اور عالم برزخ میں آپ کی برکات ہیں۔ درود نازل فرمائے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی نیک، متقی آلِ پاک پر،

وَاَصْحَابِکَ الْاَخْیَارِ الْمُقَرَّبِیْنَ،

اور آپ کے مقرب، اخیار اصحاب کرام پر،

وَاَزْوَاجِکَ الْاَطْھَارِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ صَلَاۃً یَسْطَعُ نُوْرُھَا فِیْ أَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ،

اور امہات المومنین آپ کی ازواج مطہرات پر ایسا درود جسکا نور اعلیٰ علیین میں چمک اٹھے،

وَیَعْلُوْ شَانُھَا فِی الْخَالِدِیْنَ وَیَرْتَفِعُ قَدْرُھَا اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَیَسْمُوْ فَضْلُھَا دَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ،

اور اسکی شان جنتیوں میں بلند ہو، اور اس کی قدر ابد الآباد تک بلند ہوتی رہے، اور اسکا فضل زمانہ دراز تک اونچا رہے،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْھُدٰی یَا بَحْرَ النَّدٰی،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہدایت کے امام، اے عطا و بخشش کے سمندر،

یَا غَوْثَ الْوَرٰی، یَا صَاحِبَ الضَّرَاعَۃِ وَالْکَرَامَۃِ،

اے مخلوق کی مدد، اے شرافت وانکساری والے،

يَاسَيِّدَ الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَامَنْ اَعْطَاكَ اللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ أَسْمٰى مَرَاتِبِ السِّيَادَةِ،

بروز محشر اے مخلوق کے آقا، اے وہ ذات پاک جس کو اللہ تعالیٰ نے آخرت میں سرداری کے اعلیٰ مراتب

وَأَعْظَمَ دَرَجَاتِ السَّعَادَةِ، يَاصَاحِبَ الْوَسِيْلَةِ الْكُبْرٰى

اور سعادت کے بلند درجات عطا فرمائے، اے وسیلہ کبریٰ والے،

يَامُنْقِذَ اُمَّتِكَ مِنَ الْعَذَابِ وَالْاَهْوَالِ، يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّؤَالِ

اے اپنی امت کو غم اور عذاب سے بچانے والے، حشر اور سوال کے دن اے شفاعت عظمٰی والے،

سَلَامُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ مِّنَّا اِلَيْكَ،

اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتوں کا آپ پر سلام ہو اور ہماری طرف سے آپ کی خدمت عالیہ میں سلام عرض ہو،

وَسَلَامٌ عَلَيْنَا مِنْكَ، اِنَّهٗ مِنَ اللّٰهِ وَاِلَيْكَ،

اور ہم پر آپ کی عطا سے سلام ہو، یقیناً وہ اللہ کے پاس سے رحمت ہے جو آپ ہی کے لئے ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْفَتْحِ وَالْفُتُوْحِ، جِئْنَا اِلَيْكَ بِالْقَلْبِ وَالرُّوْحِ،

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے فتح و فتوح والے، آپکے دربار میں ہم قلب اور روح جان و دل سے حاضر ہوئے ہیں،

اَنْتَ وَسِيْلَتُنَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يَخْتِمَ لَنَا بِكَمَالِ الْاِيْمَانِ وَنِعْمَةِ الْاِسْلَامِ،

آپ ہی اللہ تعالیٰ کی طرف ہمارا وسیلہ ہیں (آپ کے صدقہ) کمال ایمان اور نعمت اسلام سے ہمارا خاتمہ کرے،

وَأَنْ يَجْمَعَنَا بِكَ فِي أَعْلٰى مَقَامٍ وَّيُرِيَنَا ذَاتَكَ الشَّرِيْفَةَ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ،

اور اعلیٰ مقام میں آپ کی خدمت اقدس میں جمع فرمائے، اور بیداری و خواب میں ہمیں آپ کی ذات مبارک کے دیدار سے شرف فرمائے۔

وَأَنْ يَرْزُقَنَا فِي جِوَارِكَ يَا اِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ حُسْنَ الْخِتَامِ۔

اور اے امام المرسلین ﷺ آپ کے جوار میں ہمیں حسن خاتمہ نصیب فرمائے۔

❁❁❁

صلوٰات النسب الشریف کی قبولیت پر دلیل

جب مجھ پر کوئی مشکل یا تکلیف و مصیبت آئی تو میں نے اس درود شریف کا ورد کیا تو اللہ تعالیٰ نے آنے والی مصیبت سے نکلنے کیلئے کوئی نہ کوئی صورت وراستہ بنادیا۔ جب بھی کوئی تنگی آئی تو میں نے اُسے پڑھا تو میری کامل وخصوصی مدد ہوئی۔ عالم بیداری میں خواب دیکھنے والوں کی طرح متعدد وسخت دشوار کن معاملات میں دیکھتا مثلاً دروازے بند، راستے مسدود یعنی نکلنے کا کوئی راستہ تک نہ ہوتا۔ میں اِن حالات میں دُرود شریف پڑھتا تھا تو مجھے عالم بیداری میں ہی زمین سے فضا کی طرف لے جایا جاتا اور مشکلات سے امن وسلامتی سے گزار دیا جاتا۔ اس کے پڑھنے سے مشکل بندشیں کھل جاتیں اور کتنی ہی مشکلات آسان ہوگئیں۔ بہر صورت پڑھنے والے کی نیت کے مطابق یہ تمام معاملات میں ہر جگہ مفید ہے۔ واللہ الموفق!

المولف عبدالمقصود محمد سالم علیہ الرحمۃ
(غزہ) القاہرہ، مصر

صلوات نسب شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَظِیْمِ الْاٰبَآءِ مِنْ سَیِّدِنَا اٰدَمَ اِلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مُنَافِ بْنِ قُصَیِّ بْنِ حَکِیْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ کَعْبِ بْنِ لُوَیِّ بِنِ غَالِبِ بْنِ فِھْرٍ، اِبْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ اِبْنِ کِنَانَةَ، اِبْنِ خُزَیْمَةَ بْنِ

مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسِ ابْنِ مُضَرَ، ابْنِ نِزَارٍ، ابْنِ مَعَدٍ، ابْنِ عَدْنَان، رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَرِيْمِ الْاُمَّهَاتِ، مِنْ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ حَوَّآءَ اِلٰی سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ آمِنَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مُنَافِ بْنِ زُهْرَةَ بْنِ حَكِيْمٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهِ الطَّيِّبَاتِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِنَّ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَوْلَادِهِ سَيِّدِنَا الْقَاسِمِ وَسَيِّدِنَا طَاهِرٍ وَّطَيِّبٍ وَّ سَيِّدِنَا عَبْدِاللّٰهِ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ، رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَنَاتِهِ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبَ، وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ رُقَيَّةَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ اُمِّ كُلْثُوْمٍ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّاهِرَآءِ، رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَزَوْجِهَا سَيِّدِنَا الْاِمَامِ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ وَاَبْنَآئِهِمَا سَيِّدِنَا الْاِمَامِ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْاِمَامِ

الْحُسَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبُ وَعَلٰى بَقِيَّةِ آلِ الْبَيْتِ الْكِرَامِ، رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى عَمَّيْهِ خَيْرِ النَّاسِ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ، رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَالِدَى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

❁❁❁

مناجات ودُعا

الصلوٰة والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللّٰہ

یا نبی اللّٰہ یا عبداللّٰہ و کفاک شرفا ان تکون

عبدا للّٰہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا امان الدنیا

و ملا ذاھلھا یا حصن الامۃ ومعقد رجائھا

یا رحمۃ الانسانیۃ و کعبۃ آمالھا الصلوٰۃ والسلام

علیک ایھا النبی الرء وف الرحیم العطوف یامنؐ

یتوسل بک الی اللّٰہ تعالیٰ کل مستغیث وملھوف وھاناذا

یا رسول اللّٰہ مستغیث وملھوف انت لھا اذا نزل البلاء

واشتد العناء انت لھا عند العلمات واشتداد الازمات

انت لها عند اهترام الكربات ابواب الفرج

من كل الجهات انت وسيلتي قلت حيلتي ادركني يا نبي

اللّٰه ثلاثا ۔ عليك يا سيدى يا رسول اللّٰه من

صلوات اللّٰه و تسليما وتحياته وبركاته في كل
لحظة ما يناسب
قدرك العظيم، ويليق بمقام الكريم، ويجمع
لك اعلى درجات الفضل والتكريم، و اقضى
غايات القربات والتعظيم وعلى الك واصحابك
وازواجك وذريتك وامتك اكمل الصلواة واتم
التسليمات،

معجزہ لعابِ مبارک حضور ﷺ

یعنی آبِ حیات

یہ شاعری نہیں امر واقع ہے کہ سرکار انور ﷺ کا لعاب دہن رحمت کا ایسا قطرہ سیال تھا۔ جس سے خود زندگی آسودہ ہوئی۔ فیضان الٰہی کے آبشار سے جہاں ایک قطرہ ٹپکا۔ ہر طرف رحمت و اعجاز کے جلوے بکھر گئے۔

کہیں جلتے ہوئے زخموں کو گل و لالہ کی ٹھنڈک میسر آئی اور کہیں آب شور کا ذخیرہ ایک آن میں چشمۂ شیریں بن گیا۔ حلق کے نیچے اترا نہیں کہ شیر خوار بچے دن بھر کے لئے ماؤں کے دودھ سے بے نیاز ہو گئے۔

اس اعجاز سراپا کی کس خوبی کا ذکر کیجئے۔ گزرنے والا کب کا گزر گیا۔ لیکن راہیں آج تک معطر ہیں۔ دیکھنے والے نے جس رخ سے بھی اسے دیکھنے کی کوشش کی۔ انگشت بدنداں رہ گیا۔

کہتے ہیں کہ سرکار کے لعاب دہن کی برکتوں سے مدینے کے بچے تک اتنے مانوس و باخبر تھے کہ ایک بار حضور ﷺ کی مجلس اقدس میں کسی نے دودھ کا پیالہ پیش کیا۔ سرکار کی داہنی طرف ایک خورد سال بچہ بیٹھا تھا اور بائیں طرف سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور دیگر مشاہیر صحابہ رضی اللہ عنہم حاضر تھے۔

حضور ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ ہر کام داہنی طرف سے شروع فرماتے

تھے۔ یہاں تک کہ اپنے پس خوردہ تبرکات کی تقسیم بھی داہنی ہی طرف سے شروع فرماتے۔ دودھ کا کچھ حصہ نوش فرما کر جیسے ہی حضور ﷺ نے اسے تقسیم کرنا چاہا۔ داہنی طرف بیٹھے ہوئے بچے کی طرف نظر پڑی۔ حضور ﷺ نے اس بچے سے دریافت فرمایا............ "میری مجلس کے دستور کے مطابق حق تو تمہیں پہنچتا ہے کہ دودھ کی تقسیم کا سلسلہ تم سے شروع کیا جائے۔ لیکن اگر تم اپنے بزرگوں کے حق میں ایثار کر سکو تو اجازت دو کہ بائیں طرف جو لوگ بیٹھے ہوئے ہیں ان سے تقسیم کا آغاز کروں"۔

بچے نے سر جھکا کر انتہائی ادب سے جواب دیا۔ یارسول اللہ ﷺ! کوئی اور بات ہوتی تو اپنے حق سے دستبردار ہونے میں مجھے کوئی عذر نہ ہوتا۔ لیکن یہ ایثار میرے لئے بہت مشکل ہے کہ سرکار کا لعاب دہن پیالے کے جس حصے سے مس ہو گیا ہے اس کی برکتوں سے میں اپنے آپ کو محروم رکھوں۔

حضور ﷺ نے بچے کی اس خوش عقیدگی کو پیار کی نظر سے دیکھا۔ اس کا حق بھی اسے عطا کیا اور فضل و برکت کی دعاؤں سے الگ اسے نوازا۔ کہتے ہیں کہ سرکار کے لب کی مسیحائی نے بیماروں اور زخمیوں کو شفا خانوں سے بے نیاز کر دیا تھا۔ احادیث و سیرت کی کتابوں میں اس طرح کے بے شمار واقعات ملتے ہیں کہ عین میدان جنگ میں کسی کی آنکھ نکل گئی۔ کسی کا کوئی عضو کٹ کر الگ ہو گیا۔ کوئی زخموں کی ٹیس سے تڑپ رہا ہے کہ ناگہاں سرکار ﷺ کو اطلاع ہوئی۔ لب تکلیف کے مقام پر لعاب دہن مس کرتے ہی نہ تکلیف رہی نہ زخم کا کوئی نشان رہا۔

چنانچہ جنگ خیبر کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ کئی دن تک لگاتار حملوں کے بعد بھی جب خیبر کا قلعہ فتح نہیں ہوا تو شام کے وقت سرکار انور ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا............ "کل صبح کو میں اسلامی لشکر کا جھنڈا اس شخص

کے حوالے کروں گا جو اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتا ہو اور کل کی فتح اس کے ہاتھ پر مقدر ہو چکی ہو۔"

یہ مژدۂ جانفزا سن کر ہر شخص جذبہ شوق میں بھر گیا۔ یہ دونوں جہاں کے اعزاز کی سب سے گراں مایہ بشارت تھی۔ روحوں کے خوابیدہ ولولے اس طرح جاگ اٹھے کہ صبح سعادت کے انتظار میں آنکھوں کی نیندیں اڑ گئیں۔ آرزوئے شوق کی بے قراری میں دل کا کشور تہہ و بالا ہونے لگا۔ ہر مجاہد اپنے اپنے تئیں اس قابل رشک اعزاز کا امیدوار تھا۔ جب صبح امید طلوع ہوئی تو سارے تمنائی بارگاہِ رسالت میں سر کے بل حاضر ہوئے۔ سارا مجمع گوش بر آواز تھا کہ دیکھنا ہے آج کس کا مقدر جاگتا ہے۔ کس کے نصیب کی ارجمندی آسمان کے کنگوروں سے آنکھ لڑاتی ہے۔ انتظار شوق کی بے تابیوں کا یہ عالم تھا کہ سرکار نے شمع رسالت کے ان وفا کیش پروانوں کو ایک بار آنکھ اٹھا کر دیکھا اور ارشاد فرمایا ...."حضرت علی رضی اللہ عنہ کہاں ہیں؟"

کسی نے جواب دیا وہ آشوب چشم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اس لئے حاضر نہیں ہو سکے۔ فرمایا............"اسی حالت میں انہیں بلوایا جائے"............ جیسے ہی وہ دربار میں حاضر ہوئے سرکار مدینہ نے انہیں قریب بلایا۔ تکلیف کی شدت سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ حضور ﷺ نے اپنا لعاب دہن ان کی آنکھوں پر لگا کر یہ حکم سنایا۔

اسلامی لشکر کا فرخندہ فال پرچم تمہارے حوالے کرتا ہوں۔ خیبر کی فتح آج تمہارے ہاتھ پر مقدر ہو چکی ہے۔ خدائے قدیر تمہیں میدان جنگ سے فائز المرام واپس لائے۔

واقعات کے راوی بتاتے ہیں کہ لعاب دہن لگاتے ہی دم کے دم میں ساری تکلیف رفع ہو گئی۔ نہ آنکھوں میں سرخی تھی نہ ورم کا کوئی نشان موجود تھا۔ پھر مولائے

کائنات کا کیا کہنا۔ اس نیستانِ ہستی میں وہ شیرِ خدا تھے کہ صحراؤں اور پہاڑوں میں ان کے زورِ بازو اور سطوتِ جلال کا ڈنکا بجتا تھا اور آج تو ان کے حوصلوں کے تیزی کا عالم ہی اندازے سے عیاں تھا۔ کونین کے سلطان نے خود اپنے فیروز مند ہاتھوں سے اس پیشانی پر فتح کا سہرا باندھا تھا۔ حملے کی پہلی ہی یلغار میں خیبر کا وہ مایہ ناز قلعہ فتح ہو گیا اور یہودیوں کو ایسی عبرتناک شکست ہوئی کہ ہمیشہ کے لئے وہ ذلتوں کی خاک میں سو گئے۔

اس واقعہ میں ایک بات خاص طور پر قابل توجہ ہے اور وہ یہ کہ سرکار اقدس ﷺ کے متعلق جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ انہیں غیب کا علم یا آئندہ کی خبر نہ تھی تو کیسے فرمایا؟ کہ کل میں ایسے شخص کے ہاتھ میں جھنڈا دوں گا جس کے ہاتھ پر خیبر کا قلعہ فتح ہو جائے گا۔ یہی نہیں بلکہ احادیث میں اس طرح کے بے شمار واقعات موجود ہیں جس میں حضور ﷺ نے آئندہ کی خبر دی ہے اور حضور ﷺ کی خبر کے مطابق ہی واقعہ پیش آیا ہے۔ سورج پر کہاں تک کوئی خاک ڈال سکتا ہے!

لعاب دہن کے اعجاز و برکت کے سلسلہ میں ایک واقعہ اور بھی منقول ہے کہ ایک صحابیٔ رسول ﷺ نابینا ہو گئے تھے۔ یہاں تک کہ آنکھوں کی سیاہ پتلی بالکل سپیدی میں تبدیل ہو گئی تھی۔

صحابہ رضی اللہ عنہم کے عام دستور کے مطابق ایک دن وہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور اپنی شکایت پیش کی۔ ان کی فریاد سن کر حضور ﷺ کا دریائے کرم جوش میں آ گیا۔ اٹھے اور اپنا لعاب دہن ان کی آنکھوں میں لگا دیا اس کے بعد واقعہ کے راوی بیان کرتے ہیں کہ لعاب دہن کی برکت سے وہ بینا ہو گئے اور بینائی اخیر عمر تک قائم رہی۔ یہاں تک کہ وہ اسی برس کے بڑھاپے میں بھی سوئی کے ناکے میں دھاگہ ڈال لیا کرتے تھے۔

ماتم ہے ان حضرات کی عقل و بصیرت پر جو ایسے سراپا اعجاز پیغمبر کو اپنی طرح

معمولی بشر کہتے ہیں اور انہیں اپنا بڑا بھائی سمجھتے ہیں۔ ذہن کا یہ ناپاک تصور تنہا دونوں جہاں کی ذلت و رسوائی کے لئے کافی ہے۔ خدا ان گمراہوں کے شر سے اپنے رسول کی وفادار امت کو بچائے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمہ اللہ

❀❀❀

تصویر کا دوسرا رخ

ذکر رو کے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں امت رسول اللہ کی

قرآن مجید اور صحیح احادیث میں جس قدر فضائل جماعت انبیاء کرام علیہم السلام میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان ہوئے ہیں کسی اور نبی کے نہیں ہوئے' یہاں تک کہ ہمارے اکابر نے تو یہاں تک فرما دیا۔

شد اں مداں زیراں زبراں شان تیری وچ آئیاں
عاماں لوکاں خبر نہ کائی خاصاں رمزاں پائیاں

سب سے محسن و مربی شارح بخاری علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ محدث لاہوری فرماتے تھے کوئی ایک آیت مجھے دکھا دو جس میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان نہ بیان فرمائی ہو؟ ایک شخص نے کہا: آیت کیا پوری سورہ اخلاص میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا نام و نشان نہیں۔ فرمایا: شانِ مصطفیٰ دیکھنے کے لئے بھی آنکھ ہونی چاہیے۔ ذرا بتا تو پہلا لفظ کیا ہے؟ کہا: قل' فرمایا اس کا کیا معنیٰ ہے؟ کہا: آپ کہہ دیں۔ فرمایا: اللہ نے خود کیوں نہیں کہہ دیا؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی توحید کی

بات بھی زبانِ رسالت سے سننا چاہتا ہے۔ گویا توحید بھی اس کی ہی قبول ہوگی، جو رسالت کے وسیلے سے مانے گا۔ کیا خوب کہا مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ نے

قل کہہ کے اپنی بات بھی منہ سے ترے سنی
کتنی ہے گفتگو تری اللہ کو پسند

لیکن المیہ یہ ہے کہ جہاں یہ قرآن نازل ہوا وہاں اس بارے میں اس قدر بخل کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چار حاضریوں کا موقع عطا فرمایا ہے، مکہ و مدینہ بالخصوص حرمین شریفین میں سینکڑوں حضرات درسِ قرآن و حدیث دیتے ہیں نہ کسی درس میں اور نہ جمعہ کے خطبہ میں کبھی ایک لفظ بھی شانِ مصطفیٰ پہ سننے کو نہیں ملا۔ بیسیوں بار ان حلقوں میں شامل ہوا ہوں مگر اور اگر کچھ سنا تو یہ کہ تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض ۔ کہ اللہ تعالیٰ نے بعض نبیوں، رسولوں کو بعض پہ فضیلت عطا فرمائی ہے لیکن ایها الاخوة ۔ خبردار! اس فضیلت کو بیان نہیں کرنا کیونکہ حضور علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے کہ مجھے یونس علیہ السلام یا موسیٰ علیہ السلام پہ فضیلت دی جائے۔ سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ تو خود بیان فرما رہا ہے اور حضور علیہ السلام اسی چیز کو بیان کرنے سے منع فرما رہے ہیں۔ آپ لوگوں کو کیا بتانا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول میں جنگ چھڑی ہوئی ہے کہ جو کام خود اللہ کر رہا ہے اور قرآن میں نازل کر رہا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بیان کرنے سے منع کر رہے ہیں۔ العیاذ باللہ

یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہوگی

خدا کے بندے صحیح صحیح توجیہہ کیوں نہیں کرتے ہو کہ اس انداز سے حضور علیہ السلام کو باقی نبیوں پہ فضیلت نہ دو کہ کسی نبی کی توہین کا پہلو نکلے۔

ابھی دو دن پہلے کی بات ہے کہ ایک پاکستانی شیخ استمداد بالرسول کی نفی کرتے ہوئے گنبد پاک کے سامنے بیٹھ کر تقریباً ہزار افراد کے سامنے صحیح بخاری کی حدیث پیش

کہہ رہے تھے کہ حضور علیہ السلام نے حضرت ربیعہ سے فرمایا کیا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا: جنت میں آپ کی ہمسائیگی۔ تو حضور نے انہیں فرمایا: اعنی علی کثرۃ السجود۔ تو کثرت سجود سے میری مدد کر اور بڑی ڈھٹائی سے کہہ رہا تھا کہ انہوں نے حضور سے نہیں مانگا۔ حالانکہ حدیث کے تو الفاظ ہی یہ ہیں: اسئلك۔ یارسول اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں اور کیا مانگتا ہوں؟ جنت بھی اور اس میں آپ کا قرب بھی۔ اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر اپنے غلام کو کہا کہ میری مدد کرو۔ اس سے تو صحابہ کرام سے مدد مانگنا بھی ثابت ہو گیا۔ ؎ لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگنے کو شرک ثابت کرتا کرتا صحابہ کرام سے مدد مانگنے کو جائز کہہ گیا بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت قرار دے دیا۔

؎ شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات

اسی طرح ایک مجلس میں لا تتخذوا قبری عیدًا کی آڑ میں لوگوں کو روضۂ انور کی زیارت سے روک رہا تھا۔ معاذ اللہ

سماع موتی کے مسئلہ پہ بات کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سننا اگر کہیں ثابت ہے تو وہ معجزہ ہے اور معجزہ دلیل نہیں بن سکتا' تو کیا صحیح بخاری کی حدیث میں جو ہر میت کے بارے میں سننا ثابت ہے۔ انہ لیسمع قرع نعالھم۔ بے شک (جب تم میت کو دفن کر کے واپس لوٹتے ہو تو) وہ جوتوں کی آہٹ کو بھی سنتا ہے۔ تو کیا یہ بھی ہر میت کا معجزہ بن گیا؟ پھر یہ کہنا کہ معجزہ کی تو بات ہی چھوڑو' کیا معجزہ سے شان بھی ثابت نہیں ہوتی یا اگر معجزہ دلیل نہیں بن سکتا تو کیا قرآن حضور کا معجزہ نہیں ہے؟ پھر قرآن سے بھی دلیل نہیں پکڑنی چاہیے۔ ؎ یہ ہوائی کسی منکر نے اڑائی ہو گی

الغرض! بہت سی باتیں کہی جا سکتی ہیں۔ تاہم زیر نظر کتاب کے ہر لفظ میں عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دریا بہتے ہوئے آپ کو نظر آئیں گے اور آپ کو معلوم ہو گا کہ

شاہِ بطحا کی مدح سرائی اہل سنت کے حصے میں آئی

بگڑی آقا نے سب کی بنائی اپنی قسمت جگائے ہوئے ہیں

الحمدللہ! میں نے ترجمہ کے بعد اس کتاب کا عربی متن اور اُردو ترجمہ از اوّل تا آخر مسجد نبوی شریف میں پڑھا ہے۔ پچھلی حاضری پہ علامہ یوسف نبھانی علیہ الرحمۃ کی کتاب ریاض الجنۃ (جنت کے باغیچے) کا مکمل ترجمہ مسجد نبوی شریف میں کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور اس بار حاضری میں اس کتاب کا سارا کام سرکار کے قدموں میں مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی اُس کی طرح قبولیت عامہ عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم الامین بحرمة سیّد الانبیاء والمرسلین علیه واٰله واصحابه افضل الصلوٰة واکمل التسلیم

ذرّہ غبارِ رہ طیبہ

غلام حسن قادری (المدینہ المنورہ)

۱۶ر مئی ۲۰۱۴ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیّد شاہ حبیب اللہ قادری (رشید پاشاہ رحمۃ اللہ علیہ)

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ من کان نبیاً و آدم بین الماء والطین وعلیٰ آلہ الطیبین واصحابہ الطاھرین ۔ اما بعد!

جس وقت یہ اعلان ذیشان عالی قدر جناب خالد محی الدین صاحب کے دولت کدہ پر قصیدہ بردہ شریف کی محفل میں کیا گیا کہ بسلسلۂ عرسِ شریف (اوّل) حضرت العلامہ سیّد شاہ حبیب اللہ قادری المعروف رشید پاشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک محفل تذکرۂ حضرت کے عنوان سے مکرمی جناب عبدالواسع صاحب مرید و خلیفہ حضرت ممدوح (جدبۃ) کے گھر منعقد ہو رہی ہے تو مولانا حافظ محمد نوید افروز صاحب نویدؔ کامل جامعہ نظامیہ، حیدرآباد دکن نے ارادہ کیا کہ حضرت ممدوح کی شان میں لکھے ہوئے عقیدت کے پھول اِس مبارک محفل میں کسی خوش گلو سے پڑھوائے جائیں تا کہ سامعین محظوظ ہوں، اس پر مولانا محمد عبدالسلام صاحب عزیم (فرزند خورد استاذ العلماء حضرت العلامہ مفتی عبدالحمید صاحب رحمۃ اللہ علیہ سابق شیخ الجامعۃ النظامیۃ) اور راقم الحروف نے اصرار کیا کہ ان عقیدت کے پھولوں کو گلدستۂ عقیدت بنا کر کیوں نہ سب میں عام کیا جائے تا کہ شرکائے محفل کو راہِ عمل کے نقوش مل سکیں جس پر انہوں نے حامی بھر لی۔

آپ تمام جانتے ہیں کہ مولانا حافظ محمد نوید افروز صاحب نویدؔ ایک نقاد اور زبان و بیان کی نزاکتوں کے رمز شناس، کسی بھی اُلجھے ہوئے مسئلے کو سلجھا دینا اور گتھیوں کو چھوٹی چھوٹی مثالوں سے حل کر دینے میں اُن کا جواب نہیں، سب سے بڑھ کر وہ ایک عالم دین

اور پھر سچے مسلمان ہیں ان کی زندگی' استغنا' شرافتِ نفس' خوش خلقی' صداقت شعاری' وفا کیشی' سادگی اور منکسر المزاجی کا بہترین نمونہ ہے' سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم' صحابہ کرام' سلف صالحین اور علماء اہل سنت کی عقیدت اُن کے رگ و ریشے میں رچی ہوئی ہے۔ وہ ایک کامل الفن شاعر ہونے کے علاوہ خیالات بلند رکھتے ہیں' فکر میں پرواز پائی جاتی ہے' ہر شعر دل کی گہرائیوں سے نکلتا ہے اور آسمان کی بلندیوں کو چھو لیتا ہے' جدہ کے ایک جلسے میں مشہور نعت خوان عالی جناب سیّد نجم الدین عارف صاحب نے اُن کے یہ نعتیہ اشعار مسحور کن لہجے کے ساتھ پڑھے:

راحتِ جان و ایمان تمہارا ہے عشق
یا نبی آپ کا کیا ہی پیارا ہے عشق
گھر بنائیں گے کیا دل میں تاریکیاں
نور کا جگمگاتا منارہ ہے عشق
رکھ دیا سر کو قدموں میں اُن کے نوید
کس قدر مجھ کو اونچا اُبھارا ہے عشق

یہ اشعار اتنے اثر انگیز تھے کہ آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور دل میں بے اختیار عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جذبات موجزن ہو گئے۔

اسی طرح جامعہ نظامیہ اور علماء جامعہ سے انہیں خاصی عقیدت اور گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ اس مرقع میں علامہ رشید پاشاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں اور ضیاء نظامیہ میں (یہ مجموعہ علماء نظامیہ کی مدح میں ان کی طالب علمی کے زمانے میں شائع ہوا) استاذ العلماء حضرت العلامہ مفتی عبدالحمید صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی منقبت کرتے ہوئے نغمہ سرا ہیں۔

دانش و فہم بلند فکر و خیالات بلند — ایسے افکار کہ مضبوط چٹانیں ہیں کوئی

صورتِ شعر کروں، کیا ترے حالات بلند — حوصلے ایسے بلند جیسے سماوات بلند

علم کا ایک سمندر ہی تو تھا ترا وجود

کہ تری بات پہ ہوتی نہ کوئی بات بلند

سونے پہ سہاگہ یہ کہ وہ اپنی دُھن کے پکے ہیں اور خصوصاً ایسے دینی کاموں میں ہمیشہ وہ آگے آگے نظر آتے ہیں، چنانچہ رات دن ایک کر کے یہ دینی، علمی اور معلوماتی مرقع آپ تمام کے لیے تیار کیا ہے، وہ تو پیمبرانہ قول واصول وتقلید میں ان اجری علی اللہ (کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہی میرا اجر ہے) کے مطابق اور خالصۃً لوجہ اللہ تعالیٰ اس کی تکمیل میں مشغول ہوئے لیکن میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے والدین کریمین کو جزائے خیر سے وافر حصہ عطا فرمائے اور مجھے اس سے مستفید ہونے کی توفیق ارزانی فرمائے اور آپ تمام کے لئے بھی خیرات وحسنات کا ذریعے بنے۔ آمین ثم آمین۔

محمد عبدالقدیر طاہر

عفی عنہ

رشحاتِ قلم

از: شیخ الحدیث حضرت العلامہ مولانا محمد خواجہ شریف صاحب

قبلہ دامت برکاتہم العالیہ

مولوی نوید افروز صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ......

آپ کا مراسلہ ملتے ہی فوری جس قدر مستحضر تھا رقم کر دیا۔

حضرت علامہ مولانا سیّد شاہ حبیب اللہ رشید پاشاہ رحمۃ اللہ علیہ علم وفضل کے بلند مرتبہ پر فائز تھے۔ علماء ہندوستان آپ کے جلالۃ علم کے معترف تھے۔ آپ سلف صالحین کی نشانی تھے۔ عربی ادب اور تمام علومِ دینیہ عالیہ میں کامل دستگاہ رکھتے۔ حضرت مولانا ابوالحسن ندوی صاحب نے کتاب لغت حدیث مجموعہ بحار الانوار کی تصحیح اور مراجعت کے لئے آپ پر اعتماد کیا۔ علم حدیث شریف علیٰ صاحبہ الصلوٰۃ والسلام سے آپ کو سب سے زیادہ شغف تھا۔ چنانچہ شہر حیدر آباد کی اکثر مساجد ومقامات میں آپ حدیث شریف کے ہفتہ واری دروس دیا کرتے تھے۔ جامعہ نظامیہ میں طلبہ کو اکثر "دقسم الحدیث" کو اختیار کرنے کے لئے ترغیب دیتے رہے۔ احقر کو آپ سے حدیث شریف میں شرف تلمذ حاصل ہے۔ چنانچہ چار بجے کے بعد احقر اپنے چند ساتھی اساتذہ صاحبان کے ساتھ آپ کے دولت کدہ پر حاضر ہوتا اور آپ بخاری شریف کا درس دیتے اور اس میں نہایت اہتمام فرماتے۔ آپ کے درس کی شان نرالی ہوتی تھی۔ علماء جامعہ نظامیہ کا ممتاز اسلوب پوری طرح ملحوظ تھا کہ الفاظ مختصر اور معانی ومطالب سے بھرپور اور رجال پر بھی بحث فرماتے تھے۔

درسِ حدیث آپ کا وظیفہ تھا۔ شہر کی مساجد میں عام طور پر آپ حدیث شریف کے لئے تاکید فرماتے اور فرماتے کہ درسِ حدیث کی فضیلت یہ ہے کہ وہ کلام الناس نہیں ہے اور اس میں عامۃ المسلمین میں انتشار نہیں ہوتا بلکہ ان کے لئے رحمت وسکینت کا موجب ہے۔ جامعہ نظامیہ کے اہلِ تقویٰ بزرگ اساتذہ سے تلمذ فرمایا تھا اور آپ علم کی سند تھے۔ اپنے دروس میں تزکیہ نفس اور تصوف سے متعلق بہ کثرت بیان فرماتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو باعظمت اور علمی بزرگان شان کا مالک بنایا تھا۔ آپ کا سانحہ ارتحال ثلمۃ فی الدین کے مصداق ہے۔

مقاماتِ مقدسہ و زیارت حرمین شریفین سے واپسی پر

نذرانۂ عقیدت

حضرت العلامہ سیّد شاہ حبیب اللہ قادری المعروف رشید پاشا رحمۃ اللہ علیہ

یہ صورت ہے کہ گویا سامنے ہے شمعِ نورانی
تمہیں دیکھوں تو ہوتی ہے مجھے تسکینِ روحانی

چلے آتے ہیں گھر پر لوٹنے سب لوگ وارفتہ
تمہارا دل ہے اِک گنجینۂ اسرار عرفانی

مدلل بات کرتے ہو حدیثوں کے حوالے سے
تمہارے وعظ میں بھرپور ہیں آیاتِ قرآنی

کبھی نبیوں کے قصے ہیں کبھی تو ذکر ولیوں کا
تمہارا درس کیا ہے فی الحقیقت درسِ ایمانی

نبی کی مدح کر کے لطف تم پاتے ہو کچھ ایسا
مجھے معلوم ہوتا ہے تمہیں چسکا ہے حسانی

مقاماتِ مقدس کی زیارت کس طرح کی ہے
بتا دینا ہمیں بھی آپ کچھ احوالِ نورانی

غلافِ کعبہ کو تھامے خودی کو کھو دیئے ہوں گے
نہ جانے کتنے تم نے پا لیئے اسرارِ رحمانی

شہ طیبہ کے روضے پر بہ چشم نم گئے ہوں گے
وہ شاہِ بحر و بر اُن کا نہیں ہے کوئی بھی ثانی

شہ بوبکر کے حالات کو پڑھتے ہیں پُر رقت
جہاں میں اذھما فی الغار کے الفاظ قرآنی

شہ فاروق کا اصحاب میں اک خاص رُتبہ تھا
کہ ان کی رائے پر دیکھی گئی تائید ربانی

سلام عاجزانہ آپ نے سب کو کیا ہو گا
جدائی پر بہا ہوگا تمہاری آنکھ سے پانی

بقیع میں آ کے پھر تم نے زیارت سب کی کی ہوگی
مقدر نے دکھایا مرقد پُرنور عثمانی

کبھی تو کربلا دیکھے کبھی مشہد گئے ہوں گے
زمانہ آج بھی شہداء کی کرتا ہے ثناء خوانی

بتاؤ رنگ کیا لائی وہاں بغداد کو جا کر
تمہیں جو لے گئی تھی الفت محبوبِ سبحانی

ہو جب تم پیر تو اس پیر سے ملنا ضروری تھا
وہ ہیں پیرانِ پیر اُن کا لقب ہے غوثِ صمدانی

ہر اِک سردار سے مضبوط اپنا ربط رکھتا ہے
مبارک جا کے ہو آئے مزار شاہِ جیلانی

نوید مضطرب کے واسطے اب تم دعا کرنا
مقاماتِ مقدس کی اِسے مل جائے تابانی

نذرانۂ عقیدت بروفات حسرتِ آیات

حضرت العلامہ سیّد شاہ حبیب اللہ قادری المعروف رشید پاشاہ رحمۃ اللہ علیہ

نہ تھا کچھ خوف چہرے پر نہ تھی کوئی پریشانی
کہ ان کی روح نکلی ہے نہایت ہی بہ آسانی

دمِ آخر علیل ہو کر نبی کی پا لیئے سنت
انہیں سرکار سے رشتہ تھا روحانی و جسمانی

جنازہ جا رہا تھا جس گھڑی مسجد سے مرقد کو
کئی روتے ہوئے چہروں کو میں دیکھا ہوں نورانی

اُٹھا کر لے چلے جب علم کا کہسار کاندھوں پر
مسلسل رو رہے تھے آنکھ سے رکتا نہ تھا پانی

بہ چشمِ نم سلامی آپ کی خدمت کو دیتا ہوں
کیا جو جامعہ کی آپ نے برسوں نگہبانی

شریعت تھی طریقت تھی حقیقت معرفت بھی تھی
تھا سینہ شاہ کا اِک مخزنِ علمِ خدا دانی

ہوئے کچھ طالب ظاہر ہوئے کچھ طالب باطن
جنہیں دینا ہے دے کر گئے ہیں علمِ حقانی

یہاں زمزم میسر تھا وہاں تسنیم و کوثر ہیں
ادھر پیتے تھے یہ پانی اُدھر وہ نوشِ جاں پانی

محبت میں مجھے سادات کی قربان ہونے دو
گھرانے سے مجھے سرکار کے رشتہ ہے ایمانی

تمہارے آستانے سے اگرچہ دور ہوں لیکن
عقیدت کی کبھی دل میں مرے ہوگی نہ ارزانی

غلامِ ہاشمی ہوں صابری کوچہ کا سگ ہوں میں
وفا شیوہ ہے میرا ہو نہ ہو میری قدر دانی

نویدا پیر کی اُلفت میں رونا بھی سعادت ہے
وہی روتے ہیں جن پر خاص ہوگا فضل ربانی

قطعۂ تاریخ تصنیف ''شہبازِ معرفت''

بسلسلۂ عرس شریف (اوّل)

حضرت العلامہ مولانا سیّد شاہ حبیب اللہ قادری

المعروف رشید پاشاہ رحمۃ اللہ علیہ

سرزمینِ ہند کے محبوبِ پیراں آپ تھے
مجلسِ علماء کے حق میں مہرِ تاباں آپ تھے
لکھ دیا شہباز کی تاریخ میں نے یوں نوید
مردِ مومن عابدِ حق اہلِ عرفاں آپ تھے

☆☆

قطعہ تاریخ وفات حسرتِ آیات

حضرت رشید پاشاہ صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ

آسمانِ علم کے ماہِ درخشاں آپ تھے
رہبرانِ قوم میں بھی سب سے ذیشاں آپ تھے
لکھ حبیب اللہ کی تاریخِ رحلت اے نوید
مردِ مومن سایۂ حق اہلِ عرفاں آپ تھے

۱۴۱۹ھ

بیت تاریخ بزبانِ فارسی

ہاتفِ غیب گفت در غمِ حبیب اللہ
حیف گُل شد ز جہاں "چراغِ طور"

۱۴۱۹ھ

Anwar al Haq

Transleted By Nawab Habeeb Jung R.A.

In the Name of Allah, the All Merciful, the All Compassionate.

Surah al Fatiha

Ameen.

In the Name of Allah, the All Merciful, the All Compassionate.

Blessing in the Light of Certainty.

"Allah ahd His angles shower blessing on the Prophet. Oh! You who believe invoke blessing upon him (Mohammed) with worthy salutations".

Oh! Lord shower Thy sacred blessing and cause to descend upon our Master and Lord Mohammed auspicious well being and abudance of good fortune. He is the Light of Thy creation. He opens the door to Thy vision. He is the illuminator of Thy beautiful Names; and the manifestation of Thy Attributes.

Thou brought him into existence from Thy own glorious Essense and magnificence. Thou created all Thy creation from his (Mohammed) radiance. He is the brilliance of Thy sacred Throne. BY the great power of innovation Thou did reveal all existence to him from the time of non-existence.

Thy Throne, the secret mystery which dominates the Earth and the Skies is causation of Thy pronouncements which have encircled all existence. Thy Tablet has the magnitude to register the minutest detail of all Fate's

deposition life, deathe and every circumstanse of all Thy creatures. The black ink of Thy unique Pen with which by writing, Thou has revealed in The great dignity that he (Mohammed) is the embodiment of absolute purity, luminary clearly manifest, and his Light lighting up and shining brightly on the highest horizon.

The elite slaves by our Master receive the real Light which is Thee. As forgiveness from Thee is carried on Thy dazzling clouds, he (Mohammed) is the heavy down pour that rains Thy mercy. To obtain the station of favors of The beneficence in the garden of Thy graciousness of vast and spreading justice, he (Mohammed) is the expanse of the Great Tree therein.

My mysteriously veiled treasure securely housed in the Realm Celestial has him (Mohammed) as the key that opens it doors by his perceptive faculties. For this Virtue which Thou bestowed upon him; Thou has opened its portals to him and made secrets of Thy knowledge known and visible.

My Lord send Thy blessings and great salutations and peace to our Master the mest respected the Light of all lights. Whose radiance is visible above all, whose luminosity is the highest, he is the Lamp Illuminate brightest of all, who is luster for all, most manifest, strong and steadfast as the focal centre. These virtues are revealed fromo the secrets of Thy knowledge. Thou has made in his nature signs for the Devout, and for the Believers a guidance and source of good news.

Lord send the pinnacle of blessing and absolute peace to our most respected Master, which is befitting his great dignity and worthy of being his gracious epithet, upon his Progeny, Companions and his noble and honorable Wives.

Oh! Lord send blessing and salutations upon our Master Mohammed who by the love of Rehman and his

(Mohammed) transcedental Light of Prophecy graces those in need and those who have gone astray with help. He makes hearts illuminant with the Light of Faith. With the healing that it impounded in the Holy Qu'ran the brings health back to sick hearts.

He (Mohammed) is the gift of Creation granted by the Merciful Lord, and he is the means that brings to all the desire to unconditionally resile to the will of Allha. Lord God thou has made him singular and granted him "wisdom" and the Book (Holy Qu'ran); and Thou elevated the religion Thou revealed to him by making it the best of all religions.

On Lord send blessing upon our Master, who has the purest of all souls, which remains ini constant remembrance of Thee, always in a state of thankfulness, seeking help only from Thy resplendent Light of Lights, and at all times in absolute acceptance of that which is Thy will.

Oh my Lord send Thou blessing on our most respected Master, who is blessed to be a friend as no other can be a friend. He is a doctor when it is difficult to find a doctor. At times of difficulty he brings peace to the distressed heart. He is the secret of all medication, the basis of all cures and healing, a bounty from the skies, the source of all hope.

Allah send Thou blessing upon Mohammed and his faithful Progeny and his kind hearted and respected Companions, and all such blessing which totally encompass all excellence in the highest of all blessings and salutations. By these blessing and such salutation to our Prophet Lord we beseech Thee, to save us from the treachery of our own ego, our lust that hinders us and all our great sins. The dishonesty in our eyes and whatever is hidden in our breast. Changing our hearts sinfulness and filling our hearts with peity. Lord such a salutation be, that by it, all our short comings and obscenities be forgiven. In our lives shield us from exposure to evilness, and after our death have mercy upon us an grant us salvation.

Oh my Lord send Thou blessing upon our Master

respected Mohammed, salutations of Thy mercy and peace, auspiciousness, good pleasure ---- that blessing from the time Thou created Creation to being has ever submitted such a blessing, and no creator should have ever submitted such blessings upon Mohammed and his Progeny and his Companions who are in knowledge like the sun has brilliance.

Oh my Lord send Thou blessing upon our Lord Mohammed that those who have the fear of Thee enjoy pleasurable good flavor when they weep in ecstasy. The blessing is the strength of the spiritual elation of Thy worshipers. For those who have conviction this salutation be proof for them.

Those who enjoy the company of the beloved at the Shrine, and those who have the inner eye of wisdom at the shrines of martyrs who are nearest to Thee, their way is found in these salutations.

Oh my Lord send Thou salutations to our Master the most respected Mohammed who is the foundation of peace and safety, the sanctuary for ones respectability and old age. One the Day of Judgement to alone shall be our savior and intercessor.

Lord bless our Master the most respected Mohammed, the purest soul always engrossed in Thy remembrance, for ever thankful to Thee, seeking assistance only froom The Light, forever obedient in life to Thy will. He is the choice of Thy high heavens, elevated in rank, pure in belief and fear of Thee. He remains always satisfied. A person of excellence adorned with the attributes of that make up the created.

Oh my Lord send Thou blessing upon our Master most respected Mohammed who is the embodiment of Thy greatest Name, calling upon it the supplicants make their supplications and these are granted by Thee. The complaints of the opressed are heard and respite given. Mohammed is Allah's "house of prosperity". For those who suffer hardships he is the high structure which has no roof as his reach is limitless. He stems the deeds of oppressive injustice for he is

the ocean of power that dashes against this evil.

Mohammed our Lord leads us to Thy middle "Path", the right straight way; he being the guide and helper who takes Thy slaves to the "Straight Way".

He is Thy mercy in which all Thy creators are included, for he is the complete blessing for Thy sky and earth. Elevated and highest in stations he is the most excellent and the most prominent.

Oh Lord send Thy blessing upon most respected Mohammed who puts Thy love and radiance into the hearts of those who are in remembrance of Thee. For the purified who bend and prostrate, he for their souls is the station that provides the overflowing sweetness of Thy blessing. For those who keep their fasts and submit earnest prayers, he is the abundance and the place where Allah's gifts are to be found, For those who observe solitude, he fills their hearts with the delightful sweetness of faith.

Oh Lord send Thy blessings to our most respected Master Mohammed who by his over powering example has englightened those with stone like hearts by softening them, until they when awake became observes of the act of remembrance of Allah and the light of His worshipers. Overflowing with thanks giving they sing the glory and praise of Lord God. They thus distanced themselves from the evil of the disobedient.

My Lord send Thou blessing upon our Master and respected Mohammed who walks in the heavens of guidance as Thy moon and in the dawn of acceptance he is Thy shining full moon of the fourteenth night. At the early dawn he is Thy complete Light. At the time when the minarets of intelligence get hidden he is Thy triumphant noon time Light, and Thy paramount Light of mid-afternoon.

My Lord send Thou blessing upon our Master and respected Mohammed who is Thy shinning all powerful blazing sun, the chord of "Presence" in the sky, the brilliant Light of the Pole. He is the niche of Thy superlative and pur

Lights. He is the mercy of this world and the auspiciousness of the next world.

My Lord send Thou blessing upon our Master respected Mohammed, a blessing that which will carry me to his presence, keeping me in attendance for his service, and place me nearest to his Court. Give me the benediction of an audience so I may see him visibly in my awakening, and in my dreams I may be blessed with a visitation. And the inner eye of my heart may visualize his glorious presence. And may I by his gracious indulgence complete my repentance. And may I succeed in being able to make my secret petitions to him privately. By his most sacred Light he receive me, and by his auspicious blessings he bestow upon me the guidance which comes by the **"Light of Certainty"**. By his sacred soul he provide me the assistance I need.

Oh the most Merciful and Beneficent Lord shower Thy great Mercy upon me; resultant to his may I be blessed to do deeds and acts which will be pleasing to Thee. By Thy greatest benefaction and mercy count me among Thy pious and righteous slaves.

The end of part One.

Munajath

Allah forgive this slave for any mistake or over sight in this translation. I call upon Thee Lord to accept my thanks-giving for englightening me to undertake this difficult task. Lord by the intercession and prayers of the Noble Master the Prince of Islam, peace be upon him, give me the strength and ability to complete this entire work faithfully without let, hindrance, and dealy.

Al Fathiha li Rooh-e-Muqaddas Hazrath Rasool Allah SAS, his progeny, his companions, his respected wives and umah. Ameen

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری کی واقعات پر دیگر تصانیف

ناشر اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
Ph: 042 - 37352022